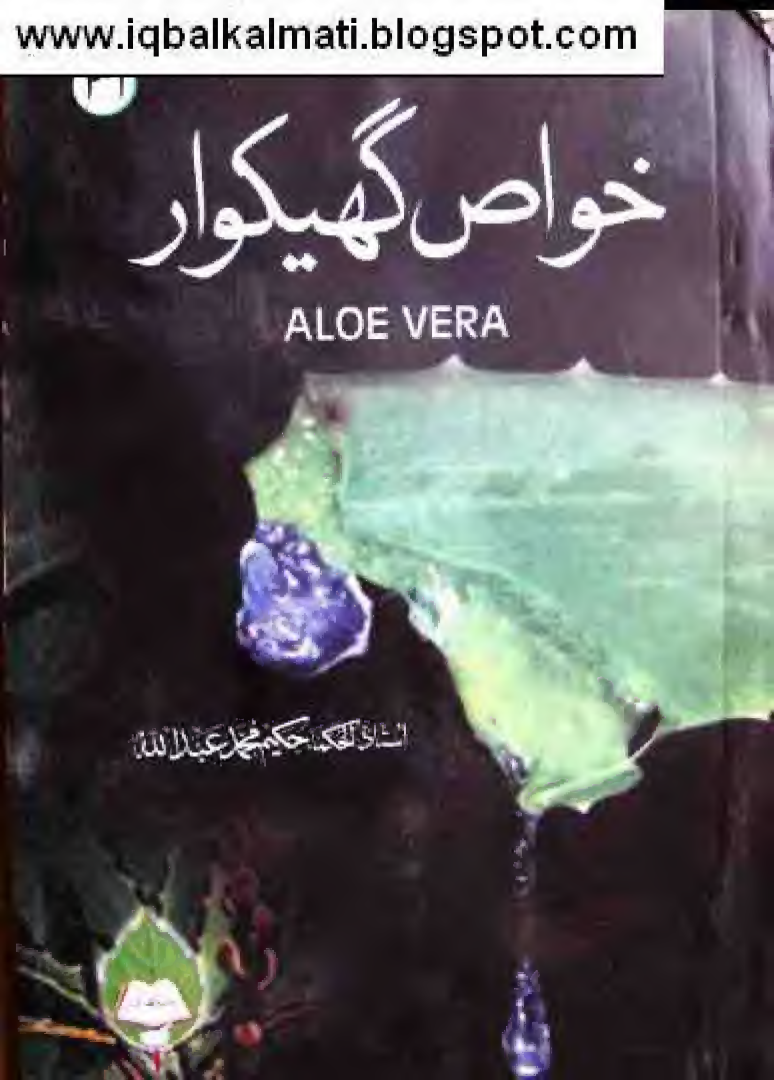


www.iqbalkalmati.blogspot.com
خواص گھیکوار
ALOE VERA
استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ

خواص گھیکوار

مؤلفہ

حکیم مولوی محمد عبداللہ

خواص گھیکوار

مؤلفہ

حکیم مولوی محمد عبداللہ

ماشاء اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ

سلسلہ مطبوعات دار الکتب سلیمانی نمبر ۸

ہر جگہ عام ملنے یا مل سکنے والی مشہور و معروف عجیب الفوائد بوٹی گھیکوار کے ذریعہ صحیح اور درست طور پر صدہا بیماریوں کا علاج بتانے والی لاثانی کتاب گھی کوار کے بہترین اور مؤثر مرکبات ہر قسم کی دھاتوں، اُپدھاتوں کو کشتہ بنانے کی سنیاسیانہ اور حکیمانہ ترکیبوں کا مخزن

سپیشل ایڈیشن

خواص گھیکوار

مؤلفہ

خادم خلق اللہ حکیم مولوی محمد عبد اللہ صاحب مؤلف خواص آک، خواص ولف و خواص لیموں وغیرہ (روڑی والے) حال مقیم جہانیاں ضلع ملتان

ناشر

شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

ملنے کا پتہ - مہتمم کتب خانہ سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان

بسم اللہ الرحمن الرحیم — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

۷۸۶

دیباچہ

ہمیں خدا کی عطا کی ہوئی ہر ایک نعمت پر شکر واجب ہے کیونکہ شکر ہی ایک وہ عمل ہے جس کو ہمارے خالق و رازق و معطی نے ازدیاد نعمت کا موجب فرمایا ہے مگر مشکل تو یہ ہے کہ خدا کے انعامات تو اس قدر وافر ہیں جن سب پر شکر تو درکنار ان کو شمار میں لانا بھی انسانی قوت سے باہر ہے۔ ان تعدوا نعمۃ اللہ لا تحصوھا تو پھر [illegible] کو تصدیق کیسے ہوگا ؟ ایسے وہ انعامات ہمارے خالق نے ہمارے فوائد کے لئے عطا فرمائے ہیں ان کو ایک فضول اور بیفائدہ چیز تصور کرکے ان سے فائدہ نہ حاصل کرنا ہی دراصل ناشکری کا مترادف ہے اور یہی خدا کو ناپسند ہے کیونکہ ہمارے خالق نے کوئی چیز بھی بے فائدہ نہیں بنائی بلکہ تمام کی تمام ہمارے فائدے کو بنائی ہیں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ ان کے فوائد کے حصول کی کوشش نہیں کی جاتی میں تو ہر حال چیز کے فوائد کو سوچنا اور پھر اس کو عیاں کر دینا اس نعمت کا شکریہ و اما بنعمۃ ربک فحدث پر عمل سمجھتا ہوں۔

مجھے آج ہمارے ملک کی ایک عام ملنے والی بوٹی گھیکوار پر قلم اٹھاتا ہوں جس کے اندر ہمارے خداوند کریم نے صدہا فوائد پنہاں کر دیئے ہیں چنانچہ اس خادم عاصی کو خدا کے فضل و کرم سے جس قدر فوائد حاصل ہوئے اس رسالہ کے اندر بالکل پیش کر رہا ہوں جن میں بہت سے نسخہ جات ایسے بھی ہیں جو کہ بارہا خود [illegible] کئے ہیں [illegible] استعمال کئے [illegible] میں خصوصاً بیان کشتہ جات کے اندر تو [illegible] بہت ہی فوائد بھر دیئے ہیں یہ تمام [illegible] کوشش سے حاصل کیا ہے جس کے [illegible] خرچ کا اندازہ صدہا روپیہ [illegible] اس سے [illegible] فائدہ [illegible] کی توفیق دے۔

خادم الحکماء [illegible] ملتانی حال آباد جہانیاں ضلع ملتان

دیباچہ طبع سوم

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ رسالہ گھیکوار دو مرتبہ زیور طبع سے مزین ہو کر اور ملک کے اطراف و اکناف میں پھیل کر نفع رسانی کا باعث ہو چکا ہے دوسرا ایڈیشن بالکل پہلے ایڈیشن کی طرح تھا الا یہ کہ اس میں ایک نرالی کلر رنگی گھیکوار کی تصویر دے دی گئی تھی۔ مگر اب تیسرے ایڈیشن میں بفضل تعالیٰ بیسیوں مفید، ضروری اور نادر روزگار نسخہ جات کا اضافہ کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے اس کے حجم میں دوگنا کے قریب اضافہ ہو گیا ہے۔ کاغذ ایک تو اس زمانہ میں بے حد گراں، دوسرے پہلے سے نفیس و دبیز کاغذ لگایا گیا ہے۔

بنا بریں تیسرے ایڈیشن پر دوسرے ایڈیشن سے دو چند خرچ بڑھ گیا ہے لہٰذا اس کی قیمت میں اضافہ کرنا لابدی اور ناگزیر ہو گیا

مینجر
کتب خانہ سلیمانی
منڈی جہانیاں ضلع ملتان پاکستان

دیباچہ طبع چہارم

[illegible] سے نکل کر مغربی پنجاب کے ایک [illegible] ضلع ملتان میں آبیٹھا ہوں۔ پریشانی، بیماری اور ناداری کی وجہ سے [illegible] کے باوجود اب تک اپنی کوئی کتاب شائع نہیں کرا سکا۔ اب کوشاں ہوں کہ [illegible] کتابیں جلد شائع ہو جائیں۔ چنانچہ چند کتب خود شائع کرا رہا ہوں۔ اور چند کتب اپنے معتبر احباب کے سپرد کر رہا ہوں کہ وہ اپنے اہتمام اور مصارف سے شائع کریں۔ اور مجھے معقول رقم بطور حق تالیف عطا فرما دیں۔

چنانچہ "خواص کھیکوار" کا چوتھا ایڈیشن اپنے محترم دوست پنجاب کے مشہور و معروف تاجر کتب شیخ محمد اشرف صاحب شائع فرما رہے ہیں۔ اور میری باقی متعدد کتب بھی یکے بعد دیگرے شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

[illegible] پریشانیوں سے عہدہ برآ ہو کر انشاء اللہ [illegible] میں خود تمام کتابیں شائع کرنے کے قابل ہو جاؤں گا۔

[illegible] واللہ عالم [illegible] آمین

حکیم محمد عبداللہ روڑی ضلع حصار
حال آباد منڈی جہانیاں ضلع ملتان پاکستان

فہرست خواص کھیکوار

تمت

گھیکوار کے نام و مزاج وغیرہ

ماہیت

یہ ایک نہایت ہی خوشنما اور تمام ملنے والا پودا ہے۔ جس کے لمبے لمبے اور موٹے سبز رنگ کے پتے اپنی خوش نمائی اور خضرات سے ہر راہ گذر کو متوجہ کر لیتے ہیں۔ ان میں سے ایک سرخی مائل میں گندل نکلتی ہے جس کے سر پر سرخ پھول لگتے ہیں۔ ناظرین میں سے کم علم طبقہ میں بچہ بچہ اس کی اسم شکل و ہیئت کو واضح کرنے کے لئے صرف ذرا تفسیر اس کے ساتھ ہی ہاف ٹون بلاک کی تصویر دے دی ہے۔

نام

عربی میں صبر اور فارسی میں خیقوا کہتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس کو ایلیا [illegible] گھیکوار [illegible] گنوار، گھیگا، گھیکوار یا گھی وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ اس کے توڑنے سے زرد لعاب نکلتا ہے۔

طبیعت

گرم خشک [illegible] دانوں کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔ بعض اطبا کا خیال ہے کہ ایلوا اسی کے لعاب سے بنایا جاتا ہے اور بعض [illegible] گھیکوار [illegible]

سے کسی طرح کم نہیں بلکہ عمدہ ہے۔

ایلوا بنانے کی ترکیب!

گھیکوار کے پتوں میں سے پانی نکال کر کسی قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ خشک ہو کر ایلوا تیار ہو گا۔ عمدہ بننے کی یہ نشانی ہے۔ زرد سرخی مائل ہوگا۔ اور ذرا سے ہاتھ کے دباؤ سے ریزہ ریزہ ہو جائیگا۔ یہ ایلوا نہایت ہی عمدہ ہے۔ تمام فوائد میں ایلوے سے کم نہیں ہے۔

سر کی بیماریاں

دردِ شقیقہ و عصابہ کا حیرت انگیز ٹوٹکہ

ھُوَالشّافی۔ لعاب گھیکوار تین ماشہ افیون ۱ رتی ہر دو کو باہم ملا کر اور کھرل کر کے کنپٹیوں پر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دردِ شقیقہ اور عصابہ فوراً موقوف ہو جائے گا۔ نہایت ہی حیران کن اور جید الاثر ٹوٹکہ ہے شوق سے تجربہ کریں۔

سردرد ہر قسم کا اکسیری چٹکلہ

ھُوَالشّافی۔ حسب ضرورت لعاب گھیکوار میں قدرے دار ہلد سفوف شامل کریں معاً گرم کر کے جائے درد پر باندھ لیں انشاء اللہ تعالیٰ فوراً آرام ہو گا۔ بلغمی یا سرد مواد سے پیدا ہونے والے درد کے لئے یہ چٹکلہ بالخصوص مفید اور سود مند ہے۔

آنکھوں کی بیماریاں

رمدِ چشم

دکھتی ہوئی آنکھوں کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ نہایت ہی مؤثر ہے۔ اس کے استعمال سے فوراً درد کو تسکین ہو جاتی ہے۔

هو الشافی۔ گودا گھیکوار ۳ تولہ میں افیون ۲ رتی ملا کر نیم گرم کریں اسکو صاف کپڑے میں پوٹلی بنا کر اس کو دکھتی آنکھوں پر بار بار پھیرا دیں۔ انشاء اللہ جلد سے آرام ہوگا۔

آسان چٹکلہ رمد

هو الشافی۔ رات کو سوتے وقت گھیکوار کے عرق کا ایک ایک قطرہ دکھتی ہوئی آنکھوں میں ڈالیں۔ بفضلہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔

حیران کن ٹوٹکہ رمد

هو الشافی۔ جو آنکھ دکھتی ہو [illegible] تکلیف ہو رہی ہو۔ تو اس کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ٹوٹکہ عمل کریں۔ گودا گھیکوار ایک جانب سے چھیل کر اس کو گرم کر لیں۔ اور مریض کی جس آنکھ میں تکلیف ہو اس کی مخالف جانب کے پاؤں کے انگوٹھے کے زیریں حصہ پر [illegible] باندھ دیں۔ بفضلہ آرام ہوگا

اسی قبیل کا دوسرا نسخہ

هو الشافی۔ گھیکوار کا گودا حسب ضرورت لے کر نچوڑ لیں۔ اور چند قطرے نیم گرم کر کے مریض دردِ چشم کے کان میں ٹپکا دیں۔ انشاء اللہ درد فوراً موقوف ہو جائے گا۔ نہایت مفید تقریباً [illegible] ہے۔

عرق مفید چشم

هو الشافی۔ گھیکوار کا عرق ایک تولہ لے کر اس میں ایک رتی پھٹکڑی ملا لیں۔ اور تمام رات پڑا رہنے دیں۔ صبح کو چھان کر شیشی میں رکھیں۔ روزانہ دو یا تین قطرے آنکھوں میں ڈالا کریں۔

فوائد سرخی چشم۔ ککرے۔ درم۔ دھند سب کے لئے سالہا سال سے مجرب ہے

سنیاسی سرمہ

اجزاء و ترکیب ساخت:۔ سہاگہ خام ۲ تولہ۔ نوشادر خام ۲ تولہ۔ دونوں کو پیتل کی تھالی میں ڈال کر لیتا سے گھوٹیں۔ اور گھیکوار کا مغز اس میں ڈالتے جائیں حتیٰ کہ ایک سیر مغز گھیکوار ختم کر دیں۔ خشک ہونے پر شیشی میں ڈال لیں۔

ترکیب استعمال۔ سرمہ کو سوتے وقت لگائیں۔

فوائد:۔ آنکھوں کی اکثر و بیشتر امراض میں مفید اور مؤثر ہے۔

(رموز حکمت)

فقیرانہ سُرمہ

سرمہ سیاہ ایک تولہ لیں اور گھیکوار کے رس پاؤ بھر میں ڈال کر پکائیں۔ جب پکتے پکتے تمام عرق جذب ہو جائے تو اتار لیں۔ اور باریک پیس کر شیشی میں رکھیں۔ یہ سرمہ جدید الاثر تیار ہے۔ روزانہ صبح و شام آنکھوں میں لگایا کریں۔ آنکھوں کی اکثر بیماریوں کے لئے مفید ہے۔

اکسیر جوہر برائے پھولانٹ

یہ جوہر بفضل تعالیٰ چھوٹے اور بڑے سب کے لئے بے حد مفید و مؤثر ہے۔ بچوں اور بڑوں [illegible]

ھوالشافی۔ نوشادر ایک چھٹانک۔ سوچر نمک ایک چھٹانک گھیکوار کا گودا [illegible] مذکورہ گھیکوار کے گودے میں سارا دن کھرل کریں پھر تمام مسودہ دوا مع گھیکوار ایک پیالہ میں ڈالیں۔ اور ایک اور پیالہ اوپر دے کر گل حکمت سے مضبوط بند کر دیں۔ اور چولہے پر رکھ کر تیز آنچ جلائیں۔ تا آنکہ نیچے کا پیالہ سرخ ہو جائے۔ [illegible] اس وقت آگ موقوف کر دیں۔ اور سرد ہونے پر [illegible] سے نکالیں اور سنبھال رکھیں۔ نیچے کا [illegible] شیشی وغیرہ میں ڈال رکھیں۔ یہ کھانسی کی [illegible] ہے۔

ترکیب استعمال۔ [illegible] بوقت خواب اللہ کا

نام لے کر سلائی سے لگایا کریں۔ سفیدی چشم کی بہترین دوا ہے۔

حلق و سینہ کی بیماریاں

خناق

یہ مرض بڑا مہلک ہے۔ اس کا مریض اچانک مر جایا کرتا ہے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ گو معمولی معلوم ہوتا ہے۔ مگر بڑا ہی مفید ہے۔

ھوالشافی۔ گھیکوار کے پتے کو ایک طرف سے چھیل ڈالیں۔ اور ہلدی اور ہڑ کچور باریک پیس کر چاقو وغیرہ سے اچھی طرح مل دیں۔ تاکہ دوا پتے کے اندر اچھی طرح سرایت کر جاوے پھر اس پتے کو دو حصے کر کے مریض کے تلووں پر باندھیں۔

کھانسی

مندرجہ ذیل نسخہ پورانی سے پورانی بلکہ کالی کھانسی کو مفید ہے۔

ھوالشافی۔ مغز گھیکوار ایک سیر لے کر دبا کر کسی صاف کپڑے میں سے چھان لیں۔ تاکہ سب کا سب لعاب بن کر نکل آوے۔ پھر اس کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب نصف لعاب جل جاوے تو نمک لاہوری ۲ تولہ باریک شدہ ڈال کر چمچ وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ جب تمام جل کر سفوف سا باقی رہ جاوے تو اتار کر سرد ہونے پر باریک کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں اکسیر کھانسی تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ ہوسکے تو ۳ رتی تک کھانڈ کے درمیان رکھ کر کھلائیں۔

پورانی سے پورانی کھانسی۔ کالی کھانسی بلکہ دمہ تک کو مفید و مجرب ہے۔

بچوں کی کھانسی کی جدید الاثر گولیاں

ھوالشافی۔ [illegible] فلفل سیاہ ہر دو ادویہ کو [illegible] حسب ضرورت ہیں۔ اور [illegible] گھیکوار کے گودے میں بخوبی کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں [illegible] اور سنبھال لیں۔

ترکیب استعمال:۔ نصف گولی سے ایک گولی تک بچے کی ماں کے دودھ میں گھس کر استعمال کریں۔

یہ گولیاں شیر خوار بچے کی ہر قسم کی کھانسی کے لئے مخصوص ہیں۔ اور بفضل تعالیٰ ان گولیوں کی پہلی خوراک سے ہی فائدہ معلوم ہو جاتا ہے۔

کھانسی کی اکسیری مجرب دوا

ھوالشافی۔ گھیکوار [illegible] ریزہ ریزہ کر کے دھوپ میں خشک کریں۔ اس طرح [illegible] دھوپ میں سکھا لیں۔ ہر دو ادویہ خشک [illegible]۔ [illegible] میں نمک سوختہ [illegible] باریک شدہ کے نصف نیچے اور نصف اوپر رکھ کر بند کریں۔ اور دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ہنڈیا [illegible] خاکستر تیار ہوگی۔ [illegible] کر رکھ دیں۔ بس اکسیر کھانسی تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ [illegible] کے وقت [illegible] رتی منہ میں رکھ کر چوستے [illegible] رتی منہ میں رکھ کر چوسائیں۔

[illegible] فائدہ ہوگا۔ بارہا کی مجرب اور بے خطا دوا ہے۔

پرانی کھانسی کا فقیرانہ اکسیری چٹکلہ

گھیکوار کا گودا ایک سیر لیں۔ اور اسے کچل کر اس کا پانی نکال لیں۔ پھر پانی کو کسی موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ اور کسی قلعی دار دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور نیچے ہلکی ہلکی آگ جلائیں۔ تا آنکہ پانی کی مقدار نصف رہ جائے تب اس میں تین تولہ نمک لاہوری ڈال دیں۔ اور چمچے سے ہلاتے جائیں۔ حتیٰ کہ تمام پانی خشک ہو کر سفوف سا تیار ہو جائے۔

بس کھانسی کی اکسیری دوا تیار ہے۔ سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ ضرورت کے وقت ایک چٹکی بھر چاٹ لیا کریں۔

فوائد:۔ بچوں کی پرانی اور بلغمی کھانسی کے لئے از بس مفید دوا ہے۔ خاص کر کالی کھانسی کے لئے تو ہر دو کا علاج ہے۔ شوق سے تجربہ فرمائیں۔

دمہ

یہ ایک مشہور اور سخت بیماری ہے۔ جس کے متعلق مشہور ہے کہ "دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے"۔ یعنی بالکل لاعلاج مرض ہے۔ مگر یہ صحیح نہیں۔ البتہ اس کے عسر العلاج ہونے میں کلام نہیں۔ مگر یہ کہنا ہرگز روا نہیں ہو سکتا۔ کہ دمہ کسی دوا سے جاتا ہی نہیں۔ چنانچہ ہم نے اپنے تجربہ کے متعدد نسخے اپنی دوسری تصنیف کنز المجربات کے اندر ایسے لکھ دیئے ہیں۔ جو کہ دمہ کو بفضلہ بیخ و بن سے اکھاڑ دینے میں ید طولیٰ رکھتے ہیں۔ اب ہم ذیل میں دمہ کا ایک ایسا نسخہ پیش

کرتے ہیں۔ چونکہ گھیکوار کے ذریعے نکلتا ہے۔ اور بفضلہ دمہ کی جڑ مارنے کو عجیب
اثر ہے۔

دراصل یہ نسخہ ایک سنیاسی سیاح کا بیان کردہ ہے۔

سخت دمہ کا آسان نسخہ

ھوالشافی: گھیکوار کا گودہ ایک پاؤ۔ نمک لاہوری تین تولہ۔ مٹی کا کوزہ
یک عدد بڑے سے بڑے دو پیسے ہم سیر۔

ترکیب ساخت: نمک کو باریک پیس کر گھیکوار کے گودے میں رکھ
کر مٹی کے کوزے میں بند کر کے اوپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ اور
آگ کے سرد ہونے پر نمک کو نکال کر رکھ لیں۔ جو کہ بہ رنگ سیاہ نکلے گا۔ پیس
کر حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: دو۔ تین رتی دوا خوراک کو منقیٰ یا بتاشہ میں رکھ کر
دیں۔ **فوائد:** بلغمی دمہ کھانسی پرانی کھانسی سب کے لئے مفید ہے۔

اکسیری دوائے دمہ

ھوالشافی۔ گھیکوار دس سیر۔ نمک خوردنی آدھ سیر پختہ۔ فلفل دراز ۳ تولہ
اجوائن دیسی ایک پاؤ۔

پہلے گھیکوار کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں۔ پھر تمام ادویہ کو کسی مٹی کی
[illegible] گھیکوار کے ٹکڑوں کے [illegible] کا منہ [illegible] اور ساتھ کے

آٹے سے اچھی طرح بند کر دیں۔ اور اسے کم از کم چار سو اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد
ہونے پر ہنڈیا نکال لیں۔ اور جو کچھ ہنڈیا سے برآمد ہو۔ اسے بخوبی باریک پیس کر
استعمال رکھیں۔ بس دمہ کی اکسیر دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: دوا ہذا دو رتی سے چار رتی تک استعمال کرائیں۔ اور
دوران استعمال میں کھٹی اور میٹھی اشیا سے پرہیز کرائیں۔ اور جہاں تک ہو سکے
نمک کم اور گھی زیادہ استعمال کرائیں۔

فوائد: یہ دوا دمہ کے لئے بفضل تعالیٰ ازبس مفید ہے اور ایک ہفتہ
کے استعمال سے مریض دمہ کو نمایاں اور معتدبہ فائدہ ہو جاتا ہے۔ اور چند روز مزید
دنوں کے کھانے سے کلی طور پر صحت ہو جاتی ہے۔

اکسیر دمہ

(از جناب حکیم محمد عزیز الدین صاحب [illegible])

اجزاء و ترکیب ساخت: گندھک آملہ سار ۱۲ تولے کر ایک مٹی کی طشتری
میں نرم آگ پر گلائیں۔ اور اس پر عرق گھیکوار بقدر ۵ تولہ ڈال دیں۔ جب خشک
ہو جاوے۔ اس قدر اور ڈال دیں۔ حتیٰ کہ ایک سیر عرق جذب ہو جاوے۔ سرد
کر کے کھرل کریں۔ اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک ماشہ روزانہ ہمراہ مکھن استعمال کریں۔

فوائد: ضیق النفس۔ دمہ کے لئے یہ دوا ایک اعجاز مسیحائی ہے۔ اس
موذی مرض کو جو اطباء کے نزدیک عسر العلاج امراض میں شمار کی جاتی ہے۔ بیخ

وجہ سے اکھاڑ دیتی ہے۔ (رموز حکمت)

اکسیر دمہ ۱۹

(از جناب حکیم ابوالمظفر محمد شمس الحق خانصاحب حکیم حاذق [illegible])

جوائن ۶ تولہ برگ گھیکوار دو سیر ایک گل برتن کے وسط میں اجوائن دو سیر کے نیچے اوپر برگ گھیکوار رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور چولہے پر چڑھا کر بارہ گھنٹے تک اس کے نیچے آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر اجوائن کو نکال کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال۔ دو ماشہ صبح دو ماشہ شام ہمراہ عرق [illegible]۔

فوائد۔ خشک دمہ کے لئے بہترین دوا ہے۔

معدہ و امعا کی بیماریاں

پیٹ درد۔ سول ۳۰

ہوالشافی۔ [illegible] سے چوڑے برتن میں [illegible] ۱۲ تولہ ڈال کر دھوپ میں رکھ دو۔ [illegible] اور سوا تولہ بیاں ۱ تولہ ملا کر [illegible] سے چھڑ کر جاؤ۔ تا کہ سب [illegible] اس میں سے ۳ ماشہ چاؤ۔

فوائد۔ درد شکم سوا[illegible]بدہضمی فوراً دور ہونگے

اجوائن مُدبّر

جو کہ درد شکم، بدہضمی وغیرہ کو اکسیر ہے

مندرجہ ذیل طریقہ سے اگر اجوائن کو تیار کر کے رکھ لیا جاوے۔ تو نہایت ہی کام کی چیز بن جاتی ہے۔ جب کوئی مریض پیٹ درد کا شاکی آیا کرے۔ تو اس میں سے ذرا سی اجوائن دے دیا کریں۔ بہت سے لوگ ایسی ادویات کو بنا کر مفت تقسیم کر کے ثواب دارین حاصل کرتے ہیں۔ اور غریبوں سے دعائیں لیتے ہیں لہذا آپ بھی بنا کر مفت تقسیم کریں۔

ھوالشافی۔ گودا گھیکوار ۲ سیر پختہ کر کسی چینی یا مٹی کے فراخ برتن میں ڈالیں۔ اور اس میں اجوائن دیسی دو سیر پختہ۔ اور نمک لاہوری پاؤ بھر ڈال کر سایہ میں رکھ دیں۔ اور دن میں دو تین بار ہلا دیا کریں۔ یہاں تک کہ گھی کوار کا پانی تمام کا تمام اجوائن میں خشک ہو جاوے اور محض اجوائن باقی رہ جاوے۔ بس اجوائن مدبر ہو چکی ہے۔ اب آپ کی مرضی ہے خواہ اسی طرح سالم حالت میں ہی اجوائن کو ڈبوں میں بند کر لیں یا اس کو باریک پیس کر سفوف بنا لیں۔

ترکیب استعمال۔ تین ماشہ سے ۶ ماشہ تک گرم پانی سے دیا کریں۔

فوائد۔ پیٹ درد۔ بدہضمی سول۔ بھوک نہ لگنا۔ قبض سب کو مفید ہے

عرق ہاضم

ھوالشافی:- برگ گھی کوار کو لے کر درمیان سے طولاً (لمبائی میں) دو ٹکڑے چیر لیں۔ دوران پر علیحدہ علیحدہ ایک ایک تولہ نوشادر اور ایک ایک تولہ مصری باریک شدہ چھڑک دیں۔ پھر دونوں کو آپس میں ملا کر اوپر سے دھاگہ لپیٹ کر نیچے چینی کی پلیٹ وغیرہ رکھ کر نیچے کو دھوپ میں لٹکا دیں۔ تاکہ سب عرق ٹپک ٹپک کر چینی کے برتن میں جمع ہوتا جائے۔

جب تمام عرق ٹپک جائے تو شیشی میں ڈال دیں۔

خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تیاشہ میں۔

بالکل سہل سفوف ہاضم

یہ سفوف معدہ کی قوت ہاضمہ کو مضبوط کرنے اور اشتہا پیدا کرنے میں نہایت لاجواب ہے۔ خوردہ غذا کو پوری طرح ہضم کر کے جزو بدن بناتا ہے

ھوالشافی:- گھیکوار حسب ضرورت لیں۔ دو رات نمک ہونے کے لئے سائے میں رکھ دیں۔ جب بخوبی خشک ہو جائے تو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ اور سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:- روزانہ ہر دو وقت بعد از غذا تین ماشہ کی مقدار میں کھایا کریں۔

نسخہ ۲۴

اکسیر معدہ

ھوالشافی:- نمک شورہ ایک سیر۔ گھیکوار کا گودا چار سیر۔ ہر دو کو ملا کر اس مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر اور سر پوش دے کر گل حکمت کریں۔ اور آنچ پر رکھیں۔ اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں۔ پھر سخت کر دیں۔ دو پہر کے بعد اتار لیں۔ اور سرد ہونے پر دوا کو سنبھال کر پیسیں۔ اور حفاظت سے رکھیں۔ بس اکسیر معدہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:- ضرورت کے وقت ۱ ماشہ دوا نکال کر تلی کے مریض کو دوا کھلا کر اسے تھوڑی دیر تک بائیں کروٹ لٹا دیں۔

فوائد:- طحال۔ درد معدہ۔ سوء ہضم۔ تخمہ۔ ہیضہ۔ کھانسی۔ نفس بلغمی کے لئے اکسیر الاثر دوا ہے۔

نسخہ ۲۵

مقوی معدہ گولیاں

ھوالشافی:- گھیکوار کا گودا دو تولہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ تلسی کے پتے ساٹھ ہر سہ ادویہ کو ملا کر کھرل کریں۔ جب بخوبی یک ذات ہو جاویں۔ تو نخودی گولیاں بنالیں۔ اور سنبھال رکھیں۔ بس مقوی معدہ گولیاں تیار ہیں۔

ترکیب استعمال:- روزانہ دو گولیاں گرم پانی کے ساتھ استعمال کیا کریں۔

فوائد:- یہ گولیاں معدہ کی کمزوری کو دور کرتی ہیں۔ بھوک بخوبی لگتی ہیں۔ اور عمل انہضام کو تیز کرتی ہیں۔

ہچکی ۲۶

یہ مرض گو بظاہر معمولی ہے۔ مگر بعض وقت خوفناک صورت اختیار کر لیتی ہے اور مریض کو بات کرنے سے بھی لاچار کر دیتی ہے۔ ایسے موقع کے لئے ذیل کا چٹکلا یاد رکھیں۔

ھوالشافی:- گھیکوار کا پانی ۳ تولہ۔ سونٹھ کا سفوف ۳ ماشہ ملا کر مریض کو کھلا دو۔ انشاء اللہ وہیں کی وہیں دب جائے گی۔

قبض ۲۷

قبض [illegible] ام الامراض ہے اس سے بے شمار بیماریاں پیدا ہوتی ہیں مثلاً سر درد، بدہضمی، بھوک نہ لگنا۔ بواسیر۔ ضعف، تشنگی وغیرہ وغیرہ سب اسی کے طفیل ہیں۔ قبض کے ازالہ کے لئے ست گھیکوار بقدر ۲ تو ۲ رتی بوقت خواب دودھ کے ساتھ لینا نہایت ہی مفید ہے۔ علاوہ ازیں ایک نسخہ یہ ہے۔

حب قبض کشا ۲۸

ھوالشافی:- ست [illegible] لیں۔ اور اس میں سے پانچ [illegible] کر کے [illegible] رتی کی گولیاں بنا لیں [illegible] دو تو [illegible] یا چار گولیوں

تک گرم دودھ سے لیتے ہیں۔

فوائد:- ان گولیوں کے چند روزہ استعمال سے دائمی قبض بھی دور ہو جاتی ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

وجع الفواد کی اکسیری ٹکور ۲۹

وجع الفواد کوڑی کے درد کو کہتے ہیں۔ یہ اتنا سخت ہوتا ہے کہ مریض کو لوٹ پوٹ کر دیتا ہے۔

ھوالشافی - گھی کوار کا پتہ لیں۔ اور اسے ایک طرف سے تھوڑا تھوڑا چھیل ڈالیں۔ پھر اس پر سہاگہ اور ہلدی چھڑک کر ایک طرف سے توے پر گرم کریں۔ اور اس سے نرم معدہ کو سینکیں۔

انشاء اللہ فوراً درد موقوف ہوگا۔ (القرابادین)

طحال یعنی تلی کی بیماریاں

ورم طحال

یہ وہ مرض ہے جس کو ایک بار چمٹ جاوے۔ پھر مشکل ہی اس سے جدا ہوتا ہے۔ اس کے مریض کی بھوک بند اور چہرے و بدن کی رنگت دن بدن بدلا گون ہوتی جاتی ہے۔ ذرا سے چلنے پھرنے سے دم پھول جاتا ہے۔ زور کا کام کوئی بھی نہیں ہو سکتا۔ عموماً اس مرض کو متعسر العلاج خیال کیا جاتا ہے۔

غرضیکہ یہاں ہم اللہ کے فضل سے چند عام ایسے نسخے لکھتے ہیں۔ جو کہ اس مرض کے ازالہ کے لئے ازحد مفید ہیں۔

عرق اکسیر الطحال

ھوالشافی۔ ایک پتہ گھی کوار کا لے کر اسے سرے تک لمبائی میں چیر ڈالیں۔ بعد ازاں نوشادر دو تولہ کو نہایت ہی باریک پیس کر آدھا ایک پتے پر اور آدھا دوسرے پر مل دیں۔ اور دونوں پتوں کو کسی چینی کی فراخ پلیٹ میں رکھ دیں مگر پتوں کی نوشادر والی جانب سورج کی طرف رہے۔ دو تین گھنٹہ کی دھوپ میں ان میں سے عرق نکل کر پلیٹ مذکور میں جمع ہو جائیگا اُسے شیشی میں بند کر لیں۔

ترکیب استعمال۔ اس میں سے چار قطرے صبح چار قطرے شام بتاشہ میں یا مصری کے ٹکڑے پر ڈال کر کھلا دیا کریں۔

پرہیز۔ ترشی تیل۔ روغن مرچ اور بادی غذا سے

فوائد۔ طحال کی مجرب دوا ہے جس سے تھوڑے عرصہ میں بفضل تعالیٰ شفا ہو جاتی ہے۔

۳۱ طحال کا سریع الاثر عرق

ھوالشافی۔ حضیض۔ کاکڑا [illegible] زیرہ [illegible] ناگرموتھا۔ تخم [illegible] ولایتی [illegible] ہلیلہ سیاہ۔ سہاگہ بریاں۔ [illegible] تلمی شورہ

سونٹھ۔ جوکھار۔ ہر ایک ایک تولہ۔

پہلے ادویہ کو باریک پیس پھر عرقیات میں ملا کر بوتلوں میں بھر کر سات دن رات دھوپ اور شبنم میں رکھ دیں۔ سات دن کے بعد استعمال کریں۔ طحال کا سریع الاثر عرق تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ مریض طحال کو روزانہ عرق مذکور ایک تولہ صبح ایک تولہ شام بطور قہوہ پلائیں۔

فوائد۔ بڑھی ہوئی طحال کو گھلانے اور قطع و برید کرکے فطری حالت پر لانے کے لئے عرق ہذا بفضل تعالیٰ نہایت سود مند دوا ہے۔ اس سے بڑھی ہوئی طحال چھٹ چھٹا کر اصل حالت اختیار کر لیتی ہے۔ اور اس کے باعث پیدا شدہ اکثر عوارضات بھی اس کے ساتھ ہی غائب ہو جاتے ہیں۔

علاوہ بریں شکم کے دیگر جملہ امراض کے لئے بھی مفید الاثر دوا ہے۔ شوق سے آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

طحال کا اکسیری عرق ۳۱

ھوالشافی۔ گھی کوار کا گودا ایک پاؤ۔ آب ادرک ایک پاؤ۔ نمک سیاہ نمک لاہوری۔ سوہاگہ۔ جوکھار۔ نوشادر ہر ایک ۲۔۲ تولہ

پہلے نمک کو گھیکوار کے ساتھ ایک بوتل میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ جب گودا مل جاوے۔ تو باقی گودا باریک کرکے اور چھان کر آب ادرک کے ساتھ ملا دیں۔ جب تمام دوائیں یک جان ہو جائیں تو چھان کر کسی بوتل میں سنبھال

رکھیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ دوا ہذا ایک تولہ دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

فوائد۔ بڑھی ہوئی تلی کو فطری حالت پر لوٹانے کے لئے نہایت مفید ہے

شربت دافع طحال

ھوالشافی۔ آب لیموں دو سیر۔ آب بہار دو سیر آب گل گل ولایتی دو سیر سرکہ انگوری دو سیر مصری دو سیر

مصری کی بدستور معروف چاشنی تیار کرکے سب ادویات اس میں شامل کردیں اور شربت کا قوام تیار کرکے مستعمل رکھیں بس شربت دافع طحال تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ مریض طحال کو شربت ہذا بقدر دو تولہ صبح و شام پلایا کریں

فوائد۔ بڑھی ہوئی طحال کو قطع برید کرکے فطری حالت پر لاتا ہے اور قوت ہاضمہ کو تقویت بخشتا ہے۔ نیز مقوی باہ ہے۔

حلوائے گھیکوار

[illegible] ترکیب سے تیار کردہ حلوہ بنا کر دیا جائے تو [illegible] صحت ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی۔ [illegible] گودا [illegible] دار چینی [illegible]

ترکیب ساخت۔ [illegible]

اور قلعی دار دیگچی میں ڈال کر دودھ کا دھیمی آگ پر کھویا تیار کریں پھر گھی کو آگ پر چڑھا کر کھویا کو بریاں کریں۔ اور پھر کھانڈ اور دار چینی کا سفوف ملا کر اتار لیں۔

ترکیب استعمال۔ ہر روز اسی طرح حلوا تیار کرکے حسب برداشت کھلائیں کم اور زیادہ بھی کیا جا سکتا ہے۔

فوائد۔ طحال کو کم کرنے میں بہت موثر ہے۔

حب اکسیر طحال

ذیل کی گولیاں ورم طحال کے لئے نہایت مفید الاثر ہیں۔ دو یا تین ہفتہ کے استعمال سے انشاء اللہ مطلقاً آرام ہو جاتا ہے۔ تلی جاتی رہتی ہے۔ اور بیمار تندرست ہو کر فربہ و طاقتور ہو جاتا ہے ہاضمہ درست رہتا ہے بخار اگر ہمراہ ہو تو وہ بھی انشاء اللہ کافور ہو جاتا ہے۔ رنگ سرخ ہو جاتا ہے اور آئندہ کے لئے کوئی شکایت باقی نہیں رہتی۔ لاجواب اور قابل قدر نسخہ ہے۔

ھوالشافی۔ گودا گھیکوار گندل۔ آب مولی ہر ایک ۲ تولہ۔ نوشادر ۵ تولہ کشتہ فولاد سنکونا ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو خوب اچھی طرح کھرل کرکے بقدر نخود کے گولیاں بنالیں۔

اور پانی کے ہمراہ ایک گولی بعد از غذا کھلاتے رہیں۔ اس سے روزانہ ایک آدھ دست آوے گا۔ اور تلی دنوں میں ہی جاتی رہے گی۔ بھوک خوب لگے گی۔ بخار بھی کافور ہو گا۔ (بیاض صدری)

۳۶

آسان نسخہ

هوالشافی آب برگ گھیکوار ۵ تولہ میں ہلدی کا سفوف ایک ماشہ ملا کر پلایا کریں۔

فوائد۔ طحال کے ورم اتارنے کی سہل دوا ہے۔

ضماد محلل ورم جگر و طحال

جز و ترکیب :۔ گھیکوار ۵ درم۔ رائی یک درم۔ نمک لاہوری یک درم سب کو پیس کر ایک شیشہ میں بند کر کے گوبر کے نیچے دفن کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد نکال لیں۔ اور جگر و طحال پر لیپ لگائیں۔ (گنج مجربات)

جگر و طحال کی نہایت اعلیٰ دوا

اجزاء ترکیب۔ گھیکوار کا تازہ گودا دو سیر۔ عمدہ چھنا ہوا شہد دو سیر ایک عمدہ مٹی کے برتن میں دونوں اشیا ملا کر بند کر کے ایک مہینہ کامل یعنے تیس دن تک کسی محفوظ جگہ میں رکھ دیویں۔ بعد ازاں برتن سے سب دوا نکال کر موٹے کپڑے سے چھان کر صاف بوتلوں میں رکھیں۔ اب اس دوا کا رنگ پہلے بہ نسبت کچھ دن پہلے کچھ کچھ دن کے بعد سرخ رنگ اور اس سے سرخی مائل سیاہ ہوگا۔ یعنے جوں جوں دوا پرانی ہوتی ہے۔ ویسے ہی اس کا رنگ بھی تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور ساتھ ساتھ اس میں تیزی اور

تاثیر دوائیہ و شفائیہ بھی بڑھتی جاتی ہے۔

اس کی مقدار خوراک چھ ماشہ سے دو تولہ تک ہے۔

افعال۔ جب یہ دوا پرانی ہو جاتی ہے۔ تو طلسمات فواید شواہد کراتی ہے۔ جہاں تک ہمارا خیال ہے۔ ایسی دوا شاید ہی کسی انگریزی دواخانہ میں ہو۔ پہلے پہل استعمال کرنے کے ساتھ ایک ہی خوراک میں بخار کم ہو جاتا ہے۔ دست نہ پتلا اور نہ زیادہ تکلیف سے اس طرح پورا نا مادہ خارج ہو جاتا ہے مریض کو دست ہونے کے بعد بجائے کمزوری کے طاقت معلوم ہوتی ہے۔ بھوک بہت ہی لگتی ہے بڑی عمدگی سے خون صاف ہو کر جسم طاقتور ہو جاتا ہے۔ اور بہت تھوڑے عرصہ میں ہی مریض کو مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

اس دوا میں ایک اور وصف ہے۔ کہ مرض دور ہونے کے بعد مقوی دوا کھانے کی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔ خود ہی انسان طاقتور ہو جاتا ہے۔

لیکن یہ سب فوائد اس وقت حاصل ہوں گے۔ جب دوا شیشی میں میگنیشیم آئیوڈین کے مانند رنگدار اور بدبودار ہو جائے گی۔ ایسے فوائد تازہ کے بھی ہونگے۔ مگر پرانی ہونے پر فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔

نیز خراب مادہ کو نکال کر معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ اور ملیریا کے زہر کے دور کرنے کی نہایت اعلیٰ طاقت رکھتی ہے

خون کی خرابی کو دور کر کے خون کو اپنی حالت پر لاتی ہے۔ بھوک لگاتی اور بخاروں کو دور کرتی ہے۔ خون کو صاف کرتی ہے۔ ہاضم اور دست آور ہوتا

خواص اس کے فوائد ہیں۔

علاوہ بریں اس دوا کو قلت حیض میں بھی استعمال کرایا جاتا ہے۔ تین ماشہ دار چینی کا سفوف شہد میں ملا کر کھلائیں۔ اور اوپر سے حسب طاقت اس دوا کی خوراک پلا دی جاتی ہے۔ ایام حیض سے تین دن پہلے اور تین دن پیچھے استعمال کرائیں۔ تو حیض کی شکایت کلی طور پر موقوف ہو جائے گی۔ عوام سے منوربانہ عرض ہے۔ کہ اس معمولی سی اشیاء کی دوا جو سب جگہ نہایت آسانی سے تیار ہو سکتی ہے۔ اپنے اپنے دواخانوں میں بنا کر رکھیں۔ اور عامتہ الناس کو فائدہ پہنچائیں۔ (مجربات حکمائے ہند صفحہ ۱)

عرق مقوی جگر (۳۶)

اجزاء و ترکیب۔ اجوائن دیسی چار سیر خام۔ سونف میٹھی۔ ہر ایک تین پاؤ خام۔ پودینہ تازہ دو سیر خام۔ قند سیاہ بہت پرانا ۲ پاؤ خام۔ گھیکوار کا گودا ۲ سیر خام۔ کوئیں کا تازہ پانی ۴۰ سیر خام۔

پہلے ادویہ کو دردرا سا کوٹ لیں۔ پھر گودا گھیکوار شامل کر کے کوئیں کے تازہ پانی کے ساتھ مٹی کے برتن میں ڈال کر اور برتن کا منہ مٹی سے بند کر کے حفاظت سے ذخیرہ میں دبا دیں اگر گرمی کا موسم ہو تو سات دن تک اور اگر سردی کے دن ہوں تو پندرہ روز کے بعد نکال لیں۔ صاف رنگ عرق بوتلوں میں ڈال رکھیں۔ یہی عرق مقوی جگر تیار ہے۔

ترکیب عرق بنانے کی تو کسی مقدار میں روزانہ استعمال کیا کریں۔

غذا۔ گیہوں کی روٹی وافر گھی کے ساتھ کھایا کریں۔

علاوہ بریں دیگر تمام اقسام کی اشیاء سے مکمل پرہیز کریں۔

فوائد:۔ جگر خواہ کسی وجہ سے کمزور و ضعیف ہو گیا ہو۔ بفضلہ اس عرق کے استعمال سے ایک دو ہفتہ کے اندر اندر قوی اور تندرست ہو جائے گا۔

کبدی

جگر و طحال کی اکثر امراض کی واحد دوا ہے۔ ہندوستانی دواخانہ میں کثرت سے بنتی اور فروخت ہوتی ہے۔ اپنے فوائد کی وجہ سے کافی شہرت حاصل کر چکی ہے۔

اجزاء و ترکیب۔ سہاگہ سفید دو تولہ۔ شورہ قلمی دو تولہ۔ نوشادر دو تولہ رائی ۴ عدد۔ ریوند چینی دو تولہ۔ کشتہ فولاد دو تولہ۔ نوٹا ہیں دو تولہ۔ نمک سیاہ دو تولہ۔ جوا کھار دو تولہ۔ آب گھیکوار ۲۰ تولہ میں خوب کھرل کر کے کنار خشتی کے برابر گولیاں بنالیں۔

فوائد جگر و طحال کی ایک تجربہ کار اور حکمی دوا ہے

ترکیب استعمال۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ بدرقہ مناسب۔

اکسیر درد گردہ

درد گردہ جو پتھری کے باعث ہو اس کے استعمال سے فوراً رفع ہو جاتا ہے مریض خواہ کتنا لاچار ہو چیختا چلاتا ہو۔ درد سے بے چین ہو۔ اور زندگی پر

موت کو ترجیح دیتا ہو۔ اس کی پہلی خوراک سے بفضلہ آرام آجاتا ہے۔

علاوہ ازیں حبس بول ریگ گردہ و مثانہ کے لئے اکسیر ہے۔ مجرب
دفعہ استعمال کا موقع ملا۔ بفضل خدا ہر جگہ کامیابی ہوئی۔ اس کے استعمال سے
چند روز کے اندر پیشاب آنا شروع ہو جاتا ہے۔ نہایت سریع الاثر دوا ہے
چند عرصہ کا استعمال ریگ گردہ وغیرہ کو قطعاً دور کر دیتا ہے۔

ہوالشافی۔ حجر الیہود ۳ تولہ۔ سنگ سرماہی ۱۰ تولہ۔ سنگ لاجورد ایک
تولہ۔ سنگ مقناطیس ۲ تولہ۔ سنگ راسخ ایک تولہ۔ شیرہ گھیکوار یک پاؤ
سب ادویہ کو کھرل میں ڈال کر ٹکیہ بنائیں اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں
دو تین مرتبہ ایسا ہی کریں۔ دوا تیار ہے۔

فوائد۔ درد گردہ۔ سنگ گردہ۔ ضعف گردہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال۔ دو سے چار رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسب (تحفہ نایاب)

درد گردہ کا مفید الاثر چٹکلہ ۴۲

درد گردہ تسکین پانے کے لئے یہ چٹکلہ بفضلہ تعالیٰ نہایت مفید و موثر
ہے۔

ہوالشافی۔ مغز گھیکوار ۲ تولہ لیں اور اس میں دو تولہ شکر سرخ ملا کر مریض
کو دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پہلی ہی خوراک سے درد موقوف ہو جائے گا
دو تین دن یہ خوراک کھلائیں۔ انشاء اللہ ہمیشہ درد سے نجات ہو گی۔

پتھری کی سریع الاثر اکسیر ۴۳

اجزاء و ترکیب:۔ سلاجیت مصفیٰ ۵ تولہ۔ گودہ گھیکوار ایک سیر پختہ۔
ایک ہانڈی میں پہلے آدھ سیر مغز گھیکوار رکھ کر پھر سلاجیت مصفیٰ مذکور
پھر بقیہ نصف مغز گھیکوار رکھ دیں۔ اور گل حکمت کر کے خشک کریں۔ پھر چار
سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر سفید رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا۔ اگر
سفید رنگ کا کشتہ نہ ہو۔ تو ناقص ہے۔

اب یہ کشتہ سلاجیت نصف تولہ۔ گیرو ایک تولہ۔ شورہ قلمی دو تولہ
ہر سہ کو ملا کر سفوف تیار کریں۔ اور تمام سفوف کی سات پڑیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ صبح ایک پڑیہ آب مولی سے استعمال کریں۔

فوائد۔ سات روز کے استعمال سے پتھری ریزہ ریزہ ہو جائے گی بعض
سالم کی سالم ہی برآمد ہو جاتی ہے۔

غذا میں چاول اور ساگ مولی دیں۔ ایک ماہ تک اشیاء گرم ترش اور
بادانگیز سے پرہیز کریں۔ (صدری مجربات)

ذیابیطس کا لاجواب ٹوٹکہ ۴۴

ھوالشافی:۔ لعاب گھیکوار ۲ ماشہ۔ کھو کاست ۴ ماشہ
ہر دو کو ملا کر مناسب مقدار میں مریض ذیابیطس کو دیا کریں۔ بفضلہ تعالیٰ
نہایت لاجواب ہے۔ شوق سے تجربہ کریں۔

مسکن درد بواسیر چٹکلہ ۳۵

یہ چٹکلہ خونی بواسیر کی سوزش اور درد کو موقوف کرنے کے لئے بےحد مفید موثر ہے۔ جب مریض درد سوزش سے بےچین و بےتاب ہو رہا ہو۔ اس کے باندھتے ہی اسے تسکین حاصل ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی۔ قدرے گیرو لیں۔ اور اسے باریک پیس کر گھیکوار کے چیرے ہوئے ٹکڑے پر چھڑک کر مقعد پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ باندھتے ہی سوزش اور درد وغیرہ موقوف ہو جائے گا۔

اس سے سوزش کے باعث مقعد پر پیدا شدہ ورم بھی زائل ہو جاتا ہے۔

ملک میں وبا کی طرح پھیلی ہوئی بیماری

یعنی

جریان

یہ بیماری آج کل اس کثرت سے پھیل ہوئی ہے۔ کہ اگر ہم اس کو زہر یا چالو سے نی صدی بھی کہہ دیں۔ تو بجا ہے۔ اس مرض کی خرابیاں و اسباب پیدائش وغیرہ کو تو بندہ نے اپنی دوسری کتاب کنزالمجربات کے اندر خوب وضاحت سے بیان کر دیا ہے۔ اس لئے مجھے یہاں اعادہ کرنے کی چنداں ضرورت نہیں

البتہ وہ خاص الخاص منتخب شدہ نسخہ جات جو اس مبارک پودے گھیکوار کے ذریعہ بنائے جاتے ہیں۔ ذیل میں درج کرتا ہوں۔

جریان کا سہل ترین نسخہ ۳۶

ھوالشافی۔ گھیکوار کے گودے دو تولہ کو چھ ماشہ گھی میں بریاں کریں۔ اور پھر اس میں قدرے سیندھا نمک اور مرچ سرخ ملا کر کھلایا کریں۔ گو یا معمولی سی دوا معلوم ہوتی ہے۔ مگر فائدے کے لحاظ سے بہت اچھی چیز ہے۔

لڈو دافع جریان ۳۷

جو کہ غذا کی غذا اور دوا کی دوا ہے۔

ھوالشافی۔ گھیکوار کا گودا چالیس تولہ۔ گائے کے گھی آدھ سیر میں بریاں کریں۔ جب سرخ ہو جائے تو گودے کو نکال کر علیحدہ رکھ دیں۔ اور گندم کا نشاستہ پاؤ بھر گھی میں بھون لیں۔ پھر گودا گھیکوار جو بھونا ہوا رکھا ہے اور کھانڈ آدھ سیر ملا کر دو دو تولے کے لڈو بنا لیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- بوقت صبح نہار منہ ایک یا دو لڈو کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں۔

فوائد۔ ہفتہ عشرہ ہفتہ کے اندر پورا نے سے پورانے جریان کو بھی صحت ہوگی۔

جریان کے لئے لذیذ غذا

ھوالشافی :- گندم کا آٹا آدھ سیر لے کر چھانے پانی کے لعاب گھی کو اس سے گوندھ کر روٹی موٹی موٹی روٹیاں پکا کر گرم گرم حالت میں ہی چور لیں۔ اور آدھ سیر کھلنڈ ملا لیں۔ اور پھر گوکھرو خراسانی۔ موصلی سفید ہر ایک پاؤ بھر مغز پستہ، بادام ہر ایک دس تولہ باریک کوٹ کر ملا لیں۔

ترکیب استعمال :- بوقت صبح بقدر دو تولہ دودھ کے ہمراہ کھایا کریں۔

فوائد :- ہر قسم کے جریان کی مفید اور لذیذ دوا ہے۔ باقی نسخے باب کشتہ جات میں ملاحظہ ہوں۔

آتشک

یہ مرض آتشک کی مریضہ سے میل جول کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ لہذا چاہئے کہ جب کوئی مریض اس مرض کا شاکی آئے۔ تو پہلے اسے قبیح عادت سے توبہ کرائیں اس کے بعد اس کا علاج کریں۔

جوہر اکسیر آتشک [49]

ھوالشافی :- سم الفار ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ۔ دونوں کو کھرل میں [illegible] بھگو کر [illegible] کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ پورا لطف

سیر پانی جذب ہو جاوے پھر اس کو دو کورے پیالوں میں ڈال کر بدستور معروف جوہر حاصل کر لیں۔ یہ نہایت اکسیری دوا ہے۔

ترکیب استعمال :- خوراک صرف ایک چاول حد دو چاول ملائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ مگر اس دوا سے پیشتر کوئی جلاب دے کر صفائی کر لی جاوے۔ تاکہ جلد فائدہ ہو جاوے۔

فوائد :- اس دوا سے آتشک کو صرف سات روز میں فائدہ ہو جاتا ہے

غذا :- بیسنی روٹی گھی کے ہمراہ باقی سب اشیاء سے پرہیز۔

اکسیر آتشک بے نظیر [50]

یہ نسخہ ایک سیاح سے ملا تھا۔ جن کو ایک درویش سے حاصل ہوا تھا۔ جب کہ وہ سیاح صاحب خود اس قہر الٰہی کے زیر تسلط کے نزدیک پہاڑوں میں بدنامی کی حالت میں تڑپ تڑپ کر دن گذار رہے تھے۔ اس کے متعلق ایک بہت ہی لمبی حکایت ہے۔ جس کا یہاں لکھنا فضول سمجھتا ہوں صرف اس قدر لکھنا کافی سمجھتا ہوں۔ کہ یہ نسخہ واقعی بے نظیر ہے۔

اجزاء و ترکیب :- رس کپور ایک تولہ۔ طباشیر نقرہ ایک تولہ سبز الائچی مع دانہ و چھلکا ایک تولہ۔ گورا گھیکوار حسب ضرورت۔

پہلے الائچی کو یہاں تک کوٹیں کہ چھلکا بھی باریک سرمہ سا ہو جاوے پھر باقی اجزاء ملا کر آب گھیکوار میں کامل کھرل کریں۔ جس قدر زیادہ کھرل کریں گے اتنا ہی بہتر ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ ایک چھٹانک مکھن کے

نمک۔ لال مرچ سے پرہیز لازمی ہے۔

غذا :۔ گندم کی روٹی۔

پرہیز ۔ نمک مرچ سے سخت پرہیز۔

فوائد۔ آتشک خواہ جذام کی حالت تک پہنچ گیا ہو۔ زخم تمام جسم پر ظاہر ہو گئے ہوں۔ جسم گل گیا ہو۔ خارش داد وغیرہ وغیرہ کے لئے اکسیر ہے

(بیاض مہتہ)

جبوب آتشک

ھوالشافی :۔ مغز گھیکوار ۲ تولہ۔ صبر سقوطری ایک تولہ۔ مغز جب الملوک ۱ تولہ۔ ہر سہ ادویہ کو کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس کر یک جان کریں۔ عموماً دو تین روز کے سحق سے گولیاں باندھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ کنار دشتی کے مساوی گولیاں بنالیں۔ اور سنبھال رکھیں۔ جبوب آتشک تیار ہیں۔

ترکیب استعمال۔ مریض آتشک کو ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت سادہ پانی کے ساتھ کھلایا کریں۔

غذا :۔ دال مونگ اور چپاتی گھی کے ساتھ۔ حلوا بھی کھا سکتے ہیں۔

فوائد :۔ گولیوں کے استعمال سے عموماً صرف ایک ہفتہ کے اندر اندر آتشک جاتا رہتا ہے۔ اگر کوئی اثر باقی رہ جائے۔ تو ایک ہفتہ اور کھلائیں

انشاء اللہ یقینی طور پر آرام و صحت ہو گی۔ اور آتشک کا نام و نشان نہ رہے گا

جبوب اکسیر آتشک

جو اصحاب جو سراڑانا چاہتے ہوں یا نہ جانتے ہوں۔ تو مندرجہ ذیل گولیاں بنا لیں۔

ھوالشافی۔ رس کپور ایک تولہ کو دو دن گھیکوار کے گودے میں کھرل کر کے گولیاں بقدر مرچ کے بنالیں۔ اور خشک ہونے پر شیشی میں حفاظت سے رکھیں

ترکیب استعمال۔ ہمراہ پانی یا عرق عشبہ یا عرق چوب چینی ۴ تولہ کے دیں۔

فوائد۔ آتشک کو سات دن میں بفضلہ دور کر دیتی ہیں۔

غذا ۔ بیسنی روٹی و گھی۔

نوٹ۔ آتشک کے اکسیر الاثر باقی نسخہ جات کشتہ جات کے بیان کے اندر ملاحظہ فرمالیں۔ جو اس مرض کے لئے بہت مفید ہیں۔

کچھرالی

یہ وہ مرض ہے۔ جو کہ نیند و آرام کو حرام کر دیتی ہے۔ یہ عین بغل کے اندر نکلا کرتی ہے۔ اس کو بٹھا دینے یا پھوڑ دینے کو گودا گھیکوار گرم کر کے اوپر باندھا کریں۔ انشاء اللہ بہت ہی جلد ورم کو بٹھا دے گا۔ یا اگر مواد پڑ گیا ہے تو پھوڑ دے گا۔ اور تکلیف نہ رہے گی۔

چنڈرا

اس کو رانس یا لسہری اور برناماں وغیرہ ناموں سے بھی موسوم کرتے ہیں۔ جو کہ انگلی کے پوروں پر نکلا کرتے ہیں۔ یہ نہایت ہی تکلیف دہ مرض ہے۔ اس سے بسا اوقات تمام انگلی ہی بے کار ہو جایا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر لوگ چنڈرا اور برناماں کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ جس کا مطلب ہمارے پنجابی بھائی بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔

ھوالشافی :۔ گودا گھیکوار کو گرم کر کے اوپر باندھیں۔ آرام ہوگا۔

دیگر

ھوالشافی :۔ شہد اور لعاب گھیکوار ملا کر چنڈرا کے اوپر لیپ کر دیں۔ بفضل اللہ دس منٹ کے اندر اندر تکلیف بند ہو جائے گی۔ گویا کہ ایک فوری مجرب ہے۔

بدھ

جو اکثر لڑکوں کی شکایت ہوتی ہے۔ یا لڑکوں کی آمد کا پیش خیمہ خیال کی جاتی ہے۔ ایسے ہی اس کی تکلیف دہ ہوتی ہے۔ بعد کو فوراً سینک دینے کو گودا گھیکوار گرم کر کے باندھنا نہایت مفید ہے۔

اس سے بار بار باندھنے سے یا تو بدھ بیٹھ جائے گی یا پھوٹ جائے گی عجیب مجرب ہے۔

خارش

جو خارش کسی دوا سے بھی دور نہ ہوتی ہو۔ حکیم لوگ علاج کرتے کرتے تھک ہار بیٹھے ہوں۔ تو ایسے وقت پر بفضلہ یہ دوا اکسیری اثر رکھتی ہے۔

ھوالشافی :۔ پہلے روز کاسنی ایک تولہ اور گودا گھیکوار ایک ماشہ پانی میں تر کر کے صبح کے وقت چھان کر پلائیں۔ دوسرے روز کاسنی دو تولہ اور گودا گھیکوار تین ماشہ ملا کر اسی پانی میں بھگو کر اسی طرح پلا دیں۔ تیسرے روز گودا گھیکوار چار ماشہ اور کاسنی دو تولہ ملا کر بطریق سابقہ پلائیں۔ پھر تین دن ناغہ کر کے پھر پلا دیں۔

خارش خواہ کتنی دیرینہ ہو۔ بالکل ہی بفضلہ تعالیٰ رفع دفع ہو جائے گی۔

دنبل یعنی پھوڑا

جو پھوڑا پھوٹنے میں نہ آتا ہو۔ تو گھیکوار کا پتا لیکر ایک طرف سے چھیل ڈالیں اور اس پر نمک باریک شدہ چھڑک کر گرم کر کے اوپر باندھ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو تین بار باندھنے سے ہی پھوڑے کو پھاڑ کر پھوڑ دیتا ہے۔

زخم

زخم ٹھیک ہونے میں نہ آتا ہو۔ تو گھیکوار کا پتہ لے کر ایک طرف سے چھیل ڈالیں۔ اور قدرے ہلدی باریک پیس اس پر ڈال دیں۔ اور نیم گرم کر کے

اوپر باندھا کریں۔ اس سے انشاءاللہ تعالیٰ زخم بالکل مندمل ہو جائے گا کیونکہ اس کا کام زخم کو صاف اور مندمل کرتا ہے۔

کانٹا لگنا

اگر کیکر یا بیری یا کھجور وغیرہ کا کانٹا لگ گیا ہو۔ اور وہ نکلنے میں نہ آتا ہو۔ تو برگ گھیکوار ایک طرف سے چھیل کر اس پر ایک طرف نمک باریک پسا ہوا چھڑکیں۔ اور گرم کر کے پہلے اس جگہ کو سوئی وغیرہ سے کرید دیں۔ اور پھر اوپر باندھ دیں۔ انشاءاللہ کانٹا خود بخود باہر ہو جائے گا۔

ناسور کا شفا بخش چٹکلہ ۶۱

هوالشافی۔ گھیکوار کا ایک پٹھا لیں۔ اور اس کو ایک طرف سے چھیل کر اس پر [illegible] ہلدی [illegible] لیں۔ اور ناسور پر رکھ کر باندھ دیں۔ روزانہ صبح و شام دو وقت یہی عمل کیا کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد ناسور صاف ہو کر مندمل ہو جاوے گا۔

[illegible] ٹوٹنے میں بھی مفید اور موثر دوا ہے۔ [illegible]

[illegible] لئے نادر دوا!

[illegible] بھی لوگ [illegible] بھرتے ہیں۔ اس سے [illegible]

گھیکوار بفضلہٖ مفید چیز ہے۔ نسخہ ۵۸ کی طرح گھیکوار اور کاسنی کے پانی کو پیویں۔ اور اوپر باندھیں۔

درد ہر قسم ۶۳

خواہ کسی جگہ بھی درد ہوتا ہو۔ گودا گھیکوار کو گرم کر کے اس میں تھوڑا سا سفوف دار ہلدی چھڑک کر اوپر باندھ دیں۔ اس سے انشاءاللہ تعالیٰ درد بند ہو جائے گا۔

چوٹ ۶۴

خواہ درد چوٹ کے باعث ہو یا ویسے لعاب گھیکوار کے اندر کچھ ہلدی افیون۔ زعفران پیس کر اوپر لیپ کر دیں۔ اور سینک دیں۔ چند بار میں درد دور ہو جائے گا۔

عجیب الاثر تحفہ ۶۵

جو چوٹ اعضاء کے دب جانے وغیرہ میں سلاحیت سے کچھ بہتر ہے۔

هوالشافی:۔ پھٹکڑی سفید دو تولہ شنگرف رومی ایک تولہ

ہر دو ادویہ کو آب گھیکوار میں خوب کھرل کریں۔ یہاں تک کہ کھرل کرتے کرتے ایک پہر ہو جاوے۔ پھر اس کو ٹکیہ بنا کر توے پر پکائیں۔ اور چھری سے ہلاتے رہیں۔ جب تمام دوائیں کر خشک ہو جاوے۔ تو لوہے کے زنگ یا پتھر سے باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: دوا کو بالائی شہد، مویز منقیٰ یا کھانڈ کے اندر رکھ کر نگل جاوے اور اوپر سے گرم گرم دودھ چائے وغیرہ پی لیں۔ اور آرام سے بیٹھ جائیں۔ اسرار مخفیہ میں سے ہے۔ سنگ جواہرات

وجع المفاصل یا گنٹھیا

اس مرض کا مریض واقعی زندہ درگور ہوتا ہے۔ شروع شروع میں جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ جیسیں چلتی ہیں۔ خصوصاً رات کے وقت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ مگر جب مرض زوروں پر ہوتا ہے۔ تو مریض چلنے پھرنے حتیٰ کہ اٹھنے بیٹھنے سے بھی لاچار ہو جاتا ہے۔ کھانے پینے، پیشاب پاخانہ جیسے حوائج ضروریہ کی فراغت بھی بلا شرکت غیرے ناممکن ہو جاتی ہے۔ اسی لئے ہر وقت دوسروں کا دست نگر رہتا ہے۔ خدا بچاوے۔ یہ بہت ہی بُری حالت ہے۔ اس مرض کے لئے گھیکوار ایک نہایت ہی اعلیٰ تریاق ہے۔ جس سے کئی طریقوں سے کام لیا جاتا ہے۔ چند ایک نسخہ جات درج ذیل ہے۔

گھیکوار کا سالن

اگر مریض کو ذیل کے طریقے سے سالن تیار کر کے کھلایا جاوے۔ تو ہر ایک قسم کے دردوں کو مفید ہے۔ اس سے بفضلہ گنٹھیا و جوڑوں کا درد بھی بہت جلد دفع ہو جاتا ہے گویا کہ دوا کی دوا اور سبزی کی سبزی ہے جو کہ پہلے ۔۔۔ کی طرح بیل ہے۔ ۔۔۔ کے موٹے موٹے پتے لے

کر نہایت احتیاط سے ایک جانب سے چھیل ڈالو۔ اور خوب کوشش سے گودے کا ٹکڑا ٹکڑا جدا کر لو۔ اور پھر خاکستر میں ۵ منٹ تک دباؤ۔ ازاں بعد نکال کر اسے صاف کر کے روغن زرد میں بریان کر کے نمک اور سیاہ مرچ وغیرہ کا پانی ڈال کر سالن بناؤ۔ اور دونوں وقت کھاؤ۔

دوسرا طریقہ

جن اصحاب کو گوشت سے پرہیز نہ ہو۔ وہ بطریق سابق گھیکوار کے گودے کو گوشت میں ملا کر پکائیں۔ یہ اس سے بھی لذیذ اور مفید ہو گا۔

معجون گھیکوار

(جو کہ گنٹھیے کی اکسیر الاثر دوا ہے)

ناظرین کرام یہ وہ نسخہ ہے جس پر ہم جس قدر بھی ناز کریں۔ بجا ہے۔ کیونکہ اس سے بفضلہ گنٹھیے کا جفت شدہ مریض جو چلنا پھرنا تو بجائے خود ہل جل بھی نہ سکتا ہو۔ محض پانچ روز کے قلیل عرصہ میں چلنے پھرنے لگتا ہے۔ گویا کہ نہایت اعلیٰ اور بے خطا کے مصداق ہے۔ اور اس پر طرہ یہ کہ نہایت عمدہ لذیذ غذا ہے۔ امید ہے کہ آپ جہاں بھی آزمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درست اور حرف بحرف صحیح پائیں گے۔

ھو الشافی: گھیکوار کا گودا سیر بھر گندم کا آٹا سیر بھر۔ روغن زرد سیر بھر کھانڈ دو سیر

ترکیب ساخت:- پہلے گھی کو قلعی دار دیگچی کے اندر ڈال کر دھیمی
آگ پر پکائیں۔ جب خوب پکنے لگے۔ تو اس میں گھیکوار ڈال کر بریاں
کریں۔ یہاں تک کہ گودا بالکل خشک ہو کر سرخ ہو جاوے۔ پھر اس گودے
کو نکال کر علیحدہ برتن میں رکھ لیں۔ اور آٹے کو گھی میں بریاں کریں۔ جب
خوب بریاں ہو جائے تو بھنے ہوئے گودے کو ڈال کر اچھی طرح سے آپس میں
ملائیں۔ اور بعد میں [illegible] ملا کر تیار کریں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:- [illegible] میں سے دو تولہ وقت جس قدر کھلایا جا سکے کھلائیں
خواہ پاؤ بھر تک کھا جاوے۔ تو بھی کوئی حرج نہیں۔ مگر یہ مشکل آدھ پاؤ
کھایا جا سکتا ہے۔

فوائد۔ [illegible] انشاء اللہ چند روز میں [illegible] ہو جاتا ہے۔ تو یہ کبھی ہوا
ہی نہیں [illegible] کی پہلی خوراک سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔

برص یعنی سفید داغ!

یہ ایک نہایت ہی [illegible] مرض ہے [illegible] جلد کی خوبصورتی کا ستیاناس
ہو جاتا ہے۔ [illegible] لاعلاج مرضوں میں سے ایک
[illegible] والے نسخوں میں سے جسے ہم
[illegible] رسالہ ہٰذا میں غرض کر دے
[illegible] یہاں بیان کر دیتے ہیں [illegible]
[illegible] معمولی نسخے نہیں

ہیں۔ بلکہ خاص راز کے اور اکسیری نسخے ہیں۔

اکسیر برص [۶۹]

یہ نسخہ میرے کرم و ہم سبق دوست جناب حکیم مولوی ہدایت اللہ صاحب
محمدکوی کا خاندانی اور راز کا نسخہ ہے۔ جس کو وہ اپنے سے جدا کرنا
نہیں چاہتے۔ مگر میں اپنی عادت سے مجبور ہوں۔ اس لئے رسالہ ہٰذا
کے اوراق کی زینت افزائی اور آپ کے افادہ کے لئے پیش کرتا ہوں
حکیم صاحب کی ناراضگی کو میں انشاء اللہ خود بدل بخوشی کر لوں گا۔ بہرحال
نسخہ موصوف حاضر ہے۔

ھوالشافی:- ہڑتال ورقیہ ۵ تولہ کو آٹھ روز تک گھیکوار کے گودے
کی آمیزش سے کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر گائے کے سیر بھر گھی میں
نرم نرم آگ پر جلائیں۔ جب ٹکیہ مذکور سیاہ ہو جاوے۔ تو اتار کر گھی کو
نتھار کر علیحدہ رکھیں اور سیاہ دوا علیحدہ رکھ دیں۔ بس برص کے علاج
کا مکمل سامان تیار ہے۔

ترکیب استعمال:- خوراک گھی دو تولہ اور جلی ہوئی دوا کو اس گھی میں
ملا کر داغوں کے اوپر روزانہ لیپ کیا کریں۔ نہایت اعلیٰ نسخہ ہے۔

روغن ہڑتال اکسیر برص

یہ نسخہ گو بظاہر مذکورہ بالا نسخہ سے ملتا جلتا ہے۔ مگر نہیں اس میں کچھ

عجیب قسم کا خمیر اور ترکیب [illegible] وغیرہ بالوضاحت لکھی گئی ہے۔ یہ نسخہ مدحت مجرب اکسیر کا ہے [illegible] کہ آپ سے جو مداح ہیں۔ اس لئے اس کو ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔

ھوالشافی: [illegible] کو دو پہر تک سفیدی بیضہ مرغ میں [illegible] ہاتھوں سے کھرل کریں اور پھر ایک ہفتہ تک گھیکوار کے [illegible] میں کھرل کرتے رہیں پھر [illegible] بنا کر خشک ہونے پر ٹلکی دار دیگچی میں [illegible] کر داخل کریں۔ اور نیچے دو لکڑی کی آگ [illegible] جلاتے رہیں۔ جب کہ شعلہ چراغ کی لو کی [illegible] ہو۔ اسی طرح متواتر چار پہر تک آگ جلائیں [illegible] کا رنگ بالکل سیاہ ہو جائے گا۔ اتار کر سرد ہونے پر ٹکی کو نکال کر علیحدہ برتن میں رکھیں [illegible] اور سیاہ دوا کو علیحدہ رکھ دیں۔

ترکیب استعمال: [illegible] مذکورہ [illegible] حسب برداشت طبع مریض [illegible] کھلانا چاہیئے۔ اور سیاہ دوا کو [illegible] پر لگوایا کریں۔ [illegible] کی [illegible] پر [illegible] مونگ [illegible] جا سکتی ہے۔ [illegible] سب چیزوں سے پرہیز بہتر ہے۔

نوٹ: [illegible] کے لئے [illegible] سے بہتر کوئی دوا نہیں چالیس روز کے استعمال سے [illegible] مرض کا نام و نشان باقی نہیں رہتا۔ یہ [illegible] اگر [illegible] کے حساب سے بھی فروخت کیا جائے تو [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔

چنانچہ صاحب نسخہ [illegible] ایک [illegible] سفید و سیاہ [illegible] جس کو زمانہ بھر کے اطبا مایوس العلاج مجذوم قرار دے چکے تھے۔ [illegible] کے استعمال سے بالکل تندرست اور بھلا چنگا ہو گیا تھا۔

درد کمر کا مفید الاثر ٹوٹکہ

ھوالشافی: گھیکوار کا گودا [illegible] تولہ [illegible] اور اس میں شہد خالص اور سونٹھ شامل کر کے مریض کو کھلائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ روزانہ ایک ایسی خوراک کھلایا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند روز کے کھلانے سے درد کمر زائل ہو جائیگا۔ علاوہ ازیں اس ٹوٹکہ کی مداومت دیگر جملہ امراض باردہ میں بھی مفید ہے۔

آگ سے جلنا

جائے سوختہ میں تسکین پیدا کرنے کے لئے بفضلہ تعالیٰ یہ چٹکلہ مفید الاثر ہے۔ اور اس کے استعمال سے بشرطیکہ فوراً ہی استعمال کیا جائے تو آبلہ وغیرہ بھی نہیں پڑتا۔

ھوالشافی۔ گھیکوار کے پتے کو نچوڑ کر پانی نکالیں۔ اور جائے سوختہ پر طلا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام و صحت ہوگی۔

امراض نسواں

اعتباس الطمث کا عجیب الاثر چٹکلہ

ھوالشافی۔ گھیکوار کا گودا تین ماشہ۔ نمک پلاس باریک شدہ دو ماشہ۔ نمک مذکور کو گودے پر برک کر مریض کو کھلائیں۔ روزانہ اسی مقدار میں کھلایا کریں۔

فوائد۔ بندش حیض اور تنگی حیض کے لئے نہایت لاجواب ہے

جبوب کثرت طمث

ھوالشافی:۔ گھیکوار کے پھول حسب ضرورت لیں اور انہیں پوست خشخاش میں جو افیون نکالی گئی ہو کے پانی سے کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ اور سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت ایک گولی پانی سے دیں۔ انشاء اللہ تعالے آرام ہوگا۔ (مجربات حکمائے ہند)

بیٹی مراد بخشنے والی مجرب گولیاں

اجزاء و ترکیب:۔ صدف مروارید ایک تولہ لیں۔ اور اس کو لعاب گھیکوار [illegible] میں لت پت کر کے ایک کوزہ گلی میں بند کر کے سات سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ [illegible] سرد ہونے پر نکال لیں۔ پھر یہ کشتہ ایک مثقال۔ کشتہ مرجان ایک [illegible] گلاب میں ایک ہفتہ تک کھرل کریں پھر اس میں مشک خالص اور زعفران خالص ہر ایک تین ماشہ شامل کر کے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں باندھ لیں اور سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ مرد و عورت دونوں ہر دو وقت ایک ایک گولی کھا لیا کریں۔ جب گولیاں کھاتے ہوتے پورے اکیس روز ہو جائیں۔ تو ہم بستری کریں انشاءاللہ تعالے اولاد نرینہ پیدا ہوگی

یہ گولیاں ان مستورات کے لئے جن کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور اولاد نرینہ کو ترستی ہیں۔ نرینہ اولاد حاصل کرنے کے لئے بہترین تدبیر ہیں مجرب اور آزمودہ ہے۔ (مجربات حکمائے ہندوستان)

بخاروں کا بیان

بخاروں کے لئے کشتہ ہڑتال گئودنتی و کشتہ ہڑتال ورقیہ جو کہ گھیکوار کے ذریعہ تیار ہوتے ہیں۔ نہایت ہی مفید ہیں۔ مگر چونکہ وہ از قسم کشتہ جات ہیں۔ اس لئے ان کو کشتہ جات کے بیان میں ہی ذکر کیا جائے گا وہاں ملاحظہ فرمالیں۔ یہاں صرف چند ایک نسخے لکھے جاتے ہیں۔

دوا برائے تپ ہر قسم

اجزائے ترکیب۔ ہڑتال ورقی آٹھ ماشہ۔ سنکھیا سفید ۸ ماشہ۔ [illegible]

صدف آٹھ ماشہ نیلا تھوتھا ایک ماشہ۔
جملہ ادویات کو ۲۰ پہر تک گھیکوار کے لعاب میں کھرل کر کے ایک کوزہ گلی میں بند کریں۔ اور بارہ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اوپلوں کے درمیان رکھ کر آگ لگائیں۔ اوپر اور اوپلے لگاتے رہیں تاکہ دوا پر آنچ رہے۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو یا بقدر دو چاول شکر تری۔ گائے کے دودھ یا بکری کے دودھ میں ایک یا تین روزانہ استعمال کرائیں۔

نوٹ:۔ یہ ایک ویدک جوگ نسخہ ہے جو کہ پرانے مجاموں میں برتی جاتی ہے اور صدف کی بجائے چونا قلعی بھی ڈالا جاتا ہے۔

اکسیر بخار

ھوالشافی:۔ ملبا شیر کو دو چھٹانک جو لیں اور اسے کھرل میں ڈال کر تب گھیکوار تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ جب اس طرح کھرل کرتے کرتے تقریباً ایک پاؤ آب گھیکوار جذب ہو جاوے تو مسحوق دوا کی ٹکیہ بنا لیں۔ توے پر بیسن کی طرح بریاں کریں پھر اس دوا سے آدھے دانہ الائچی وزن میں شامل کر دیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں بس اکسیر بخار تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ یہ اکسیر مختلف صورتوں میں حسب موقعہ استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض مریضوں کے لئے ایک رتی کی خوراک کافی ہوتی ہے۔ اور بعض کو ایک ماشہ کی خوراک بھی کھلانی پڑ جاتی ہے۔ مگر ایک ماشہ اس

کی زیادہ سے زیادہ خوراک ہے جو کھلائی جا سکتی ہے۔ آپ حسب حالت مرض اور ماحول کو پیش نظر رکھتے ہوئے جس قدر مناسب سمجھیں۔ استعمال کرائیں۔ اور جتنی یہ دوا لیں۔ اس میں اس سے دوگنی کھانڈ بھی ملا لیا کریں۔

فوائد: ہر قسم کے بخاروں کی حدت اور شدت توڑنے کے لئے یہ اکسیر واقعی اکسیر ہے۔ اور ہر قسم کی حدت و شدت کی جڑ مار کر رکھ دیتی ہے علاوہ ازیں یرقان کے لئے تریاق صفت دوا ہے۔ شوق سے تجربہ کریں۔ اور آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

اکسیر تپ لرزہ

یہ تپ لرزہ کا خاص اسراری کیمیا صفت نسخہ ہے۔ ارباب بصیرت اس راز سربستہ کو فوراً سمجھ سکتے ہیں۔

ھوالشافی:۔ سم الفار تین تولہ، شنگرف تین تولہ۔ کالی مرچ ۹ ماشہ تین دن عرق گھیکوار میں کھرل کر کے قرص بنا کر لوہے کے توے پر بریاں کریں۔ پیلا ہو جاوے تو حفاظت سے رکھیں۔
پتاشہ میں ایک چاول دے دیں۔ اور پانی پلائیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد دو چاول کھلائیں۔ غذا کے بعد قے یا دست آئیں گے پھر تپ بند ہو۔ اور دوا تیار ہونے کے ایک سال بعد استعمال کریں۔

(مجربات جیلانی)

ملیریا بخار کا نرالا ٹوٹکہ

ھوالشافی: بگھیکوار کا مغز ۱۰ ماشہ۔ گرم پانی میں گھوٹ کر مریض کو پلائیں اس سے کف پر رہاں یعنے بلغم سے جو بخار (ملیریا بخار) ہو۔ اس کو آرام ہو جاتا ہے۔ اس کے پینے سے قے ہو کر بلغم خارج ہو جاتی ہے۔

(مخزن آیورویدہ)

تپ لرزہ و چوتھیہ کی اکسیر

کانپ کر اور سردی لگ کر چڑھنے والے بخار نیز چوتھیہ نوبتی بخار کے لئے اس دوا کا استعمال نہایت اکسیری پایا گیا ہے۔ آپ بھی تیار فرمائیں۔ اور فائدہ اٹھائیں۔ اور لطف یہ کہ تیار کرنے میں نہایت آسان اور بلا خرچ ہے۔

ھوالشافی:۔ پھٹکری حسب ضرورت لیں اور اسے آب گھیکوار کے ہمراہ کھرل کریں۔ جب کھرل کرتے کرتے آب گھیکوار پھٹکری کے ہم وزن اس میں جذب ہو جائے۔ تو خشک کر کے سنبھال رکھیں۔ تپ لرزہ اور چوتھیہ بخار کی اکسیر دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ بوقت ضرورت اکسیر ہذا دو رتی سے ہم راہ نمک مریض کو کھلائیں۔

فوائد:۔ تپ لرزہ اور چوتھیہ بخار کے لئے نہایت لاجواب اکسیری دوا ہے۔ چڑھے ہوئے بخار کو اتار دیتی اور آئندہ کے لئے بخار کو چڑھنے سے باز

رکھتی ہے۔ علاوہ ازیں خونی اسہال یعنے ایسے دستوں میں جن میں کہ خون آتا ہو کے واسطے بھی تریاق ہے۔ اور بفضل تعالیٰ ایسے اسہال چند ایک خوراک سے ہی کلی طور پر موقوف ہو جاتے ہیں۔ اور فائدہ تو مریض اس کی پہلی خوراک ہی سے محسوس کرنے لگتا ہے۔ مجرب دوا ہے۔

کونین دیسی

کونین کو ہر قسم کے بخاروں کے لئے نہایت مفید بیان کیا جاتا ہے۔ لیکن اس نسخہ کے مقابلے میں وہ کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ صفت یہ کہ کونین کی مانند سفید اور بے مزہ ہے۔ جس میں کسی قسم کی بدمزگی یا بو نہیں ہے بلا تکلیف انسان کھا سکتا ہے۔ پھر لطف یہ کہ کسی طبیعت کو ناموافق نہیں۔ دوا سستی اتنی کہ جس قدر چاہے۔ مفت تقسیم کریں۔ اور خرچ بھی کچھ نہ آئے۔ اور وہ بے نظیر نسخہ ناظرین کی خاطر عرض کرتا ہوں۔

نسخہ:۔ ہڑتال گئودنتی ایک سیر۔ گودا گھیکوار گندل ایک سیر۔ کونپل برگ نیم ایک سیر۔ گلو سبز ایک سیر۔

ترکیب استعمال۔ جملہ ادویہ کا نغدہ بنا کر ہڑتال درمیان میں دے کر گل حکمت کر کے تیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بفضلہ سفید براق کشتہ ہوگا۔

فوائد۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے مفید ہے۔

ترکیب استعمال۔ ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب یعنے شربت نیلوفر۔ شربت بزوری یا کسی مناسب عرق سے دیں۔ چڑھے ہوئے بخاروں کو فوراً

پسینہ لا کر اتار دیتا ہے۔ (دیوان لوگھا رام حکیم)

سُرمہ دافع تپ حیرت انگیز نسخہ

ھوالشافی۔ ہڑتال ورقیہ ۵ تولہ کر تمام دن آب گھیکوار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور ایک مٹی کی ہنڈیا میں نصف تک چیل کی راکھ بھر کر درمیان میں وہ ہڑتال ڈال ٹکیہ رکھ کر باقی ماندہ نصف راکھ ڈال کر خوب اچھی طرح سے دبا کر ہانڈی کے منہ کو گل حکمت کرکے چولہے پر رکھ دیں اور متواتر آٹھ پہر تک تھوڑی تھوڑی آگ جلاتے رہیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں ہڑتال سفید کھیل جیسی ہوئی ملے گی۔ اب کشتہ ہڑتال ایک تولہ پارہ مصفیٰ گندھک آملہ سار ایک تولہ لیں۔ اور پہلے گندھک و پارہ کو باہم پیس کر سیاہ کجلی بنالیں پھر کشتہ ہڑتال ملا کر ایک ریشمی کپڑے کے اندر اس کی پوٹلی باندھیں۔ پھر ایک زہر دار سانپ تلاش کرکے اس کو سر کی جانب سے تین انگل کے برابر کاٹ لیں۔ اور منہ میں پھنسا کر اوپر پوٹلی رکھ دیں اور پھر نمک پر بچھا دیں اور بعد ازاں سانپ کو اچھی طرح سے سی کرکے کپڑا مٹی کرکے مٹی سے خوب بند کر دیں۔ اور پھر ایک ہانڈی میں آدھی ریت بھریں اور درمیان میں دوا گل حکمت شدہ رکھ کر باقی ماندہ ہانڈی کو بھی ریت سے پُر کر دیں۔ اور منہ کو بند کرکے تمام دن نیچے آگ جلائیں اور سرد کرکے پوٹلی کو نکال لیں۔ اور دوائی کو پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک ایک سلائی آنکھوں میں چڑھتے ہوئے بخار میں لگائیں۔

فوائد:۔ ہر قسم کا تپ اس سرمہ سے بفضلہ فوراً اتر جاتا ہے۔ بلکہ لطف یہ ہے کہ اگر ایک آنکھ میں سرمہ ڈالیں تو ایک طرف کا اور دونوں میں ڈالنے سے دونوں طرف کا بخار اترتا ہے۔ (دیدک مجربات)

نوٹ:۔ بخار کے باقی نسخہ جات کشتہ جات میں ملاحظہ فرمائیں۔

تپ دق کا حیرت انگیز نسخہ

(از جناب ڈاکٹر رگھوناتھ رائے صاحب)

مرض تپ دق بالکل لاعلاج شمار کی جاتی ہے اس سے لاکھوں جانیں ہر سال تلف ہو جاتی ہیں۔ بلکہ جب کوئی شخص اس مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو اسی وقت موت اس کے سر کے اوپر منڈلانے لگتی ہے۔ گویا کہ مرض کیا ہے۔ موت کا سچا اور یقینی پیام ہے بے شمار حضرات نے اس کے علاج کی طرف کوشش کی مگر بیناں کارگر ثابت نہ ہوئی۔ مگر اس کے یہ معنی نہیں۔ کہ اس کے ازالہ کا دنیا میں نسخہ ہی موجود نہیں۔ چنانچہ ذیل میں ایک نسخہ پیش کرتا ہوں۔ جو کہ بظاہر تو ایک کھیل سی ہے۔ مگر فوائد کے لحاظ سے جید الاثر ہے۔

ھوالشافی:۔ گروا گھیکوار پہلے روز ایک ماشہ اور پھر دوسرے روز دو ماشہ علیٰ ہذا القیاس ماشہ ماشہ روزانہ بڑھاتے جائیں جب ایک تولہ تک پہنچ جائے تو جائے ایک ماشہ کی زیادتی کے ہر روز پہلی خوراک کی نسبت دو ماشہ روزانہ بڑھاتے جاویں دو تولہ پر پہنچ کر پھر ماشہ روزانہ گھٹایا کریں یہاں تک کہ روزانہ پاؤ بھر گروا مریض کو کھلاتے ہیں۔ بس انشاء اللہ دن بدن مرض دور ہوتا جائے گا بالکل

دور ہو جائے گا۔ آزما کر اس عجیب و غریب فقیری ٹوٹکے کی داد دیں۔

واللہ اعلم بالصواب

گھیکوار

کے

یونانی ویدک مرکبات

عرق گھیکوار ٩٣

(خفیف نشہ آور ہے۔ اور معدہ کی سختی کے لئے مجرب ہے)

ھوالشافی: مغز گھیکوار ۲۵ سیر۔ گڑ آٹھ سیر۔ پوست ہلیلہ زرد آملہ مقشر اجوائن۔ سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ بالچھڑ۔ ناگر موتھ۔ ہر ایک آدھ سیر سہاگہ بریاں پاؤ سیر کوٹ کر گھڑے کے اندر پانی میں ڈال کر زمین میں دفن کردیں۔ جب عرق کھینچنے کے قابل ہو جائے۔ تو عرق کھینچیں۔ اور دوسری بار اسی کو دوآتشہ کریں اور دو تولہ کے استعمال کریں (القرابادین)

عرق گھیکوار ٩٤

(جو استسقاء طبلی وصلابت جگر وطحال و معدہ کے لئے مفید ہے)

اجزاء وترکیب: زنجبیل ۶ تولہ۔ فلفل سیاہ ۶ تولہ۔ دار فلفل۔ سلیخہ ۶ تولہ۔ پترج ۶ تولہ۔ الائچی ۶ تولہ۔ جائفل ۶ تولہ۔ سعد کوفی ۶ تولہ۔ نمک سنگ ۶ ماشہ۔ مغز گھیکوار ساڑھے چار سیر۔ پانی قدر حاجت۔

سب دواؤں کو بھگو کر عرق نکالیں۔

ایضاً

جو قوت جگر کے ضعف ہے اور استسقاء کے لئے مجرب المجرب ہے

اجزاء وترکیب: مغز گھیکوار ۴ سیر۔ ادرک سبز ۲ سیر۔ پوست ہلیلہ

زرد آدھ پاؤ۔ فلفل سیاہ آدھ پاؤ۔ آملہ خشک آدھ پاؤ۔ برادہ آہن آدھ پاؤ دار فلفل آدھ پاؤ گڑ کے پانی میں شربت کرکے باقی ادویہ کوٹ کر شربت میں گھول کرکے ایک پورانے مٹکے میں بھر کر زمین میں دفن کریں۔ اور گرداگرد اور نیچے مٹکے کے گھوڑے کی لید رکھیں اور اس کے منہ پر کپڑا باندھ دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد جب دوا کا جوش رفع ہو جاوے۔ نکال کر صاف کرکے بقدر چار تولہ استعمال کریں۔ اور غذا میں دال مونگ کو پانی میں پکا کر خوب گلا کر بلا نمک کے رقیق مثل شوربے کے گھونٹ کے استعمال کریں۔ اور اگر پیاس زیادہ ہو تو عرق بادیان میں دو تین قطرے سرکہ انگوری ڈال کر پلائیں۔

عرق گھیکوار ٩٥

(جو صلابت معدہ اور کھردراپن کے لئے بہت مفید ہے)

اجزاء ترکیب:۔ مغز گھیکوار ساڑھے بارہ سیر۔ قند سیاہ (گڑ) چار سیر پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ مقشر۔ نانخواہ (اجوائن دیسی) زنجبیل (سونٹھ) فلفل سیاہ سنبل الطیب۔ سعد کوفی ہر ایک بیس تولہ۔ سوہاگہ تیلیہ ۲۰ تولہ۔

قند سیاہ کا پانی میں شربت گھول کر اور دوائیں کوٹ کر ایک گھڑے میں ڈال دیں۔ اور گھڑا بامکود کر دفن کردیں۔ اور ارد گرد گھوڑے کی لید سے بھر دیں۔ جب جوش اچھی طرح کھا کر بیٹھ جائے تو عرق نکالیں۔ اور دوسری دفعہ اس کو دوآتشہ کریں۔

خوراک بقدر ۲ تولہ ہر روز پیا کریں۔ (ہمارا مطب)

عرق گھیکوار

اجزا و ترکیب۔ مغز گھیکوار گندل چار سیر۔ ادرک دو سیر۔ ہلیلہ زرد
زنجبیل۔ نمک سیاہ۔ تمر۔ برادہ آہن۔ دار فلفل ہر ایک بیس تولہ۔ قند سیاہ
دو سیر۔

قند سیاہ کا پہلے شربت بنائیں اور ادویہ ملا کر پرانے چوب گھڑے
میں ڈال کر سر بند کر کے زمین میں رکھیں جس کے ارد گرد گھوڑے کی لید
بھر دیں۔ اور ایک ہفتہ تک رہنے دیں۔ دوا جوش کھا کر سرکہ ہو جائے گی۔
سات روز کے بعد نکال کر ایک چھوٹی پیالی کی پی دیں
غذا دال موٹھ خوب گلا کر کھلائیں۔ پیاس کے لئے عرق سونف سرکہ
انگوری میں ملا کر دیں۔

فوائد۔ مقوی جگر دافع استسقا ہے۔ (ہمارا مطلب)

عرق گھیکوار مرکب

اجزا و ترکیب۔ مغز گھیکوار دو سیر۔ ادرک ایک پاؤ۔ برادہ فولاد
ایک پاؤ۔ قند سیاہ ایک سیر۔ فلفل دراز تین تولہ۔ فلفل سیاہ تین تولہ
زنجبیل تین تولہ۔ بیلگری تین تولہ۔ قاقلہ صغار دو تولہ۔ جوز بوا تین ماشہ۔ سمکلی
تین تولہ۔ دار چینی تین تولہ۔ سنبل الطیب تین تولہ۔ اذخر مکی تین تولہ
تین تولہ۔ افسنتین تین تولہ۔ نانخواہ تین تولہ۔ سبز گلو گندہ سبز بھی

سبز۔ کسونڈی سبز۔
ان سب کا پھاڑا ہوا پانی ہر ایک ایک سیر۔ گلاب خالص دو سیر عرق
گلو دو سیر۔

پہلے قند سیاہ کو عرقیات میں اچھی طرح حل کر کے ایک پرانے مٹکے کے اندر
ڈالیں۔ بعد تمام ادویہ کوفتہ کو ڈالیں۔ اور جیسا اوپر ذکر ہوا۔ ایک ہفتہ تک زمین
میں دفن رکھیں۔ لیکن اگر اکیس یا چالیس روز تک رکھا جائے تو بہتر ہوگا۔

فوائد۔ استسقاء کے لئے خاص مفید ہے۔ نیز دیگر جملہ امراض کے لئے
بھی ایک مفید اور موثر دوا ہے۔ (ہمارا مطلب)

امراض تلی کو دور کرنے والا آیورویدک کا مشہور و معروف مرکب

کماری آسو

اجزا و ترکیب۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ لونگ۔ دار چینی
تیج پتر۔ الائچی۔ ناگ کیسر۔ پوست۔ بیج جترہ۔ پیپلا مول۔ واوڑنگ۔ گج پیپل
چوب دیار۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ مروڑ پھلی۔ پرسارنی۔ بیج جمالگوٹہ۔ پوکھر مول۔ کھریٹی
کنگھی۔ تخم کونچ۔ بسکھپرہ۔ گوکھرو۔ سونف۔ عقرقرحا۔ تخم اٹنگن۔ ہر ایک دو تولہ
سب کو کوٹ پیس کر چھان لیں۔ گل دھاوہ ۲ تولہ کشتہ سونا مکھی دو تولہ
عمدہ لوہے کا برادہ سوا سیر پختہ۔ شہد خالص گھیکوار کا رس ۱۶ سیر پختہ۔
سب کو ایک مٹی کے برتن میں جو چکنا ہو بھر کر منہ بند کر دیں۔ اگر موسم گرما ہو

کو بند رہ روز تک ورنہ سردی کے موسم میں ایک مہینہ تک بدستور پڑا رہنے دیں۔ ازاں بعد آسو کو نتار کر احتیاط سے بوتلوں میں بھر رکھیں۔ بس کماری آسو تیار ہے استعمال میں لائیں۔

ترکیب استعمال۔ اس آسو کے استعمال سے جگر اور تلی کی اکثر امراض اور عوارضات دور ہو جاتے ہیں۔ عام جسمانی کمزوری کو دور کر کے بدن میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ قوت ہاضمہ کو تقویت بخشتا ہے۔ معدہ کی رطوبات زائدہ کو تحلیل کر کے اس میں غذا کو ہضم کرنے کی پوری پوری فطری صلاحیت پیدا کر دیتا ہے۔ اور کھایا پیا ہضم ہو کر بہت جلد جزو بدن ہونے لگتا ہے۔ قلت الدم کی شکایت کو موقوف کرنے اور جسم میں وافر سرخ و صالح خون پیدا کرنے کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے۔

"دیگر کماری آسو"

اجزاء و ترکیب:۔ گھیکوار کا رس ۴ سیر پختہ۔ پرانا گڑ نصف سیر پختہ۔ فولاد چار تولہ۔ سہاگہ سفید بریان ۴ تولہ۔ جوکھار ۴ تولہ۔ سجی کھار ۴ تولہ۔ نمک سیاہ ۴ تولہ۔ سفید نمک ۴ تولہ۔ سانبھر نمک ۴ تولہ۔ سمندر نمک ۴ تولہ۔ نوشادر چار تولہ۔

جملہ ادویہ کو کسی عمدہ چینی کے برتن میں ڈال کر اور منہ بند کر کے پورے [illegible] دن دھوپ میں رکھا رہنے دیں۔ ازاں بعد احتیاط سے نتار کر بوتلوں میں ڈال رکھیں اور کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک تولہ سے دو تولہ تک کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں۔

فوائد۔ جگر اور تلی کی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے ایورویدک کی مشہور و معروف دوا ہے (مخزن ایورویدک)

ایک مقوی دماغ اور مبہی حلوہ گنوار گندل

(خاندانی مطب)

اجزاء و ترکیب۔ ایک پاؤ گنوار گندل کا گودا۔ دو سیر گائے کا دودھ ایک پاؤ چھوہارے۔ ایک پاؤ مغز ناریل ایک پاؤ پستہ۔ ایک پاؤ اخروٹ ایک پاؤ چلغوزہ۔ موصلی سیاہ ایک پاؤ۔

گائے کے دودھ کو آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے۔ تو گنوار گندل کا چھلکا صاف کر کے اور قدرے کوفتہ کر کے دودھ میں ڈال دیں۔ اور ہلاتے رہیں۔ حتیٰ کہ بالکل سخت ہو جائے۔ پھر قدرے چینی ڈال کر خشک کریں۔ اور مغزیات باریک کر کے شامل کریں۔ جن اصحاب کو معدہ کی کمزوری ہو۔ وہ اس میں تولہ الائچی سفید باریک کر کے شامل کریں۔

اس دوا کے استعمال سے کمر درد کافور اور بلغم کا اثر زائل ہو جاتا ہے جسم میں خون زیادہ تیار ہوتا ہے۔ قدر خوراک ۲ سے ۴ تولہ۔

جن اصحاب کو گرمی زیادہ محسوس ہو۔ وہ اس میں دو سو عدد ورق نقرہ شامل کریں۔ (ہمارا مطب)

حلوائے گھیکوار ۹۰

یہ حلوائے مقوی دماغ، اعصاب اور محلل ریاح۔ دافع قبض درد کمر اور مقوی بدن ہے۔ جاڑوں کے موسم میں اس کا استعمال کرنا بہت مفید ہے۔

اجزاء و ترکیب: مغز گھیکوار ایک سیر لیں۔ اور اس کو گائے کے آدھ سیر گھی میں بھون لیں۔ جب خوب سرخ ہو جائے اور گھی کو چھوڑ دے۔ اس کو نکال کر زردی بیضہ مرغ دس عدد اس گھی میں نیم برشت کریں۔ اس کے بعد میدہ گندم آدھ پاؤ۔ بھنے ہوئے چنوں کا بیسن آدھ پاؤ۔ بھنے ہوئے ربینے کا آٹا آدھ پاؤ۔ ان تینوں کو قدرے گھی میں بھون کر شکر سفید ایک سیر کے قوام میں ملا لیں پھر گھیکوار اور انڈے کی زردی بھنی ہوئی اس میں ملا کر مغز بادام شیریں، مغز چلغوزہ، مغز پستہ، مغز اخروٹ، ناریل ہر ایک ۵،۵ تولہ اس میں ملائیں۔ اور سنبھال رکھیں۔ بس حلوائے گھیکوار تیار ہے۔

ترکیب استعمال: روزانہ صبح کے وقت حلوائے ہذا پانچ تولہ کھائیں۔

معجون برائے قوت و فربہی جسم

اجزاء و ترکیب: مغز گھیکوار دو سیر لے کر ہاتھ سے خوب [illegible] [illegible]

گندم کو ایک پاؤ گھی میں الگ بھونیں۔ سرخ ہونے پر اتار کر گھیکوار والی کڑاہی میں ڈال دیں اور دو سیر سفید شکر ملا کر اسقدر پکائیں۔ کہ سب ایک جان ہو جائے۔ تب اتار کر مغز ناریل۔ مغز بادام۔ چھوہارے۔ منقی۔ کشمش۔ مغز پستہ ہر ایک ایک چھٹانک دانہ الائچی خورد دو تولہ۔ ورق نقرہ سو عدد۔ ورق طلا ۲۵ عدد عرق گلاب میں حل کردہ شامل کریں۔ اور روزانہ مناسب مقدار میں کھلائیں۔

گوشت، تیل، مرچ سرخ اور جماع سے پرہیز رکھنا چاہیئے۔ (صدری مجربات)

حلوائے گھی کوار مقوی باہ ۹۲

اجزاء و ترکیب۔ گھی کوار کا گودا ایک سیر۔ گائے کا دودھ اڑھائی سیر موصلی سفید پانچ تولہ۔ خار خسک خورد پانچ تولہ۔ چڑیا قند پانچ تولہ۔ ستاور پانچ تولہ۔ تالمکھانہ پانچ تولہ۔ موصلی سیاہ پانچ تولہ۔ زردی بیضہ مرغ دس عدد روغن زرد سوا سیر۔ میدہ گندم ایک سیر۔ قند سیاہ یعنی گڑ ڈیڑھ سیر۔ پہلے ادویہ مذکورہ کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں۔ اور چھان کر رکھیں۔ بعد ازاں گھیکوار کے گودے کو دودھ میں شامل کر کے آگ پر رکھیں۔ اور کھویا تیار کریں۔ پھر زردی بیضہ مرغ کو گھی میں بھونیں۔ بعد ازاں ادویہ جو تیار شدہ ہیں۔ ان کو اور زردی بیضہ مرغ بریاں، کھویا گھیکوار [illegible] رکھیں پھر آٹا گندم کو گھی میں بریاں کر کے اس میں شامل کریں اور قند کی چاشنی [illegible]

رکھیں۔ بس حلوائے گھیکوار معمولی تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ تولہ روزانہ استعمال کیا کریں

معدہ، جگر، طحال اور جملہ اعضائے رئیسہ کی بے نظیر دوا

حلوائے گھیکوار

اجزاء و ترکیب۔ گودا گھیکوار ایک پاؤ لیں۔ اور آٹا دو سیر کھانے کے دودھ میں شامل کرکے آنچ پر رکھیں اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں جب پکتے پکاتے دودھ کی مقدار نصف رہ جائے اور گھیکوار کی نمی جیسے معلوم کریں ہو جائے۔ تو اس میں قند سیاہ۔ یعنی پرانا گڑ ایک سیر حلوہ کر غلیظ قوام تیار کریں پھر مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ ناریل ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۵ تولہ سوجی جو پہلے سے تیار کی قوام کرکے پکائیں جب حلوے کا قوام تیار ہو جائے تو اس میں زعفران ایک ماشہ مشک ایک ماشہ عنبر ایک ماشہ روح کیوڑہ ایک چھٹانک میں حل کرکے شامل کریں اور تھوڑے پکا کر اتار لیں۔ بعد ورق طلا ایک چاندی کے ورق ایک ایک کرکے ملا دیں بس اکسیر الاثر حلوا تیار ہے کچی چینی یا برتن میں بحفاظت سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ حلوا بقدر نصف چھٹانک صبح کے وقت ناشتہ کے طور پر تناول فرمایا کریں۔

فوائد۔ معدہ جگر طحال اور جملہ اعضائے رئیسہ کی بے نظیر دوا ہے جسم کی عام کمزوری اور ضعف باہ چند دنوں کے استعمال سے انشاءاللہ تعالیٰ دور و نابود ہو جائیں گے۔

گھیکوار پاک

اجزاء و ترکیب۔ گھیکوار کا گودا ایک پاؤ گری ایک پاؤ آٹا گندم ایک پاؤ۔ گھی، مصری ایک ایک پاؤ۔

پہلے تھوڑا گھی کڑاہی میں ڈال کر گودا گھیکوار کو بھون لیں بعد کچھ گھی ڈال کر گری کے ٹکڑوں کو علیحدہ بھون کر رکھیں۔ پھر آٹے کو بھون کر علیحدہ رکھیں۔ مصری کی چاشنی تیار کریں۔ اس میں تینوں یعنی بھونی چیزوں کو ملا دیں۔ بعد ازاں حسب ذیل ادویات کا چورن ملا کر ایک صاف برتن میں رکھیں۔

سفید و سیاہ موصلی، بیج اونٹنگن، گوکھرو۔ ستاور ڈھائی ڈھائی تولہ مغز بینگہ۔ چلغوزہ۔ تربوز، خربوزہ، کدو دو دو تولہ زعفران ۳ ماشہ۔ کستوری ایک ماشہ۔ جب آدمی زعفران اور کستوری نہ ملائیں۔ خیال رہے کہ جوش کے وقت چیزوں کو خوب نرم آنچ سے کام لیں۔

خوراک ایک تولہ سے تین تولہ تک ہے کستوری نہ ملانے سے خوراک ایک چھٹانک تک بڑھا سکتے ہیں۔ دودھ سے استعمال کریں۔ عجیب چیز ہے۔

فوائد۔ نامردی کو دور کرتا ہے ریح کو بڑھاتا ہے۔ غریبوں کے کام کی دوا ہے۔ (خزانہ کرامات)

۹۵

ہاضم طعام کاسر ریاح

آچار گھیکوار

اجزاء و ترکیب۔ گھیکوار ایک سیر۔ ہڑ۔ بہیڑہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ اجوائن۔ نمک سونچر ہر ایک ایک تولہ۔ نمک دیسی تین تولہ۔

تمام ادویات کوٹ لیں۔ اور نمک کو دردرا سا کریں۔ پھر گھیکوار کے ٹکڑے کر کے سب ادویہ ایک مٹی کے برتن میں ڈال دیں۔ اور برتن کا منہ احتیاط سے بند کر کے محفوظ رکھیں۔ جب ایک مہینہ گذر جائے تو کام میں لائیں۔ گھیکوار کا نہایت عمدہ آچار تیار ہوگا۔

فوائد:۔ اچار ہذا جملہ امراض باردہ اور بلغمیہ کے لئے اکسیر ہے۔

۹۶

آچار کوار گندل

جو دافع ورم و صلابت طحال و بدہضمی و درد و نفخ و قراقر شکم کو مفید ہے۔

اجزاء و ترکیب۔ ہر چہار اجوائن ۲ تولہ۔ نمک ہر چہار ۴ تولہ۔ گوگرد آملہ سار ایک تولہ۔ تیزاب گندھک خالص ۵ تولہ۔ سہاگہ ایک تولہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ مغز کوار گندل آدھ سیر۔

تمام ادویہ کو کوٹ کر کوار گندل کے گودہ کو ملا کر ایک شیشہ یعنی مرتبان میں ڈال دیں۔ اس کے بعد آب گندھک ڈال دیں۔ اور دو یوم پڑا رہنے

اچار تیار ہو جائے گا۔

خوراک دو سے تین ماشہ تک کھا لیا کریں۔ (مجربات نورانی)

ایضاً

اجزاء و ترکیب۔ مغز کوار گندل ۱۰ تولہ۔ نمک شیشہ ۵ تولہ۔ تخم خردل ۵ تولہ۔ نوشادر ۵ تولہ۔ سہاگہ بطریق مشہور اچار ڈالیں۔ مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے گل حکمت کر کے تنور میں ایک گڑھا کر کے اس میں برتن رکھ کر ایک ہفتہ کے بعد نکالیں۔ خاکستر کی طرح ہو جائے گا۔

خوراک:۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ دوغ یعنی لسی ترش کے ہمراہ کھلائیں دوغ زیادہ کھلائیں۔ مجرب ہے۔

(مجربات نورانی)

گھیکوار سے بننے والے کشتہ جات

معالجات کا بیان

جو خواص گھیکوار سے متعلق تھا۔ وہ پورا ہو چکا۔ اب ذیل میں گھیکوار سے تیار ہونے والے کشتہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ گھیکوار ایک ایسی عجیب الخاصیۃ اور نفع الفوائد بوٹی ہے کہ اس سے ہر ایک دھات اپدھات کشتہ ہو سکتی ہے۔ علاوہ ازیں اس سے ہر ایک ذوی الارواح کو قائم کیا جا سکتا ہے۔ کیمیا گر لوگ اکثر بوٹی سے اپنے بڑے بڑے کام نکالتے ہیں۔ بلکہ اس سے بلا شرکت غیرے سونا چاندی بنانے کے نسخہ جات دیکھنے سننے میں آئے ہیں۔ واللہ اعلم کہاں تک درست ہے۔

لہٰذا ہم چند ایسے اکسیری نسخہ جات جو کہ ہمیں مختلف وسیلوں سے حاصل ہوئے موقع بموقع درج کریں گے۔ جن اصحاب کو یہ شوق ہو۔ وہ کر دیکھیں۔ بہت ممکن ہے کہ درست ہوں۔ اب ہم کشتہ جات کے میدان میں قدم رکھنے سے پیشتر چاہتے ہیں۔ کہ کشتہ جات کی اصل حقیقت کو آشکارا اور بے نقاب کر دیں۔ تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جاوے کہ کشتہ جات ہیں کیا چیز۔ کیونکہ ہم نے لوگوں کو کشتہ جات کے متعلق بڑی ہی افراط اور تفریط سے کام لیتے ہوئے سنا ہے۔ امید ہے کہ آپ میرے اس مختصر مضمون کو بغور مطالعہ فرما کر کسی نہ کسی نتیجے پر پہنچ جائیں گے۔

کشتہ فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے معنے ہیں۔ مارا ہوا۔ چونکہ اس میں دھاتوں یا اپدھاتوں کو اس کی صورت اصلیہ سے بالکل بدل دیا جاتا ہے۔ اور

ان کی چھیلن یا ورق [illegible] کر دیا جاتا ہے۔ اس لئے اس کا نام کشتہ ہوا۔

ضرورت مسلم ہے کہ سونا، چاندی، تانبہ، فولاد، قلعی، جست، سیسہ وغیرہ ایسے اجزاء نہایت اعلیٰ فوائد رکھتے ہیں۔ مثلاً سونا مقوی قلب و دماغ اور چاندی مقوی معدہ و فولاد مقوی جگر اور قلعی مقوی مثانہ ہے۔

مگر چونکہ یہ بوجہ اپنی سختی کے ہضم ہو کر خون میں شامل نہیں ہو سکتے تھے اس لئے ان سے فوائد حاصل نہیں کئے جا سکتے تھے۔ بنا بریں ہمارے اطباء نے سونا اور چاندی کو ورقوں کی شکل میں تبدیل کیا۔ مگر ان سے بھی پوری مطلب برآری نہ ہو سکی۔ اس لئے ان کو کشتہ کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ تاکہ بوجہ اپنی لطافت اور نرمی کے فوراً خون میں شامل ہو جائیں اور اپنے فوائد کے جوہر دکھائیں۔ چنانچہ احتیاط سے کئے ہوئے کشتہ جات اس قدر زود اثر اور سریع الاثر ثابت ہوتے ہیں کہ لوگ کشتہ کو ہی اکسیر کہنے لگے ہیں۔ ان کے نزدیک اگر اکسیر ہے تو وہ کشتہ جات ہی کا دوسرا نام ہے۔ اور بس چنانچہ ایک شاعر جو اکسیر کے گرویدہ ہیں۔ اپنے خیالات کا اظہار بدیں الفاظ فرماتے ہیں۔ ؎

[illegible] کرتا قبر میں کہتے ہیں
[illegible] اکسیر اس کو کہتے ہیں

سیکڑوں واقعات دیکھنے اور سننے میں آتے ہیں کہ ہمارے حکیم لوگ مریض کو نوشادر اور [illegible] کے [illegible] میں چھٹانکوں بلکہ سیروں سے ڈالے بیٹھے ہیں۔ مگر بیماری نے اس قدر سے بچے کو دے ہی کشتے کا نام نہیں لیتی۔ اتفاقاً

کہیں سے رکھے سادھو تشریف لائے۔ اور اپنے جل سے اکسیر کے ایک دو گھڑ و نیت کر دیتے ہیں۔ بس چلو چھٹی ہوئی پتہ ہی نہیں چلتا کہ مرض کہاں گیا۔ اور وہ غالب مادہ جس کو انفاج پاتے ہوئے مدت ہو گئی تھی۔ کہاں سے سوراخ کر کے بھاگ گیا۔ یہی باتیں ہیں۔ جن سے لوگ روز بروز کشتہ جات کے گرویدہ ہوتے چلے جاتے ہیں۔ مگر اس کے باوجود ابھی ایک گروہ کشتہ جات کے مخالف بھی موجود ہے۔ جو کہ کشتہ جات کو کبھی اور کسی حالت میں بھی استعمال کرنا پسند نہیں کرتا۔

چنانچہ آج کل کشتہ جات کے متعلق لوگوں کی دو پارٹیاں ہو رہی ہیں۔ ایک وہ ہیں۔ جو افراط میں پڑ گئے ہیں۔ اور دوسرے تفریط میں ہیں۔ یعنی بعض تو ایسے ہیں۔ جو کشتہ جات کو استعمال کرنا بہت ہی برا اور نقصان دہ خیال کرتے ہیں گویا کہ ان کے زعم میں کشتہ موت کا ہم معنے ہے۔ اس لئے کہا کرتے ہیں "کشتہ مخور کشتہ خوی" "کشتہ من راکشتہ کند" وغیرہ وغیرہ۔ یہ وہ جماعت ہے جو کہ ان کے فوائد سے بالکل محروم رہتی ہے۔ اور دوسرا گروہ وہ ہے جو کشتہ جات کے فوائد میں اس قدر مبالغہ سے کام لیتے ہیں کہ وہ ہر ایک چھوٹی بڑی مرض میں کشتوں کے اندر ہی شفا ڈھونڈتے ہیں۔ بلکہ کسی ایک بے گرے شخص نے تو تانبے کے فوائد میں یہاں تک دریدہ دہنی کی ہے۔ کہ یہ مقولہ ملعونہ گھڑ مارا ہے۔ ؎

جب دیدیا تامیشور تو کیا کرے گا پرمیشور

نعوذ باللہ من ہذہ الہفوات۔ گویا اس کے نزدیک تامیشور کی قوت شفائیہ ایسی مسلم ہے جس میں پرمیشور کے حکم کی بھی ضرورت نہیں یا بالفاظ دیگر بناو [illegible]

کی قوت خدا کی آفت سے [illegible] ہے۔ یہ فرق بھی سخت غلطی پر ہے۔

انصاف

ناظرین [illegible] ہیں۔ کہ جب دونوں فریقے ایک

صحیح اور غلطی پر ہو۔ تو وہ [illegible] ہے۔

[illegible] رائے کا اظہار کرتا ہوں۔ امید ہے۔ کہ آپ بھی

کو [illegible] تسلیم کریں گے۔ [illegible] صحیح معنوں میں انصاف خیال کریں گے

میری [illegible] ہر ایک مرض کے ابتدا میں کشتہ جات کا استعمال کرنا

اچھا نہیں۔ بلکہ پہلے عام جڑی بوٹیوں سے کام لینا چاہیئے۔ اگر انہیں سے فائدہ

ہو جائے تو بہتر۔ ورنہ پھر کشتہ جات کو ضرور استعمال میں لانا چاہیئے۔ کیونکہ اگر پہلے

ہی کشتہ جات استعمال کرنے شروع کر دیئے۔ اور خدانخواستہ فائدہ نہ ہوا۔ تو پھر جڑی

بوٹیوں سے امید ختم ہو جاتی ہے۔ والعاقل تکفیہ الاشارہ

اب ذیل میں ہر قسم کے کشتہ جات کی تراکیب لکھی جاتی ہیں جن میں محنت سے

تیار ہونے والے بھی ہیں۔ اور [illegible] بھی ہیں۔ [illegible] ہم تو یہ ضرور کہیں گے۔ کہ محنت

سے تیار کرنے والا بڑا ہی صاحب اقبال ہوگا۔ محنت کرو اور فائدہ اٹھاؤ۔

کشتہ جات سونا

سونا سب دھاتوں کا سردار ہے۔ اسی واسطے اس کا کشتہ بھی سب کشتوں سے

افضل سمجھا گیا ہے۔ بشرطیکہ کسی اچھی ترکیب سے بنایا گیا ہو۔ جو کشتہ کہ

حد تک تیار نہ ہوا ہو اور اس میں ابھی خامی باقی ہو۔ وہ کسی کام کا نہیں۔ اس

سے نقصان کا خطرہ ہے۔ بلکہ اس سے تو ورقوں کا استعمال کر لینا بہتر ہے۔ سونے

کی لطافت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ ایک تولہ سونے سے ڈھیل لمبا تار

بن سکتا ہے۔

طبیعت اس کی معتدل بحرارت ہے۔ اگر سونے کو پوری کوشش سے کشتہ

کر لیا جائے۔ تو اس میں نقصان کا کچھ اندیشہ نہیں رہتا۔

خواص کشتہ سونا

خفقان۔ مالیخولیا۔ وسواس کو دور کرتا ہے۔ دل و دماغ و فکر کو تیز کرتا ہے۔

زبان میں فصاحت و طاقت پیدا کرتا ہے۔ کھانسی اور دمہ کی لاجواب اکسیر ہے۔

سل اور دق جیسی مرضوں کو دور کرنے میں سحر چیز ہے۔ بدن کو موٹا تازہ اور

چہرے کو خوبصورت بناتا ہے۔ منی کو پیدا کرتا ہے۔

غرضیکہ تقریباً ہر مرض کے لئے اکسیر ہے۔ خصوصاً تمام کمزور امراض اسہال، بواسیر، زحیر

خنازیر، برص، بہق، ذیابیطس، جریان وغیرہ کے لئے ایک لاجواب اور

مجرب چیز ہے۔

کشتہ سونا (آسان ترکیب)

چھ ورق طلا، ۳ ماشہ یا برادہ سونا نہایت باریک ریتی سے ریتا ہوا لے کر

ناگ پھنی والے کھرل میں ڈالیں۔ اور آب زرد گھیکوار ڈال کر خوب زور دار رگڑائی

سے کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ ایک پاؤ بھر پانی جذب ہو جائے۔ پھر گولی بنا کر خشک ہونے پر کسی مٹی کے پیالے سے حرارت کوزہ میں رکھ کر اس کے منہ کو ڈھکن سے بند کر کے خوب اچھی طرح سے گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور پھر اسے پانچ کر پندرہ سیر جنگلی اپلوں کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ پھر اسی طرح پاؤ بھر عرق آب گھیکوار میں پیس کر دو گولی بنا کر خشک ہونے پر بدستور سابق پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین بار آگ دینے سے نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ دو چاول کشتہ مکھن یا بالائی میں رکھ کر ہر تیسرے روز کھایا کریں۔

فوائد۔ مقوی دل و دماغ اور نظر کو تیز کرتا ہے۔ وہم کو مٹاتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے۔

کشتہ سونا سیمابی ۹۹

(جس کو ذات خود سے تیار کیا جاتا ہے)

ذیل کے طریقے سے تیار کردہ کشتہ طلاء صحیح معنوں میں کشتہ ہوتا ہے۔ مگر اس پر محنت بہت آتی ہے۔ مگر جب چیز تیار ہو جائے تو سب تکلیفوں کو بھلا دیتی ہے۔ وہ بے پناہ فوائد سے لوگوں کی دنیا میں ہمدرد حضرات ہے۔ اگر آپ بھی اس سے فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو مندرجہ ذیل طریقے سے کشتہ تیار کریں۔ اور پھر اس کے فوائد ملاحظہ فرمائیں۔ جہاں بھی آزمائیں گے کامیاب ہوں گے۔

برادہ طلا یعنی سونے کا برادہ ۱ تولہ، پارہ مصفیٰ ۱ تولہ دونوں کو کھرل میں ڈال کر پیسیں۔ یہاں تک کہ بالکل یک ذات ہو جائیں۔ پھر اسے پندرہ تولہ لعاب گھیکوار میں باریک پیس کر ٹکیہ بنا لیں۔ بعد مٹی کے سکوروں میں گل حکمت کر کے ۵ من ڈھائی سیر اپلوں میں آگ دے دیں۔ پھر نکال کر بدستور سابق ایک تولہ یعنی پارہ مصفیٰ کے ہمراہ لعاب گھیکوار پندرہ تولہ میں پیس کر ڈھائی سیر اپلوں میں آگ دے دیں۔ یہاں تک کہ پوری ایک سو آنچ دے دی جائے۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی وغیرہ کے ہر تیسرے روز کھلائیں۔

فوائد۔ تمام اعضائے رئیسہ کو غضب کی طاقت دیتا ہے۔ مقوی باہ حد درجہ کا ہے۔

کشتہ سونا کبریتی نمبر ۱۰۰

دار التجارب کے مہتمم عالی جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب لاہوری جو کہ پنجاب بھر کے مانے ہوئے کشتہ ساز ہیں۔ آپ نے کشتہ طلاء کے متعلق دار التجارب کے تجربات کی رپورٹ شائع کی تھی۔ جسے میں بیان کرتا ہوں۔ جن احباب کو کشتہ جات سے دلچسپی ہو وہ ضرور مندرجہ ذیل ترکیب سے بنا کر فائدہ اٹھائیں۔ سونے کے کشتہ کا نام سن کر ہر شخص کے کان کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور ہر شخص یہ سمجھ لیتا ہے کہ سونے کا کشتہ واقعی اکسیر ہوگا۔ لیکن یہ بات نہیں ہو سکتا

استعمال کرنا چاہیں۔ جوانی کی جملہ کمزوریوں کو بحال کر سکے۔ چہرے کے رنگ کو
نکھار دے۔ قوت جمالی پیدا کرے۔ باہ کی جملہ کمزوریوں کو دور کر دے۔ تو
ایسی یہ کشتہ طلا استعمال کرنا چاہیئے۔ جو اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔

ترکیب استعمال

خوراک دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھی یا بالائی کے استعمال کریں۔
نوٹ۔ اس نسخہ میں گندھک ہربار اڑ جاتی ہے۔ اور طلا میں شامل نہیں
ہوتی۔

خوشخبری

اس ترکیب سے تیار شدہ کشتہ سونا ۳ رتی خوراک یا تیس روپیہ فی تولہ
ہم سے تیار شدہ طلب فرما سکتے ہیں۔ قیمت پندرہ خوراک گیارہ روپے
چار آنے۔

دواخانہ سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان

کشتہ جات چاندی

چاندی دنیا کے اندر تیسرے درجہ کی دھات شمار کی جاتی ہے۔ یعنے اول نمبر
پلاٹینم اور دوم سونا اور سوم درجہ پر چاندی۔

چاندی کا مزاج

سرد خشک ہے۔ اس کے اعتدال پر تقریباً جملہ حکما کا اتفاق ہے۔

چاندی کے فوائد

اگر چاندی کے ورقوں کو استعمال کیا جائے۔ تو مندرجہ ذیل فائدے حاصل
ہوتے ہیں۔
یاقوت کے استعمال کے برابر قلب کو فرحت مہیا ہے۔ گویا کہ چاندی یاقوت
کے برابر مفرح ہے۔ اور مقوی قلب ہے۔ جگر اور معدہ کو بھی تقویت پہنچتی
ہے۔ چربی اور مغز و ہڈیوں کو طاقت دیتی ہے۔ منی کو درست کرتی ہے۔ اور
فضول مثانہ کو دور کرتی ہے۔ بڑی ہوئی اخلاط کو اعتدال پر لاتی ہے۔

ملاحظہ

گویا یہ اوصاف تو فی نفسہٖ چاندی میں موجود ہیں۔ جو کہ ورقوں کے استعمال سے
بھی حاصل ہو سکتے ہیں۔ اب ہم اس کے تیار شدہ کشتہ جات کے فوائد بیان
کرتے ہیں۔

کشتہ چاندی کے خواص

مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی بدن و باہ اور منی کو پیدا کرتا ہے نیز جگر کا ضعف ، سرعت انزال کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے۔ وہم و وسواس اور خفقان وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔

کشتہ چاندی (آسان)

ورق نقرہ یا برادہ چاندی جو نہایت باریک ہو، ۶ ماشہ پختہ کھرل میں ڈال کر زرد آب گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور پورا پاؤ بھر جذب کر دینے کے بعد ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں سیٹ کر کے بندرہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ پھر نکال کر اسی طرح پاؤ بھر زرد آب میں پیس کر ہوا سے بچا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تین حد چار آگ دینے میں کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ بقدر نصف رتی مکھی یا بالائی میں لپیٹ کر روزانہ کھائیں۔

فوائد۔ مقوی اعضائے رئیسہ و مقوی بدن ہے۔ وہم خفقان کو مفید ہے۔

کشتہ چاندی (خاص)

یہ نسخہ سید حکیم ظہور حسین صاحب آزادآبادی کے عطیات سے ہے۔ جس کی بابت آپ یوں الفاظ تعریف فرماتے ہیں۔ جس طرح پارس کے ملاپ سے دوسری دھاتیں سونا بن جاتی ہیں اسی طرح اس کشتہ کے استعمال سے انسان ہمیشہ جوان رہتا ہے۔ جگر، معدہ، مثانہ دماغ کو از حد قوت دیتا ہے۔ بلکہ انسان بڑھاپے میں جوانی کے مزے لوٹ سکتا ہے۔

چاندی ایک تولہ کا پترہ بنا کر بھنگرہ سفید کے پاؤ بھر نغدہ میں بند کر کے جس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اس طرح دو مرتبہ عمل کریں۔ تیسرے دن اس پترے کو لے کر ہمراہ سم الفار سفید ایک ماشہ اور پارہ مصفیٰ ایک ماشہ ملا کر گودا گھیکوار میں چار گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر بھنگرہ سفید کے نغدہ میں لپیٹ کر دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اور اسی طرح ہر بار ایک ماشہ سم الفار و پارہ مصفیٰ ملا کر اور چار گھنٹے لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر بھنگرہ کے پاؤ بھر کے نغدہ میں لپیٹ کر اور اوپر ہلکی سی کپڑ مٹی کر کے دس سیر کی آنچ دیتے جائیں۔ اسی طرح دس آنچیں دیں۔ بس کشتہ چاندی بہ صفت موصوف تیار ہے پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ ہر روز ایک چھٹانک مکھن میں ایک چاول کا چوتھا حصہ دیں اور ایک ہفتہ تک استعمال کر کے چار دن ناغہ کریں۔ اور پھر دوبارہ ایک ہفتہ استعمال کرائیں۔

فوائد۔ اس درجہ قوت پیدا ہوگی کہ جس کا روکنا مشکل ہو جائے گا۔ چہرے کا رنگ سرخ مثل خون کبوتر کے نکل آئے گا۔ تمام اعضائے رئیسہ قوی اور مضبوط ہو جائیں گے۔

غرضیکہ پورے فوائد بعد از تجربہ ہی معلوم ہوں گے۔ ہاں میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس کشتہ کا تجربہ صدہا اشخاص پر ہوا ہے۔ اور سب کے سب تعریف کرتے ہیں۔

کشتہ چاندی خاص الخاص ۱۰۳

(از جناب پنڈت کرشن دیال صاحب وید امرتسری)

اجزاء و ترکیب۔ چاندی کے عمدہ پترے ۵ تولے لے کر اس کو بطریق معروف تیل، دہی کی چھاچھ، کانجی، بول گاؤ میں شدھ کریں۔ بعد ازاں جس قدر چاندی ہو اسی کے برابر وزن ہڑتال ورقیہ لے کر اس کو گھیکوار کے رس کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور گاڑھا گاڑھا لیپ تیار کر کے چاندی کے پتروں پر لیپ کر دیں۔ اور مٹی کے سکورے میں بند کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پہلی ہی آگ سے چاندی کا بہت سا حصہ کشتہ ہو جائے گا۔

بعد ازاں چاندی سے چہارم حصہ ہڑتال ورقیہ لے کر گھیکوار کا رس ڈال کر کھرل کریں۔ اور اس میں چاندی کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں۔ اور یہی عمل کم از کم ۱۰ مرتبہ کریں۔ اس طریق سے چاندی کا ایسا عمدہ کشتہ ہو گا جس کا بیان قلم کی طاقت سے باہر ہے۔ اس کا اثر اس کو استعمال کرنے والا ہی جان سکتا ہے۔ قوت باہ۔ قوت ہاضمہ۔ قوت امساک وغیرہ کے لئے ایک ہی چیز ہے۔ جن لوگوں نے جوانی کی غلط کاریوں کے باعث اپنے رنگ روپ برباد کر لئے ہوں ان کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ یہ مبارک کشتہ ہر مطب میں تیار رکھنے کی چیز ہے۔ جناب بارہا تجربہ شدہ ہے۔

مقدار خوراک۔ دو چاول سے چار چاول تک دودھ کی بالائی یا مکھن میں حسب دستور استعمال کرنا چاہیے۔ گرم مزاجوں کو مکھن یا بالائی میں اور سرد مزاجوں کو [illegible] کرانی

میں استعمال کرانے کے بعد سب کو خوب دودھ پینا چاہیے۔

کشتہ جات تانبہ

تانبا ایک مشہور معدنی دھات ہے۔ جس سے پتیلے اور دیگچیاں بنائی جاتی ہیں۔ تانبہ باعتبار رنگوں کے کئی قسم کا ہوتا ہے۔ سرخ خالص۔ سرخ زردی مائل۔ سرخ سیاہی مائل۔ تانبہ اور جست ملا کر مشہور دھات پیتل بنائی جاتی ہے۔

یونانی اطباء تانبہ کو بیرونی امراض پر امراض جلد و امراض چشم کے لئے استعمال کراتے ہیں۔ مگر اندرونی طور پر اس کے استعمال کو زہر سمجھا جاتا ہے۔ البتہ ڈاکٹر لوگ نہایت قلیل مقداروں میں استعمال کراتے ہیں۔ جس سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔ قے لاتا ہے۔ اعصاب کو قوت دیتا ہے۔ سیلان الرحم اور جریان کو مفید ہے۔ بند شدہ حیض کو جاری کرتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

تانبہ کے کشتہ کے خواص

اس کشتہ کے فوائد بے شمار اور لاتعداد ہیں۔ مگر ساتھ ہی ڈر بھی پورا پورا ہے۔ کہ اگر کشتہ بنانے میں بے احتیاطی سے کام لیا گیا۔ اور اس میں خامی رہ گئی تو بجائے فائدے کے اس قدر نقصان ہوتا ہے۔ کہ انسان سب سے بڑی بیماری جذام میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہم پہلے اس کے خواصوں کو بیان کر کے اس کشتہ کی پہچان بھی لکھ دیں گے۔

فوائد

اس کا اصل کشتہ واقعی بوڑھے آدمی کو جوانی کا مزہ دکھاتا ہے۔ زائل شدہ صحت کو بفضلہ دوبارہ لوٹا دیتا ہے۔

علاوہ ازیں کھانسی، دمہ بلغمی، ضعف باہ، سرسام، وجع المفاصل، سلسل البول، جریان کو دور کر کے قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ مرتے ہوئے بیمار کو باتیں کروا دیتا ہے۔ سادہ تو یہ کشتہ بلا شدید ضرورت استعمال نہ کرنا چاہئے۔ اور اگر ضرورت ہو تو پہلے مندرجہ ذیل طریقوں سے جانچ پڑتال کرنے کے بعد دیں۔ تاکہ بجائے فائدہ حاصل کرنے اور صحت بڑھانے کے پہلی صحت بھی زائل نہ کر بیٹھیں۔

اصلی کشتہ تانبہ کے شناخت کرنے کے دو اصول

(۱) تھوڑا سا کشتہ تانبہ تیار شدہ لے کر ترش دہی میں ملا کر رکھ دیں۔ اگر دہی کا رنگ سبزی مائل ہو جائے تو بالکل خراب۔

(۲) اگر اس کے استعمال کرانے سے منہ میں پانی بھر آئے یا متلی ہو جائے تو ناقص ہے

کشتہ تانبہ برنگ سفید ۱۰۴

مٹی کے عام برتن کو اندر کی طرف سے مع ڈھکن سمیت لعاب گھیکوار سے خوب لیپ کر دیں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو اسی طرح سات بار لعاب گھیکوار سے لیپ کر کے خشک کریں۔ پھر [illegible] کہا جاتا ہے۔

(یہ ایک بوٹی ہے۔ جو کہ جھاڑیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ جس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ لوگ ان سے ترش چٹنی بناتے ہیں) آدھ سیر لے کر خوب کوٹ لیں۔ اور اس کے درمیان تانبہ کے خالص پترے کو رکھ کر کوزہ میں بند کر کے اور خوب سنیپٹ کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دے لیں۔ انشاء اللہ ایک ہی آگ میں پترہ مذکور سفید اور شگفتہ ہو جائے گا۔ ورنہ پھر دیں۔ واللہ اعلم۔

ترکیب استعمال۔ ایک رتی مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔

فوائد۔ کشتہ مذکور مقوی اعضائے رئیسہ اور ہاضم طعام و [illegible] ہے۔

کشتہ تانبہ سفید بطریق دیگر ۱۰۵

تانبہ کا برادہ ۵ تولے لے کر پاؤ بھر لعاب گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں میں آنچ دیں۔ اسی طرح ۵۰ بار آگ دیں۔ تو کشتہ برنگ سفید تیار ہوگا۔ اگر پوری سو آگ کر دی جائے تو بس پھر کیا کہنے ہیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک نصف رتی مکھن یا بالائی میں۔

فوائد۔ مقوی باہ۔ ممسک طبعی۔ مقوی اعضائے رئیسہ جو بنائے گا۔ خوش ہو جائے گا۔

کشتہ تانبہ سیمابی ۱۰۶

ترکیب تیاری۔ تانبہ کا باریک برادہ بقدر ایک چھٹانک لے کر چار پہر تک

گھیکوار کے رس میں خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں ایک کوزے میں سپنٹ کرکے دس سیر پختہ اوپلوں کی آگ دے دیویں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور پھر ایک تولہ پارہ شامل کرکے گھیکوار کے رس میں ایک دن تک کھرل کریں۔ اور دس سیر پختہ اوپلوں کی آگ دیویں۔ جیسی بار جی سر کرنے کے بعد پنج امرت یعنی گائے کے دودھ، دہی، گھی، شہد، مصری میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر حسب دستور آگ دیں۔ نہایت اعلٰی کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ دو چاول سے نصف رتی تک شہد یا مکھن کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد۔ اعلٰی درجہ کا مقوی باہ ہے۔ جگر کی تمام امراض نیز بلغمی اور بادی امراض کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ ضعف اعصاب کو دور کرتا ہے۔

کشتہ تانبہ ۳

ایک تولہ تانبہ کا پترہ، دو تولہ گندھک آملہ سار کے درمیان یا ہڑتال ورقیہ یا بلدیکس کے نیچے اوپر دے کر دو بڑے اوپلوں میں رکھ کر ساڑھے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بیشک کشتہ ہو جائے گا۔ اب اسے دو تولہ گندھک آملہ سار کے ہمراہ لعاب گھیکوار میں دو گھنٹہ باریک پیس کر ٹکیہ بنالیں۔ اور کوزہ میں گل حکمت کرکے ساڑھے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ دو تولہ گندھک یا ہڑتال شامل کرکے لعاب گھیکوار میں دو پہر کھرل کرکے آنچ دیتے جائیں۔ یہ ایک نہایت ہی اعلٰی درجہ کا سنگ بستہ ہوگیا۔ اب اس کے ہمراہ پارہ مصفٰی

شامل کرکے لعاب گھیکوار میں دن بھر کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر کوزہ میں گل حکمت کرکے ۳۰ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح پورے اکتالیس مرتبہ عمل کریں یعنی ہر مرتبہ تین ماشہ سیماب (پارہ مصفٰی) شامل کرتے جائیں۔ اور لعاب گھیکوار میں تمام روز کھرل کرکے ٹکیہ بنالیں۔ اور اس کے خشک ہونے پر کوزہ میں گل حکمت کرکے تیس سیر اوپلوں کی آگ دیتے جائیں۔ اس کا رنگ پہلے سیاہ پھر پیازی اور پھر گلابی اور پھر سرخی مائل اور سب سے اخیر میں گلنار کی طرح سرخ ہو جائیگا۔ اب یہ ایک اکسیری خواص کا لاجواب کشتہ تیار ہوگیا۔ اس کو کھرل میں باریک پیس کر نہایت احتیاط سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک محض ایک چاول مکھن بالائی میں۔

فوائد۔ قوت باہ قوت بدن کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ علاوہ ازیں صاحب جامع الاکاسیر نے تو یہاں تک بھی لکھ دیا ہے۔ کہ اگر اس کو چاندی کے اوپر لگا کر ڈالا جائے تو اسے سونا بنا دیتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

کشتہ جات فولاد

فولاد اور اسپات کھیڑی وغیرہ سب لوہے کی قسمیں ہیں۔ پہلے پہل کچی دھات سے جو حرارت کے ذریعے لوہا جدا کیا جاتا ہے۔ اسے لوہا بولتے ہیں۔ جب لوہا کو پگھلا کر سانچوں میں ڈالتے ہیں۔ تو ان کے جم جانے کے بعد اگر انہیں توڑا جائے تو اس کے درمیان سے گول گول ابھار سے نظر آتے ہیں۔ پھر اس کو جدا

کر کے بجھاتے ہیں۔ تو یہ کھرڑی کہلاتی ہے۔ جس سے آریاں وغیرہ چمکدار چیزیں
بنتی ہیں چونکہ اس میں نرمی بہت ہوتی ہے۔ اس لئے اس میں دھار نہیں آ سکتی
اس لئے اس کو گرم کر کے پانی میں بجھاتے ہیں۔ اس عمل سے اس کے اندر چھوٹا
چھوٹا داغ ابھرتا ہے۔ اور وہ بہت ہی سخت ہوتا ہے۔ بس یہی فولاد ہے جس
قدر یہ دانہ چھوٹا ہوگا۔ اسی قدر فولاد کی عمدگی متصور ہوگی۔

فولاد کا حاصل ہونا ذرا مشکل امر ہے۔ اس لئے حکیم لوگ کھیڑی یا فقط لوہے
سے ہی کام لیتے ہیں مگر تو بھی اس میں پورے پورے فوائد مل جاتے ہیں۔

آیئے ہم آپ کو خاص راز بتائیں جس سے آپ بڑی آسانی سے فولاد کو سستے
داموں حاصل کر لیں گے۔

سو روپے کا قیمتی راز

ب[illegible] چھوٹی سوئیاں جو بہت ہی باریک باریک ہوتی ہیں۔ وہ فولاد سے
بنائی جاتی ہیں۔ ہمیشہ ان سوئیوں کو لے کر استعمال کرنا چاہئے۔ ان کو برادہ کرنے کی
حاجت نہیں۔ بلکہ ان کو لے کر مضبوط ہاون دستہ میں کوٹ لیں۔ اور برادہ ہو
جائے گا۔ یا اگر آپ کو یہ سہل الحصول چیز بھی نہ مل سکے۔ تو مشین سازوں کے
ہاں سے برادہ وافر مل جائے گا۔ جو کہ فولاد اور اسپات وغیرہ سے بھی اترتا ہے وہ
آپ کو مفت یا معمولی داموں میں دے دیں گے۔

مزاج

فولاد کا مزاج گرم و خشک دوسرے درجے میں ہے۔

فولاد کے فائدے

ڈاکٹر لوگ فولاد کو خون کا جزو مانتے ہیں۔ بلکہ ان کا خیال ہے۔ کہ خون میں
سُرخی فولاد کی وجہ سے ہی ہے۔ فولاد مقوی معدہ و جگر و مولد خون اور دافع
کمزوری اور طحال کا ہے۔

کشتہ فولاد کے خواص

اگر فولاد کا کشتہ نہایت احتیاط سے بنایا جائے۔ تو مندرجہ ذیل خواص
رکھتا ہے۔

مصفی خون ہے۔ اور خون صالح بافراط پیدا کرتا ہے۔ خون کے دستوں کو
بند کر دیتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو سرخ بناتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔
علاوہ ازیں درد شقیقہ، خفقان، ضیق النفس، کھانسی۔ ضعف معدہ و
ضعف جگر۔ استسقاء بواسیر۔ جریان۔ سیلان الرحم۔ سلسل البول۔ بدن کی
رنگت کا پھیکا پڑنا۔ یرقان سب کو از حد مفید ہے۔ اب ہم ذیل میں فولاد کا کشتہ
بنانے کی متعدد تراکیب ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ جن میں سے بعض آسان اور بعض
مشکل سے بننے والی ہیں۔ ان میں سے بعض نسخے تو ایسے ہیں جو کہ انمول ہیں۔

کشتہ فولاد بلا آگ

یہ کشتہ فولاد جگر کے امراض کے لئے نہایت ہی لاجواب ہے۔ دونوں میں ضعف

جگر کو دور کرکے بدن میں خون ہی خون پیدا کر دیتا ہے یہ نسخہ قبلہ ام جناب حکیم علاؤالدین صاحب مرحوم جو کہ میرے حقیقی تایا تھے۔ ان کا عطیہ ہے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے اس کشتہ کو تقریباً پچاس سال کا عرصہ ہو گیا ہوگا۔ استعمال کیا تھا۔ مگر اس کی طاقت اب تک میرے بدن میں موجود ہے۔

ہوالشافی۔ برادہ فولاد حسب ضرورت لے کر کسی نہ گھسنے والے پختہ کھرل میں ڈال کر آب گھیکوار داخل کرکے کھرل کرتے رہیں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو اور داخل کر دیا کریں۔ اسی طرح ایک حد تک کھرل کریں کہ برادہ فولاد غبار کی مانند ہو جائے جس کی علامت یہ ہے۔ کہ پانی پر ڈالنے سے اوپر ہی اوپر تیرتا رہے گا۔ جب یہ صفت پیدا ہو تو شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔ کشتہ اکسیر صفت تیار ہے۔

نوٹ۔ اگر کوئی صاحب ایسا کھرل نہ حاصل کر سکیں تو لوہے کی صاف کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے بچھوڑے سے کھرل کرکے اپنا کام لیں۔ پسائی سے مطلقاً نہ گھبرائیں بعض اوقات پندرہ بیس روز خرچ ہوتے ہیں۔ فولاد کا سرد کشتہ ہے جو کہ بلا آگ تیار ہوتا ہے۔

فوائد۔ ضعف جگر، جریان، کمزوری بدن کو دور کرکے بفضلہ تعالیٰ نہایت طاقتور اور شہ زور بنا دیتا ہے۔

بدن میں خون خوب پیدا کرتا ہے۔ [illegible] تیار شدہ ہو۔ خوراک [illegible]

کشتہ فولاد

[illegible] میں کر تین روز تک لعاب

گھیکوار اور تین روز آب لیموں میں کھرل کرکے گولیاں بقدر دانہ ماش کے بنائیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ تازہ پانی کے دیں۔

فوائد۔ استسقاء، سوء القنیہ، ذیابیطس جیسی مرضوں کے لئے جب کسی دوا سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ تو ان گولیوں کے استعمال سے بفضلہ شرطیہ فائدہ ہو جاتا ہے

کشتہ فولاد شنگرفی

یہ کشتہ نامرد کو مرد بنانے اور گھی دودھ ہضم کرانے کے لئے مشہور عالم ہے۔ دنوں میں اس قدر طاقت و خون پیدا کرتا ہے۔ کہ لکھنوں میں مشکل ہے مختلف دواخانوں میں علیحدہ علیحدہ ترکیبوں سے تیار ہو کر بہت فروخت ہوتا ہے

برادہ فولاد پانچ تولہ کو چینی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر لیکر کے خام تکوں کا پانی یا جامن کا پانی اس قدر ڈالیں۔ جس سے برادہ کے اوپر تک دو دو انگل تک پانی چڑھ آوے۔ پھر پیالہ کو دھوپ میں رکھ دیں۔ اور خشک ہونے پر پانچ ماشہ شنگرف رومی ملا کر گھیکوار سے دو گھنٹہ خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کرکے کوزے میں گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح ہر دفعہ پانچ ماشہ شنگرف ملا کر بدستور لعاب گھیکوار سے کھرل کرتے اور آگ دیتے جائیں پوری دس آنچیں تو شنگرف ملا کر دیں۔ اور ایک آنچ بلا شنگرف آدھ سیر ترشی دہی ملا کر پندرہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ یا کڑاہی میں ڈال کر نیچے آٹھ گھنٹہ آگ جلاتے رہیں۔ کشتہ برنگ سرخ تیار ہوگا۔ پھر اس کو دو گھنٹہ تک روح کیوڑہ میں کھرل کرکے حفاظت سے رکھیں

ترکیب استعمال۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن میں کھلایا کریں۔ نیز دوران استعمال میں گھی خوب کھائیں۔

فوائد۔ ہر قسم کی کمزوری کو بفضلہ دور کرتا ہے۔ مقوی باہ و بدن ہے۔

کشتہ فولاد نوشادری عـــلا

جو کم خرچ بالانشین کھلانے کے مصداق ہے۔ اس کو بنا کر ضرور فائدہ اٹھائیں ہوالشافی۔ برادہ فولاد تین تولہ۔ نوشادر ۱۰ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۱۰ تولہ ملا کر لعاب گھیکوار میں پورے ۵ گھنٹہ تک کھرل کریں۔ اور پھر چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر خشک ہونے کے بعد مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر بدستور ۱۰ تولہ گندھک آملہ سار و نوشادر ملا کر پانچ گھنٹہ تک لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں۔ و خشک ہونے پر مٹی کے کوزے میں بند کر کے دس سیر اوپلوں میں آگ دیں اسی طرح پانچ سے سات مرتبہ آگ دینی چاہیئے۔ کشتہ فولاد سیاہ رنگ کا نہایت عمدہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک مکھن میں اور دونوں وقت غذا مرغن دیا کریں۔

گرم خشک اشیاء سے پرہیز کریں۔

فوائد۔ ضعف معدہ اور اصلاح جگر کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ گویا کہ معدہ و جگر کے لئے اکسیر دوا ہے۔

کشتہ فولاد خاص ہـــ ۱۲ـ

یہ نسخہ دراصل ہم نے ایک شاہی طبیب کی بیاض میں سے دیکھا تھا۔ جو کہ شاہی طبیب ہونے کے علاوہ سنیاسی بھی اعلےٰ درجہ کے تھے۔ اس کے بعد جناب حکیم غلام محمد صاحب ناظم لاہوری نے اس نسخہ کو الشفاء میں درج کرا دیا۔ یہ وہ نسخہ ہے جس کے استعمال سے پیران ہشتاد سالہ بھی بفضلہ از سر نوجوان ہو جاتے ہیں۔ جن اصحاب کو اس کی صداقت میں شک ہو۔ بغرض تجربہ بنائیں اور اس سے فائدہ اٹھائیں۔ ایک بار ایک ایسے صاحب پر اس نسخہ کا استعمال کیا گیا۔ جو کہ بالکل نامرد تھا۔ اس کو اس کی بعض پانچ خوراک سے فائدہ ہو گیا۔ برادہ فولاد اصلی ۲۰ تولہ سم الفار سفید اتولہ۔ کافور ڈیڑھ ماشہ لے کر تینوں کو لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ تک کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی باریک ٹکیہ بنائیں۔ اور خشک کر لینے کے بعد کوزہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر جنگلی اوپلوں کے انگارے کی آگ دیں۔ اور جب آگ بالکل سرد ہو جائے تب فولاد مذکور کی ٹکیاں نکالیں۔ اور اس مرتبہ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ اور کافور ڈیڑھ ماشہ ملا کر بدستور اول لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ پورا کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔ تب بطریق اول گل حکمت شدہ کوزہ میں اچھی طرح بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کے انگاروں (دس) کی

لـه یہاں سیر سے مراد طبی سیر ہے جن کا وزن ۳۲ تولہ ۹ ماشہ ہوتا ہے۔ اسی حساب سے ۵ سیر ہونا چاہیئے ۱۲۔

آگ دیں۔ اور آگ بالکل سرد ہو جانے پر فولاد کی ٹکیاں نکالیں۔ اور اس چوتھی مرتبہ ٹکیاں مذکور میں سیماب ایک تولہ اور کافور ڈیڑھ ماشہ ملا کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ برابر چار گھنٹہ کھرل کریں۔ بعد ازاں چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ اور ایک کوزہ گلی میں جس کو پہلے سے گل حکمت کر لیا ہو۔ ٹکیہ مذکور اچھی طرح بند کر کے پانچ سیر جنگلی اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں یہ ایک دور ختم ہوا۔

اس کے بعد فولاد مذکور میں ایک تولہ سم الفار اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملائیں اور گھیکوار کے گودے کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کریں۔ اور پہلے کی طرح چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنائیں۔ اور بالکل خشک کر لینے کے بعد کوزہ گلی میں بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کے انگاروں میں دمس کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں پھر فولاد مذکور میں ایک تولہ ہڑتال ورقیہ اور ۱ ماشہ کافور لعاب گھیکوار ملا کر ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ اور بطریق اول کوزہ گلی میں اچھی طرح بند کر کے پانچ سیر جنگلی اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ بعد ازاں فولاد مذکور میں گندھک آملہ سار ایک تولہ اور کافور ۱ ماشہ ملا کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں۔ اور خشک کر لینے کے بعد بدستور اول پانچ سیر اوپلوں کے انگاروں کی بطریق دمس آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال کر ۱ تولہ ہڑتال ورقیہ اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر فولاد مذکور گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ کھرل کر کے بدستور اول پانچ سیر اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ اب دوسرا دور ختم ہوا۔ اور تیسرا شروع ہوا۔

بعض فولاد مذکور میں ایک تولہ سم الفار سفید اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر گھی کوار کے لعاب کے ہمراہ چار گھنٹہ کھرل کرنے کے بعد بہ ترکیب بیان کردہ پانچ سیر اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ پھر ایک تولہ ہڑتال ورقیہ اور ۱۰ ماشہ کافور ملا کر بطریق مذکور کھرل کریں۔ اور آگ دیں۔ پھر ایک تولہ گندھک آملہ سار اور ۱۰ ماشہ کافور ملائیں۔ اور گھیکوار کے لعاب کے ہمراہ چار گھنٹہ کھرل کرنے کے بعد ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بعد ازاں ایک تولہ سیماب اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کرنے کے بعد پانچ سیر اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ اب یہ تیسرا دور ختم ہوا۔

علیٰ ہذا القیاس چوتھی مرتبہ بھی سم الفار سفید۔ ہڑتال ورقیہ۔ گندھک آملہ سار اور سیماب تولہ تولہ کے ہمراہ کافور ۱۰ ماشہ کے اضافہ سے لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کریں۔ اور سات سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ بس کشتہ فولاد تیار ہے جس کی نظیر بھی دنیا میں مشکل سے ملے گی۔ اگر کسی مبصر صاحب کے دل میں حوصلہ ہو تو اس سے بہتر و افضل سولہ آنچوں میں یا کم و بیش مرتبہ آگ سے تیار ہو جانے والا نسخہ لکھ کر اپنی بیاضی کا ثبوت دیں۔

نوٹ۔ اس عمل میں سم الفار سفید۔ ہڑتال ورقیہ۔ گندھک آملہ سار اور سیماب چار تولہ درکار ہیں۔ اور کافور دو تولہ کی ضرورت ہے۔

دیگر واضح ہو۔ کہ جب سولہ آنچیں پوری ہو جائیں تب خیال کریں کہ گذشتہ فولاد تیار ہے۔ اب کشتہ فولاد کے ہموزن بیر بہوٹی ملا کر کڑاہی آہنی میں نرم آنچ پر رکھیں۔ اور کسی چمچہ وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ جب بیر بہوٹی خاکستر ہو جائیں

تب جھونک سے یا پنکھے کی ہوا دے کر بیر بوٹی کی خاکستر جدا کریں۔ اور کشتہ مذکور کو باریک پیس کر حفاظت شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور اگر اسے ہفتہ عشرہ نم تک زمین میں دفن کرنے کے بعد استعمال کریں۔ تو مفید ترین ثابت ہو۔

مفید نوٹ

یہ کشتہ جس قدر دیرینہ ہوتا جائے گا۔ اسی قدر مفید ہوتا جائے گا۔
خوراک چار چاول تک غذا و علاوہ وقت مرغی اس عمل کے واسطے کھرل سنگ سماق کا ہونا ازبس ضروری ہے۔ یا اور کسی قسم کا کھرل جو گھسنے والا نہ ہو۔

نہایت ۱۱۳ بے نظیر کشتہ فولاد

جس کے بدیع المثال فوائد کا مقابلہ کشتہ طلاء بھی نہیں کرسکتا ہے

(از حکیم پنڈت کرشن کنور دت شرما ایڈیٹر رسالہ آبحیات)

اجزاء و ترکیب۔ اعلے درجہ کا جوہر دار فولاد صاف برادہ کیا ہوا بیس تولہ شنگرف رومی، ۲ ماشہ (تین آنچ) سم الفار سفید سوا تولہ۔ (تین آنچ) مشک کافور ساڑھے سات ماشہ (تین آنچ) نہایت مضبوط کرنے کے بعد سرپوش لگا دیں بعد سفال کی کٹھالی میں حسب ضرورت رہنے دیں (تین آنچ) لعاب گھی کوار

حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری۔ نہایت اعلے درجے کے پختہ کھرل میں جوہر دار فولاد کا صاف کیا ہوا برادہ ڈالیں۔ شنگرف رومی۔ سم الفار سفید اور مشک کافور بھی اس کے ساتھ شامل کریں۔ اب لعاب گھیکوار کی مدد سے خوب زور دار ہاتھوں سے اسے کھرل کرنا شروع کریں۔ کھرل کی مدت کم از کم آٹھ گھنٹہ اور زیادہ سے زیادہ بارہ گھنٹہ مقرر ہے۔ جس قدر زور دار ہاتھوں سے اور جس قدر زیادہ پسائی کی جائے گی۔ اسی قدر عمدہ اور لطیف کشتہ تیار ہوگا۔ اس کے بعد اس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر حسب دستور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک ہونے پر کسی گڑھے میں محفوظ جگہ پر دو من اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور پہلے کی طرح شنگرف رومی ۲ ماشہ، سم الفار سفید سوا تولہ۔ اور مشک کافور ساڑھے سات ماشہ اضافہ کر کے لعاب گھیکوار کی مدد سے کھرل کر کے بدستور دو من اوپلوں کی آگ دیں اسی طرح ایک سو اکیس آنچیں دے دیں۔ بس فولاد کا وہ عدیم النظیر کشتہ تیار ہے جس کے مقوی باہ خواص کے مقابلہ میں سونا بھی کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال۔ نصف چاول سے لے کر دو چاول تک یہ عدیم النظیر کشتہ فولاد ایک چھٹانک مکھن میں رکھ کر استعمال کریں۔ اوپر سے نیم گرم دودھ مصری ملا کر نوش فرمائیں۔

فوائد۔ سب سے اول کام اس اکسیری کشتہ فولاد کا آلات انہضام کی سب کمزوریوں اور خرابیوں کو دور کر کے انہیں اس قابل بنا دیتا ہے کہ وہ ثقیل سے ثقیل غذا کو بخوبی ہضم کر کے جزو بدن بنا سکیں۔

چنانچہ اس کے چند روزہ استعمال سے قوت ہاضمہ اس قدر طاقتور ہو جاتی ہے کہ پتھر کھاؤ جب بھی ہضم ہو جائیں۔ بلا مبالغہ سیروں دودھ اور چھٹانکوں گھی نہایت آسانی سے ہضم کرا دیتا ہے۔ اس لاجواب کشتہ فولاد کا ایک ادنےٰ کرشمہ ہے۔ سب قسم کی روغنی اور مقوی غذائیں اس کے استعمال سے یوں ہضم ہو جاتی ہیں گویا کسی نے جادو کے زور سے انہیں تحلیل کر دیا ہو۔

یہ عدیم النظیر کشتہ فولاد جگر کو خصوصیت سے تقویت پہنچاتا ہے۔ جس کی وجہ سے جدید اور صالح خون کثیر مقدار میں پیدا ہونے لگتا ہے۔ اور خزاں رسیدہ چہرے پر موسم بہار کے تازہ کھلے ہوئے پھولوں کی رنگینیاں کھیلنے لگتی ہیں اور مرجھائے ہوئے چہرے انار کے پھول کی طرح سرخ و شاداب ہو جاتے ہیں۔ تمام جسم کا رنگ کندن کی طرح نکھر آتا ہے۔ اور حسن و جمال میں ایک نمایاں شگفتگی پیدا ہو جاتی ہے۔

یہ کشتہ فولاد اس قدر زود اثر ہے کہ بعض اوقات تو اس کی دوسری یا تیسری خوراک کے بعد ہی جسم کی رگ رگ اور نس نس میں مردانہ طاقت کی ایک برقی رو دوڑتی ہوئی معلوم ہونے لگتی ہے۔ کاہل الوجود شخص بھی جوش اور ولولے سے اس قدر بھرپور ہو جاتا ہے۔ گویا کسی نے سوئے ہوئے شیر کو اینٹ مار دی ہو۔ اعضائے مخصوصہ میں اس کے استعمال سے دوران خون اس قدر تیز ہو جاتا ہے کہ جب تیزی ہوتی ہے۔ تو معلوم ہونے لگتا ہے کہ شاید جسم کی رگیں جوش کی وجہ سے پھٹ جائیں گی۔ قوت باہ میں اس کے استعمال سے ایک شگفتہ بشاشت پیدا ہو جاتا ہے۔ اور کمزور سے کمزور مرد بھی

اس کے چند ہی خوراکوں کے بعد اپنے آپ کو قابل فخر شیر مرد سمجھنے لگتا ہے۔ نامردوں کو مرد بنانے کے لئے یہ کشتہ فولاد ایک لاجواب اکسیر ہے۔ جس کے پورے جوہر تجربے کے بعد ہی کھل سکیں گے۔

جب کثرت مباشرت اور جوانی کی دیگر بے اعتدالیوں اور بے راہ رویوں کی وجہ سے جسم کھوکھلا ہو چکا ہو۔ تو اس کشتہ فولاد کا استعمال گویا گئی ہوئی جوانی اور روٹھی ہوئی صحت کو کان سے پکڑ کر واپس بلا لیتا ہے۔ چند ہفتوں کے اندر اندر اس کے استعمال سے جسم میں کئی پونڈ تازہ اور صالح خون پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے سوکھا ہوا جسم بھی شاداب ہو جاتا ہے غرضیکہ یہ کشتہ ایک کامل کشتہ فولاد ہے۔ دانش مند طبیب موقعہ اور عمل دیکھ کر اس سے کام لے تو حقیقی معنوں میں اکسیر بے نظیر کا اثر دیکھتا ہے۔ بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنا دینا اس اکسیر الاثر کشتہ کے ادنےٰ کرشمے ہیں۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

کشتہ فولاد سیمابی

(جو بے حد ممسک اور منعش حرارت عزیزی ہے)

اجزاء و ترکیب۔ برادہ فولاد ایک تولہ سیماب ایک ماشہ دونوں کو گھیکوار کے رس میں کھرل کریں یہاں تک کہ یک جان ہو جائیں۔ پھر نئی ڈولی میں ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور دو تین اوپلوں کی آگ دیں اسی طرح ۱۰ دفعہ کم از کم ۲۱ دفعہ آنچ دیں۔

تیار ہونے کے بعد اس کا رنگ شنگرف کی مانند ہوگا۔ پیس کر شیشی میں ڈالیں۔ اور عرصہ تک زمین میں دفن کر کے نکالیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک رتی کے مقدار مسکہ یا بالائی میں کھائیں۔

فوائد۔ اگر ایک سال تک متواتر ترشی اور مرچ سرخ کے پرہیز اور روغنیات کی کثرت کے ساتھ استعمال کریں۔ تو خیب غیر طبعی سے محفوظ رہیں۔ جماع اور مسکرات کے استعمال سے پرہیز کرنا واجب ہے۔

کشتہ جات منور

منور کو خبث الحدید۔ ریم آہن وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ منور کا قاعدہ ہماری طب میں فولاد کے برابر سمجھا جاتا ہے۔ اس کو کشتہ کرنیکے علاوہ مدبر کر کے بھی طب یونانی کے اندر بہت سے نسخہ جات کے اندر شامل کیا جاتا ہے۔ چنانچہ معجون خبث الحدید ایک جید الاثر مرکب ہے۔

منور کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جتنا پورانا ہوگا۔ اتنا ہی اس میں زیادہ فائدہ ہوگا۔ چنانچہ ہم بعض پرانے زمانے کے لوہے کے کوٹوں میں منگوایا کرتے ہیں۔

کشتہ منور کے خواص

اس کا کشتہ فوائد میں فولاد کے برابر ہے جس کے فوائد یہ ہیں۔

ممسک طبعی۔ مقوی باہ۔ دافع جریان۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ استسقا سوء القنیہ۔ ورم طحال اور یرقان کو مفید ہے۔ چہرہ و بدن کی رنگت اگر پھیکی ہو تو چند روزہ استعمال سے چہرہ کو بارونق اور سرخ بنا دیتا ہے۔ بعض خاص ترکیبوں سے کشتہ شدہ دودھ گھی کو کافی مقدار میں ہضم کرا دیتا ہے۔

نوٹ

اس کو کشتہ کرنے سے پیشتر صاف اور باریک کر لینا چاہئیے جس کی ترکیب یہ ہے۔ منور کو باریک کوٹ کر پانی سے کئی بار دھو لیں۔ یہاں تک کہ چکنے لگے صاف ہو گیا۔ اب اس کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر خوب پیسیں۔ اور پھر منور کو پیسیں۔ اسی طرح پیستے جائیں۔ اور پانی ملا کر علیحدہ کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام منور باریک ہو کر پانی میں چلا جاوے اب آہستہ آہستہ نتار کر پانی کو پھینک دیں۔ اور منور کو خشک کر کے کشتہ بنا لیں۔

کشتہ منور ۱۱۵

اہل فن کے نزدیک منور کا کشتہ وہی بہتر خیال کیا جاتا ہے جو گھیکوار یا شیر مدار کے ذریعہ تیار کیا جاوے۔ ان دونوں بوٹیوں کے اندر اس کے برادہ کو پیس کر جتنی بھی آنچیں دے دی جائیں اتنا ہی بہتر ہے حتی کہ بعض اصحاب تو سو سو آگ دے دیتے ہیں۔ اگر اس کو پوری سو آنچ دے دی جائیں۔ تو مریض کو ایک رتی ہی کافی ہے۔ یعنی روزانہ ایک چاول کی مقدار کھلانے سے

ایک ہفتہ میں ہی بیماری دور ہو جاتی ہے۔ مگر ہم ناظرین کی آسانی کے لئے ذیل میں آسان ترکیب لکھتے ہیں۔ جو اصحاب محنت سے پوری سو آگ دیں گے وہ ضرور لیتے رہیں گے۔

سفوف سنور مصفے ۱۰ تولہ جس کی ترکیب پہلے لکھی جا چکی ہے اکو تمام دن لعاب گھیکوار میں خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک ہونے کے بعد کوزہ گلی میں سنپٹ کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے کے بعد تمام دن لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے اور ٹکیاں بنا کر خشک ہونے پر کوزہ میں گل حکمت کر کے ۱۵ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے اور ٹکیاں بنا کر خشک ہونے پر کوزہ میں بند کر کے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔ دو گھنٹہ تک باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک دو رتی سے چار رتی مکھن یا بالائی میں کھلائیں۔

فوائد۔ ضعف جگر۔ استسقاء۔ جریان۔ سرعت انزال کے لئے اکسیر ہے۔

نوٹ

سو آنچیں دینے کا خیال ہو۔ تو ہر بار دس سیر اوپلوں کی آنچ دینی چاہئے۔

کشتہ سنور شنگرفی

سفوف سنور مصفا پانچ تولہ کو کھرل میں ڈال کر اس میں پانچ ماشہ شنگرف

ملا دیں۔ اور لعاب گھیکوار سے چھ گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیاں بنا لیں۔ اور ان کے خشک ہونے پر کوزہ میں گل حکمت کر کے ۳۰ سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح ہر بار پانچ ماشہ شنگرف ملا کر ۶ گھنٹہ لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے اور ٹکیاں بنا کر ان کو خشک کر کے کوزہ میں بند کریں۔ اور ۳۰ سیر اوپلوں کی آگ دیتے جائیں۔ یہاں تک کہ چار آنچیں پوری ہو جائیں۔ پھر پانچویں آگ بلا شنگرف ملائے آدھ سیر دہی ترش کے درمیان رکھ کر اور کوزہ میں گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور تین گھنٹہ تک خوب باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ سرخی مائل کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ ایک رتی روزانہ مکھن میں کھلایا کریں۔

فوائد۔ خون پیدا کرتا ہے بلغمی اور اکثر امراض جگر کو دور کرنے میں سریع التاثیر ہے۔ وزن بڑھاتا ہے۔ تجربہ کے لئے پہلے اپنا وزن کر کے پھر اس کشتہ کا استعمال کرنا شروع کریں۔ اور بعد استعمال کرنے کے پھر دیکھیں کہ کس قدر وزن بڑھتا ہے

نوٹ

چونکہ سنور قابض ہے۔ نیز شنگرف گرم خشک ہے۔ اس لئے اس کشتے کے ہمراہ گھی کافی مقدار میں استعمال کرنا چاہیے نیز اگر ہو سکے۔ تو دودھ گرم باافراط کھائیں۔ سب ہضم ہو جاتا ہے گا۔ اور چہرے کی رنگت سرخ ہو جائے گی

عرق خبث الحدید (منور) [۱۱۴]

گھیکوار میں صرف یہی قوت نہیں - کہ دھات کو کشتہ کر دے اور بس اس سے بعض اشیا کو پانی بھی بنایا جا سکتا ہے - چنانچہ ہم ذیل میں منور کا عرق لکھتے ہیں - جو کہ کشتہ کی نسبت زیادہ جلد ہضم ہو کر خون میں شامل ہو جاتا ہے -

خبث الحدید یعنے منور مصفےٰ باریک کیا ہوا ڈھائی سیر - اجوائن - پوست بلیلہ نعد ہر ایک سات چھٹانک -

تینوں ادویہ کو جو کوب کر کے کسی مٹی کے چکنے بڑے برتن میں ڈالیں اور اس میں گڑ ایک سیر کو دس سیر پانی میں حل کر کے اس برتن میں داخل کر دیں پھر آب گھیکوار آدھ سیر ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے گوبر میں گھوڑے کی لید دو من کے درمیان دفن کر دیں - اور پورے اکیس روز کے بعد نکالیں اور تمام پانی کو آہستہ آہستہ نتار کر اور کپڑے میں پُن کر شیشیوں میں بھر کر رکھ لیں بس عرق خبث الحدید تیار ہے -

ترکیب استعمال - خوراک تین تولہ سے پانچ تولہ تک مریض کی طبعیت کے مطابق دیں -

فائدہ - ورم طحال - سختی طحال - درد شکم - نفخ - بھوک نہ لگنا - اور ضعف جگر میں مفید ہے -

واللہ اعلم بالصواب ۰

کشتہ جات قلعی

جس کو عام لوگ رانگ قلعی کے نام سے موسوم کیا کرتے ہیں - یہ تمام دھاتوں سے ہلکی دھات ہے جس کا وزن پانی سے فقط سات گنا بھاری ہے - اگر اس سے تار کھینچنا چاہیں تو ہرگز نہیں کھینچا جا سکتا - البتہ کوٹنے سے ورق تیار کئے جا سکتے ہیں - یہ دھات بہت ہی تھوڑی سی آگ میں پگھل جاتی ہے - اس کو کبھی زنگ نہیں لگتا - اس لئے پیتل اور تانبہ کے برتنوں پر قلعی خاص طریقہ سے چڑھا دیتے ہیں - تاکہ برتن کو زنگ نہ آئے - تیز برتن میں رکھا ہوا کھانا نہ بگڑے -

تاثیر

قلعی کے کشتہ کی تاثیر سرد خشک خیال کی جاتی ہے - مگر یہ صحیح نہیں - کیونکہ میرے خیال میں اس کو جس بوٹی کے اندر کشتہ کیا جاوے - اس کے اثر کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہے - اس لئے سرد خشک نہیں کہی جا سکتی -

فوائد

یونانی اطبا اس کو کسی حالت میں اندرونی طور پر استعمال کرنا معیوب خیال کرتے ہیں - البتہ بیرونی طور پر امراض چشم و زخموں کے لئے اس کا

استعمال کرتے ہیں۔ ہاں بعض حکیم اس کو خوب باریک پیس کر کئی بد رقوں سے کرم شکم کے مریضوں کو کھلاتے ہیں۔ جس سے فوراً ہی کرم شکم مردہ ہو کر خارج ہو جاتے ہیں۔ (چنانچہ میرا بھی تجربہ ہے)

خواص

قلعی کا تعلق چونکہ مثانہ سے ہے۔ اس لئے اس کا کشتہ مرض آلات بول گردہ مثانہ کے لئے زیادہ مفید ہے۔ چنانچہ سیلان الرحم۔ جریان، سوزاک ذیابیطس کو نافع ہے۔ بلکہ بعض ترکیبوں سے کشتہ شدہ قلعی کشتہ چاندی کے برابر یا بہتر ہے۔

حکماء ہند اس کے کشتہ کو بنگ کہتے ہیں۔ اسی لئے مشہور ہے۔ کہ گھوڑے کو تنگ اور مرد کو بنگ۔ اس کے کشتہ بنانے کی بے شمار ترکیبیں ہیں۔ مگر ہم ذیل میں وہی ترکیبیں عرض کریں گے۔ جن میں کشتہ بنانے کے لئے گھیکوار سے کام لیا گیا ہے۔

کشتہ قلعی نمبر ۱ [۱۱۸]

قلعی کی پانچ ڈلیاں تولہ تولہ کی بنا رکھیں۔ اور ڈیڑھ سیر جڑوں کو دھوپ میں خشک کرتے چلے جائیں پیس کر چھان کر ڈیڑھ پاؤ آٹا ان کے مغزوں کا حاصل کریں۔ اور جڑوں کے آٹے کو لعاب گھیکوار پاؤ بھر میں گوندھ کر دو حصے کریں۔ اور ایک حصے کو مٹی کے کوزے میں ڈال کر علیحدہ علیحدہ

پانچ ڈلیاں رکھ دیں۔ اور باقی آٹے کو اوپر ڈال کر کوزے کا منہ بند کر کے گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کشتہ ہو جائے گا۔

(بعض اوقات ذرا سی غلطی سے قلعی کچی بھی رہ جاتی ہے)

بہر حال کشتہ کو باریک پیس کر اور کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال

خوراک دو رتی مکھن میں لپیٹ کر ہمیشہ کھلایا کریں۔

فوائد

جریان و احتلام۔ رقت منی اور سرعت انزال کی خاص دوا ہے

کشتہ قلعی نمبر ۲ [۱۱۹]

قلعی مصفیٰ پاؤ بھر لوہے کی بڑی کڑچھی میں گلا کر ہڑتال ورقیہ پسی ہوئی کی چٹکی دیتے جائیں۔ اور لوہے کی سیخ سے ہلاتے رہیں۔ تمام خاکستر ہو جائے گی۔ پھر اس کو آب گھیکوار میں دو تین گھنٹہ کھرل کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح کھرل کرتے اور آگ دیتے رہیں۔ یہاں تک کہ پوری سو آگ ہو جائے۔ یہ اکسیری کشتہ تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال

خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک مکھی یا بالائی میں دیا کریں۔

فوائد

قوت باہ۔ جریان۔ سرعت انزال کی بے مثل دوا ہے۔

نوٹ

اس کشتہ کو بنانے سے پیشتر اس کو ذیل کے طریقہ سے صاف کر لینا چاہیئے قلعی کو گلا کر روغن تلخ۔ شیر مدار۔ بول بچہ گائے ہر ایک میں سے سات سات بار سرد کر لینا چاہیئے۔ مگر جس چیز میں سرد کرنا ہو۔ اس کو کسی برتن کے اندر ڈال کر اوپر ایک سوراخ دار سرپوش دے دیں۔ اور قلعی کو گلا کر اس سوراخ کے ذریعے ڈالیں۔ تاکہ قلعی اچھلنے نہ پائے۔ اگر احتیاط نہ کی جائے تو بسا اوقات قلعی اچھل کر نقصان کر دیا کرتی ہے۔ اس اصول کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ کہ قلعی جست سیسہ وغیرہ کو جہاں کسی چیز میں بجھا دینے لگے ہوں۔ تو اسی طرح کریں۔ ورنہ نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔

کشتہ قلعی نمبر ۳

اس کو وید لوگ بنگواریس کے نام موسوم کرتے ہیں۔ اس پر گو ذرا محنت کرنا پڑتی ہے۔ مگر فوائد کے لحاظ سے بڑا ہی اکسیری خواص کا کشتہ ہے۔

قلعی مصفیٰ دو تولہ لے کر اس میں دو تولہ پارہ شامل کریں۔ اور خوب کھرل کریں۔ جب دونوں اچھی طرح مل جائیں تو دونوں کے برابر گندھک آملہ سار

ڈال کر کھرل کریں۔ اور پھر لعاب گھیکوار کے ذریعے ایک گھنٹہ پیس کر ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کریں۔ اور پھر کوزہ میں گل حکمت کر کے زمین گجپٹ کی آگ دیں۔ اسی طرح پورے اکیس مرتبہ آنچ دیں۔ اور ہر مرتبہ پارہ اور گندھک شامل کر کے گھیکوار کے لعاب میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر آنچ دیں۔ اعلےٰ درجے کا بنگیشور رس تیار ہو گا۔ استعمال کریں

ترکیب استعمال

نصف رتی سے ایک رتی دوا لے کر مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔

فوائد

جریان و احتلام و سوزاک وغیرہ امراض کو دور کر کے دانوں کے اندر طاقت پیدا کرنا بفضلہ اس کا کام ہے۔

کشتہ جات سیسہ

طب یونانی میں آنکھوں کی امراض اور پرانے زخموں کے لئے مستعمل ہے۔ کھانے میں استعمال نہیں ہوتا۔ البتہ ڈاکٹری میں کھلوایا جاتا ہے۔

کشتہ سیسہ کے خواص

چونکہ اس کا تعلق اعصاب سے ہے اس لئے زیادہ تر ضعف اعصاب کو

دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں جریان، سوزاک، ذیابیطس بول۔ وجع المفاصل کو بھی مفید مانا گیا ہے۔ اگر اس کا پورے طور پر کشتہ کیا گیا ہو۔ پھر اس کو پوری مدت تک برتا جاوے۔ تو تمام بدن کو مضبوط اور طاقتور بنا کر استعمال کنندہ کو بفضلہ تعالیٰ عمر طبعی تک پہنچا دیتا ہے۔

مزاج

سرد خشک ہے۔

نوٹ

ہر ایک دھات کو کشتہ کرنے سے پیشتر صاف کر لینا چاہیئے خصوصاً سیسہ کا کشتہ تو کبھی بلا صاف کئے ہوئے نہ بنانا چاہیئے۔ گو دھاتوں کو صاف کرنے کی بے شمار ترکیبیں ہیں مگر ہم ذیل میں ایک ایسی ترکیب بیان کرتے ہیں جس کے ذریعے ہر ایک دھات صاف کی جا سکتی ہے۔

تانبہ۔ چاندی۔ سونا وغیرہ دیر سے پگھلنے والی دھاتوں کو پترہ بنا کر آگ پر سرخ کریں۔ اور پھر پانی میں بجھا دے دیا کریں۔ سات بار تک پھر اسی طرح سات بار گاؤ کے تیل میں بجھا دیں۔ اور سات بار ترپھلہ کے جوشاندہ میں بجھائیں۔ بس صاف ہو گئیں۔ البتہ قلعی جست۔ سیسہ جیسی نرم دھاتیں جو آگ میں پگھل جاتی ہیں۔ ان کو پگھلا کر بدستور سابق تینوں چیزوں میں بجھا دینا چاہیئے۔ مگر بہتر یہ ہے کہ پہلے دہی یا جوشاندہ ترپھلہ وغیرہ کو کسی ہنڈیا میں ڈال کر اوپر سے سوراخ والا سرپوش دے کر پھر

دھات کو پگھلا کر اس سوراخ کے ذریعہ ڈالیں تاکہ دھات اچھل کر نقصان نہ دے سکے۔

۱۲۲ کشتہ سیسہ نمبر ۱

سیسہ مصفیٰ کو کڑاہی میں ڈال کر گلا دیں۔ اور اس کے اندر گھیکوار کا پتہ پھراتے رہیں۔ تین چار گھنٹہ میں کشتہ ہوگا۔ نکال کر ایک دن گھیکوار میں کھرل کرکے اور ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزے میں گل حکمت کرکے پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں اور کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال

نصف رتی سے ایک رتی دودھ کی لسی سے دیا کریں۔

فوائد

سوزاک جریان کی خاص دوا

۱۲۳ کشتہ سیسہ نمبر ۲

مندرجہ ذیل طریقہ سے سیسہ کو کشتہ کرنا گو کافی محنت چاہتا ہے۔ مگر چیز کمال کی بن جاتی ہے۔ جو صاحب ہمت کرکے تیار فرمالیں گے۔ اس کے فوائد سے مالا مال ہو جائیں گے۔ دھو ھذا

۱۰ تولہ سیسہ کو گلا کر اس کا باریک پترہ بنا لیں۔ اور اس کے

باریک باریک چاول کے ٹکڑے سے کاٹ لیں۔ اور نہ گھسنے والے حجری کھرل میں ڈال کر لعاب گھی کوار سے یہاں تک کھرل کریں۔ کہ سیسہ مذکور بالکل حل ہو جاوے پھر اس کی ٹکیہ بنا کر کوزہ میں گل حکمت کر کے ڈھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال کر پھر عرق گھیکوار میں تر کر کے کھرل کریں۔ کہ سیسہ مذکور بالکل حل ہو جاوے پھر اس کی ٹکیاں بنا کر بدستور آگ دیں۔ اسی طرح پوری چالیس آگ دیں مگر ہر ایک بار پہلے کی نسبت آگ ایک تولہ کم ہو۔ چالیس آگوں کے بعد کشتہ کا رنگ بالکل سرخ ہو جائے گا۔ اس کو پیس کر رکھ دیں۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک رتی مکھن میں دیا کریں۔

فوائد

سیلان الرحم۔ جریان منی و مذی اور ضعف باہ کے لئے اکسیر ہے۔

کشتہ سیسہ نمبر ۳ [۱۲۳]

پہلے سیسہ کو مندرجہ بالا طریق بموجب صاف کریں۔ اور پھر سات بار کاٹ کے چھاب میں سرد کریں۔ پھر ایک مٹی کا گھڑا جو نہایت مضبوط ہو جس کے ٹوٹ جانے کا خطرہ نہ ہو منگوا دیں۔ اور اس کے پہلوں میں ایک سوراخ بھی پہلے ہی رکھوا لیں۔ جب پک کر تیار ہو جاوے تو اس کو پکے جو ڈیگ چار پانچ ڈالی کریں۔ اور خشک ہونے پر اسے چولہے پر رکھیں جو کہ نیچے سے

فراخ اور اوپر سے تنگ ہو۔ جس کا شعلہ باہر نہ نکلنے پاوے اب اس برتن میں سیسہ مصفیٰ آدھ سیر ڈال کر نیچے آگ جلائیں۔ جب سیسہ پگھل جاوے۔ تو اس کے پہلوی سوراخ سے گھیکوار کا پتہ جس کے کانٹے دور کر دیئے گئے ہوں اگذاریں۔ اور پھراتے جائیں۔ جب وہ پتہ جل جاوے تو پھر اور دے دیں۔ اسی طرح جب پتہ جل جایا کرے تو دوسرا پتہ بدلتے رہیں یہاں تک کہ پورے گیارہ دن گذر جائیں۔ ان ایام میں بدستور آگ جلتی رہے۔ اور گھیکوار کے پتے بھی بدستور پھرا پھرا کر جلاتے رہیں۔ اس عرصہ میں سیسہ مذکور کئی رنگ بدلے گا۔ پہلے سفید پھر سیاہ پھر آسمانی پھر زرد اور آخر میں بالکل سرخ شنگرف کے رنگ کا ہو جائے گا۔ بس اکسیر بے نظیر تیار ہے۔ پیس کر حفاظت سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک چاول سے بڑھا کر ایک رتی تک لے جائیں۔ ہمراہ مکھن کے کھلائیں۔

فوائد

یہ کشتہ کایا پلٹ سنیاسی اکسیری نسخہ ہے اس کو متواتر چالیس یوم تک استعمال کرانے سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ اور قوت باہ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بدن اور چہرے کا رنگ بالکل سرخ ہو جاتا ہے۔ بڑھاپے میں بھی جوانی کا مزہ مل جاتا ہے۔ اکسیر کایا پلٹ ہے۔

کشتہ سیسہ ۱۲۵

(جلودھر کی اکسیری دوا)

سیسہ آدھ پاؤلیں۔ اور کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر رکھیں اور نیچے آگ جلائیں۔ سیسہ پر گھی کوار کا رس ڈالتے رہیں۔ یہاں تک کہ ڈالتے ڈالتے پورا دو من گھیکوار کا گودا خرچ ہوجاوے آتالیں۔ اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ سیسہ کا نہایت عمدہ کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال

ایک رتی کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد

جلودھر خواہ کیسا ہی ہو بفضلہٖ تعالےٰ قطعیہ اور یقینی طور پر دور ہو جاتا ہے تجربہ شدہ ہے۔

علاوہ ازیں مردوا اور بات پت کے عوارضات بھی نیست اور نابود ہو جاتے ہیں۔ آزما کر تجربہ کر سکتے ہیں۔

کشتہ جات جست

جست ایک مشہور و معروف دھات ہے جس کا وزن پانی سے سات

گنا بھاری ہوتا ہے۔ یہ دھات تانبہ کی نسبت دیر سے گرم ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے لوگ اس کی صراحیاں بنا کر رکھتے ہیں۔ تاکہ پانی گرم نہ ہونے پائے۔

فوائد

ھب یونانی میں بعض امراض چشم میں مفید مانا جاتا ہے۔ مگر ڈاکٹری میں زخموں کے لئے مرہموں میں شامل کی جاتی ہے۔ بلکہ اس کو خوراکی طور پر بھی کھلاتے ہیں۔ جس سے پٹھوں کو تقویت ہو جاتی ہے علاوہ ازیں اس کا کشتہ مقوی باہ ممسک امراض معدہ و جگر کو مفید اور آنکھوں کی اکثر امراض کو مفید ہے۔

کشتہ جست ۱۲۶

جست کو لے کر بڑی سی کڑچھی میں ڈالیں۔ اور آگ پر رکھ دیں۔ جب پگھل جائے۔ تو اس کو گھیکوار کے لعاب میں کئی بار سرد کریں۔ بس مصفی ہو گئی۔ اب اس کو برادہ بنا کر چھوٹے چھوٹے چاول بنالیں۔ اور مسالہ گھسنے والے پتھر کے کھرل میں ڈال کر گھیکوار کے لعاب سے تمام دن کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

ترکیب استعمال

امراض چشم کے لئے سرموں میں ملا کر استعمال کرائیں۔ اور قوت اعصاب کے لئے ایک رتی روزانہ مکھن میں ملا کر کھلایا کریں۔

فوائد۔ امراض چشم کی مفید دوا ہے۔ رمد چشم اور ککروں کی بھی بہترین

دوا ہے۔ اس کا کھلانا پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔ اور قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ پٹھوں کے لئے مفید ہے۔

کشتہ جات اجساد مرکبہ

جس طرح بعض دھاتوں کے ملانے سے ایک نئی کیفیت پیدا ہو جایا کرتی ہے۔ مثلاً تانبہ اور جست کی ملاوٹ سے پیتل۔ اور تانبہ و قلعی کے ملانے سے کانسی وغیرہ بن جاتی ہے۔ اسی طرح بعض دھاتوں کو ملا کر کشتہ کرنے سے اس کی تاثیر کچھ اور ہی ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ہم چند ایک کشتہ جات کی ترکیبیں عرض کرتے ہیں۔ جو کہ گھیکوار سے ہی تیار ہوتے ہیں۔ گویا گھیکوار صرف ایک کو ہی نہیں۔ بلکہ مرکب دھاتوں کو بھی کشتہ کر دیتی ہے۔ واللہ اعلم۔

کشتہ سیسہ و جست

(از جناب مرزا خورشید علی خان صاحب کیدان فوج جے پور)

یہ نسخہ ہمارا مجرب ہے جو خاص مسدی راز ہے۔ جس کی قدر قدردان حضرات ہی کریں گے۔ [illegible] لوگ تو کہہ ہی دیتے ہیں کہ (کی میاں) اس نسخہ کو نعمت ہی احتیاط [illegible] رکھا تھا۔ جواب پیش کرتا ہوں۔ خدا [illegible] کی

نسخہ سے کس فائدہ پہنچانا منظور ہے۔ نسخہ بالکل صحیح ہے۔ مگر اجزاؤں میں اپنی طرف سے کمی بیشی نہ کریں۔

جست ۲ تولہ۔ سیسہ ۲ تولہ۔ ہلدی ۳۲ تولہ۔ اول ہلدی کو باریک پیس کر نصف نصف کر لیں۔ اور پھر لوہے کی کڑاہی کو آگ پر رکھ کر جست ڈال دیں جب وہ پگھل جاوے تو ہلدی مذکور پسی ہوئی کی چٹکی دیتے جاویں۔ اور گھیکوار کی موٹی جڑ کو اندر پھراتے جائیں۔ جب تمام ہلدی ختم ہو جاوے۔ تو عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ اس کو علیحدہ رکھ لیں۔ اب اسی طرح سیسہ کو کڑاہی میں ڈال کر ہلدی کی چٹکی دیتے رہیں اور گھوٹنے سے گھوٹ کر ختم کر دیں۔ تو یہ بھی زردی مائل کشتہ تیار ہوگا۔ دونوں کشتوں میں سے پانچ پانچ تولے کر ملا لیں۔ اور اس میں دس تولہ گھیکوار کا ٹیپ رس ملا کر دن بھر کھرل کریں۔ اور شام کو اس کا قرص بنا کر دو سکوروں میں رکھ کر ۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر بوقت صبح نکال کر دن بھر دس تولہ ٹیپ رس میں کھرل کر کے اور قرص بنا کر شام کو دو سکوروں میں بند کر کے اڑھائی سیر جنگلی اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح پوری ایک سو اکیس آگ کر دیں۔ کشتہ کا رنگ نہایت سرخ ہو جائے گا۔ حفاظت سے رکھیں۔ جس نے اس نسخہ کو تیار کر لیا وہ بڑا ہی صاحب اقبال ہوگا۔ یہ ایسا ہی نسخہ ہے جس کی بابت کہا گیا ہے۔

؎ جو رنگے کا پایا ✽ وہ رنگے بابا

ٹیپ رس کے بغیر یہ نسخہ نہ بنے گا۔ نیز اس کو بنانے میں جلدی نہ کی جائے اور سستی بھی تمام دن کی جاوے۔ جو ان باتوں سے گھبرائے گا۔ وہ ضرور اس

نسخہ کو بتائے گا۔ میں کسی کو مجبور نہیں کرتا کہ میرے اس نسخہ کو بناؤ۔ البتہ نسخہ ضرور صحیح ہے۔

ترکیب استعمال

دو چاول سے چار چاول تک مکھن یا بالائی کے ساتھ دیا کریں

فوائد

خوراک بہت بڑھاتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ معدہ کی اصلاح کرتا ہے سنگرہنی اور عورتوں کی امراض کو اکسیر ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ مقوی باہ اور ممسک اول نمبر ہے۔ بڑھاپے میں بھی جوانی کا مزہ دکھاتا ہے۔ کیمیائی نسخہ ہے۔ جملہ ادنیٰ دھات کو اعلیٰ دھات میں تبدیل کر دیتا ہے۔

نوٹ

کشتہ جست و سیسہ کی ترکیب ساخت کے اندر گھیکوار کے ٹیپ رس کی ضرورت لکھا ہوا ہے۔ شاید بعض حضرات نے اس کو نہ سمجھا ہو۔ لہٰذا عرض کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے ٹیپ رس اس لعاب کو کہتے ہیں۔ جو برگ گھیکوار کے توڑنے سے زرد رنگ کا پانی خود بخود نکلا کرتا ہے۔ مگر اس کا جمع کرنا بہت ہی محال ہے۔ کیونکہ ایک پتہ سے بمشکل ایک دو ماشہ حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے نسخہ جات کا بننا ہمیشہ معرض التوا میں ہی پڑا رہتا ہے۔ لیکن جہاں گھیکوار بہت ہی وافر مقدار سے مل سکتا ہو۔ وہاں کوئی صاحب بنا کر دیکھے تو۔ ورنہ عام طور پر ایسے نسخوں کی نسبت مشہور ہے۔

ہے "نہ نو من تیل ہو اور نہ رادھا ناچے گی"

لیکن میں آپ کو ایسی ترکیب عرض کر دیتا ہوں۔ جس سے ٹیپ رس بافراط اور آسانی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ تین چار گھنٹہ آفتاب نکلے گھیکوار کے پتوں کو چھیل کر گودے کو چینی کے برتن میں رکھ دیں تھوڑی دیر کے بعد دیکھیں تمام زرد آب علیحدہ نکل آیا ہوگا۔ یہ ترکیب جاری صدری ہے۔ جو کہ آج ہی ظاہر کی گئی ہے۔ (مؤلف)

کشتہ سہ دھاتہ مرکب بہ سیماب

قلعی مصفیٰ۔ جست مصفیٰ۔ سیسہ مصفیٰ ہر ایک پانچ تولہ کو پگھلا کر پندرہ تولہ پارہ مصفیٰ میں ملائیں۔ پیسک ہو جائے گی۔ اب اس مرکب کو کھرل میں ڈال کر سات روز تک گھیکوار کے رس میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر سیر بھر بھنگ کے نغدہ کے اندر رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خوب مضبوط کپڑ مٹی کریں۔ اور خشک ہونے پر گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں سرد ہونے پر نکال کر اس کشتہ کو تولیں۔ جس قدر یہ کشتہ ہوگا۔ اتنا ہی پارہ مصفیٰ ملا کر پھر لعاب گھیکوار میں تین دن کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر اسی طرح بھنگ کے نغدہ میں رکھ کر کپڑ مٹی کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ یہی عمل برابر چودہ مرتبہ کریں۔ نہایت ہی اکسیری خواص کا کشتہ تیار ہوگا۔ جو مستند ہرگز کبھی خطا نہ جائے گا۔

ترکیب استعمال

دو چاول سے ایک رتی تک لیموں کے پانی کے ہمراہ یا اگر نہ مل سکے تو

تو دربہ آمد سے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے

فوائد

یہ دوا ہر مرض کے مریض کے موافق ہے۔ اسی لئے اس کے چند روزہ استعمال سے ہر قسم کا جریان دور ہو جاتا ہے۔ مقوی ہے۔

کشتہ جات ذوی الارواح

ذوی الارواح سے وہ اشیاء مراد ہیں۔ جو اپنی لطافت کی وجہ سے چوٹ لگانے سے بڑھتی نہیں۔ بلکہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے۔ نیز آگ میں ڈالنے سے یا تو پگھل کر بہنے لگتی ہیں۔ یا دھواں بن کر اڑ جاتی ہے۔ مثلاً گندھک پارہ۔ ہڑتال۔ شنگرف۔ سم الفار۔ رس کپور۔ دار چکنا وغیرہ

گھیکوار ہر ایک ذوی الارواح چیز کو کشتہ بنانے اور قائم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ چنانچہ اب ہم جدا جدا تفصیل سے تراکیب لکھتے ہیں

گندھک

اس کو کبریت اور اصل الخار بھی کہتے ہیں۔ گندہ بروٹ۔ گندھک گو گرد کے نام سے موسوم کیا کرتے ہیں۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔ جن میں سے سرخ رنگ کی نایاب اور [illegible] چیز ہے۔ [illegible] گندھک اور آملہ سار عام ملتی ہیں۔

زیادہ تر اکسیری نسخہ جات میں گندھک آملہ سار ہی پڑتی ہے کیونکہ کہ وہ صاف ہوتی ہے۔

گندھک کے خواص

مصفی خون۔ قبض کشا اور رنگت کو نکھارنے والی ہے۔

گندھک کو قائم النار کرنا

گندھک کو قائم النار کرنا اور آسان معاملہ نہیں۔ کیونکہ اس کو آگ لگنا تو ضرب المثل ہے۔ اس کو قائم کرکے کیمیا گر لوگ بہت کام لیتے ہیں۔ اس کو قائم کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔ گندھک کو گھیکوار کے پتہ میں شگاف دے کر رکھ دیں اور آگ میں جلا کریں۔ جب پتہ خشک ہونے کے قریب پہنچے تو نکال کر دوسرے پتہ میں دے دیں۔ اسی طرح بار بار کریں۔ یہاں تک کہ سفید ہو کر قائم النار ہو جاوے۔

روغن گندھک

گندھک کو تیل بنانے کے لئے زمانہ بھر کے لوگ سرگرداں ہیں۔ بلکہ لاکھوں آدمی تو بالکل مایوس ہی ہو چکے ہیں۔ اسی لئے مندرجہ ذیل مصرعہ بچہ بچہ کی زبان پر ہے۔

پارہ سا ما شد مرے گندھک تیل ہووے

جن احباب کی ہمت پڑتی ہو وہ ایک قدم اور اٹھائیں۔ میں ان کی خدمت میں ایک اور نسخہ گندھک کو تیل بنانے کا پیش کرتا ہوں۔ جو محض دیکھنے کو تیل ہی نہیں۔ بلکہ اس سے اکسیری کام بھی لیا جاسکتا ہے۔ مگر محنت طلب ہے۔ امید ہے۔ کہ جو احباب محنت اور کوشش سے بنائیں گے۔ کامیاب ہوں گے۔ مگر میرا مجرب نہیں۔ کیونکہ مجھے اس قدر فرصت ہی نہیں۔

گندھک آملہ سار پاؤ بھر کو تین مرتبہ بکری کے آدھ سیر تازہ دودھ میں پگھلا کر مصفّٰی کریں۔ مگر دودھ ہر مرتبہ تازہ ہو۔ پھر گندھک کو کھرل میں ڈال کر دو گھنٹہ تک آب گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور ایک گھنٹہ دھوپ میں رکھ دیں۔ اسی طرح دن میں تین بار کیا کریں۔ علیٰ ہذالقیاس پورے اکیس روز اسی طرح کرکے شیشی آتشی میں گندھک مذکور ڈال کر اس کے منہ میں لوہے کی تاریں دے کر اور بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں۔ سرخ رنگ کا تیل نکلے گا۔ جو کہ خدا کی مہربانی سے تانبہ اور چاندی کے پترہ پر لگانے سے اور اس کو آگ پر گرم کرنے سے سونا بن جائے گا۔

علاوہ ازیں یہ روغن گندھک آتشک جذام ہر قسم کے بگاڑ خون کے لئے اکسیری اثر ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔ چہرہ کی رنگت کو نکھارتا ہے۔

[illegible] دودھ آدھ سیر ڈال کر اوپر ململ کا کپڑا باندھ دیں۔ اور [illegible] کپڑے پر ڈال دیں۔ تاکہ چھن کر دودھ میں آجائے۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔

پارہ

اس کو سیماب فرار۔ روح اشیاء وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں یہ ایک دھات سوائے سونے اور پلاٹینم کے باقی تمام چیزوں سے بھاری ہے۔ اکسیری اعمال میں سب سے زیادہ دخل پارہ کا ہے۔ گویا کہ پارہ روح پھر لانے والا ہے۔ اس کو ہمیشہ صاف کرکے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا کشتہ بدن کی ہر ایک مرض کے لئے اکسیر ہے۔ بشرطیکہ کما حقہ کشتہ کیا گیا ہو۔ مگر کچا رہنے سے بدن کو خراب کر دیتا ہے۔ اس لئے اس میں نہایت ہی احتیاط درکار ہے ذیل میں ہم پارہ کا ایک کشتہ بیان کرتے ہیں۔ جو کہ سنیاسی لوگوں کے اعمال خفیہ میں سے ہے جس سے نقصان کا مطلق اندیشہ نہیں ہے۔ البتہ بنانے میں بہت ہی محنت طلب ہے جو صاحب کمر ہمت باندھ کر تیار فرمائیں گے۔ بس انشاءاللہ تعالیٰ ایک خزانہ ان کے ہاتھ میں ہوگا

کشتہ پارہ

(جس کی قیمت دس روپے فی رتی ہے)

سیماب مصفّٰی بہ ترکیب ذیل۔ گندھک مصفّٰی بہ ترکیب ذیل ہر ایک پاؤ بھر کھرل میں ڈال کر چار پہر تک مسلسل لعاب گھیکوار میں کھرل کریں۔ خشک ہونے کے بعد کسی شیشی میں ڈال کر اس کا منہ بند کرکے خوب اچھی طرح سے گل حکمت کریں۔ پھر شیشی کو ایک بڑے دیگ میں رکھ کر بالو ریت سے پُر کر دیں۔ اور

پارہ پھر تنگ دو چوبی آگ جلائیں۔ پھر آگ بند کرکے سرد ہونے پر نکال کر پھر اس قدر گندھک مصفیٰ ملا کر ۳ پہر لعاب گھیکوار میں کھرل کرکے دوسری شیشی میں ڈال کر بدستور معروف سولہ پہر آگ دیں۔ پھر نکال کر اس قدر گندھک ملا کر اور چار پہر لعاب گھیکوار میں کھرل کرکے نئی شیشی آتشی میں ڈال کر بیس پہر تک آگ دیں۔ اسی طرح سات آنچیں دیں۔ تاکہ آخری آنچ چھتیس پہر کی ہو جاوے۔ نیز شیشی ہر بار نئی ہو۔ کشتہ برنگ سرخ تیار ہوگا جس کی تعریف ملنا محال ہے۔

ترکیب استعمال

بمقدار دو چاول کشتہ لے کر برگ پان پر لگا کر کھلایا کریں۔

فوائد

خون صاف ہو کر تمام خونی بیماریاں۔ مثلاً آتشک۔ جذام۔ چنبل۔ برص وغیرہ دور ہو جائیں گی۔ قوت باہ و تولید منی کا یہ عالم رہے گا۔ کہ اکیلا اپنی متعدد عورتوں کو خوش رکھ سکے گا۔ گھی دودھ جس قدر کھا لیا جاوے۔ ہضم ہوگا۔ دوا کے متواتر استعمال سے بڑھا بھی جوان ہو جاتا ہے۔ قوت باہ پھر تمام عمر باقی رہتی ہے۔ سفید بال جڑ سے سیاہ ہو جاتے ہیں۔ مگر دوران استعمال میں ترشی اور جماع سے پرہیز کرنا ضروری ہے (واللہ اعلم)

پارہ کی صفائی

تو پارہ صاف کرنے کی آسان ترکیبیں بھی ہیں۔ مگر اس نسخہ میں حسب

ذیل ترکیب سے صاف کرکے شامل کیا جاتا ہے۔

پارہ ایک سیر کو بارہ پہر رائی کی کانجی میں پیس کر صاف کریں۔ پھر سیر کر مقطر نمک کے ہمراہ کھرل کرکے دھو دیں۔ پھر چار پہر پرانی اینٹ کے ساتھ رگڑیں چار پہر راث سہت۔ گوماں۔ گھیکوار۔ مولی کے پانی کا جدا جدا چوبہ دیں۔ بس صاف ہو گیا۔ دراصل اس نسخہ کی خوبی کا انحصار پارہ کی صفائی پر ہے۔ پارہ کی صفائی میں جس قدر بھی مبالغہ کیا جاوے۔ وہ اکسیر اعظم بنتا ہے۔ لہٰذا پارہ کو صاف کرنے میں جلدی نہ کریں۔

گندھک کی صفائی

گندھک آملہ سار کو پگھلا کر پیاز کے پانی میں بجھا دیں۔ چالیس بجھاؤ دینے سے گندھک کی پوری صفائی ہو جاتی ہے۔ مگر گندھک بجھاتے بجھاتے کم ہو جایا کرتی ہے۔ لہٰذا پہلے سے ہی زیادہ لے کر صاف کرنی چاہیے۔

نوٹ

جو صاحب اس نسخہ کو بنانا چاہیں۔ پہلے وہ کسی لائق وئید سے اس عمل کو ذہن نشین کر لیں۔ تاکہ درمیان میں دقت نہ پڑے۔ کیونکہ یہ عمل ذرا مشکل ہے۔

کشتہ پارہ

پارہ صاف ایک تولہ لے کر برگ تلسی کے پانی میں کھرل کریں یہاں تک

کہ اس کے ذرات غائب ہو جائیں۔ پھر ایک ہانڈی میں رکھ کر اوپر گھیکوار کا گودا سیر بھر ڈال کر اس کے منہ پر سرپوش دے کر مٹی سے اچھی طرح گل حکمت کرکے اور خشک ہونے پر پندرہ سیر اپلوں میں پھونکیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ گھیکوار کی راکھ علیحدہ اور پارہ علیحدہ کشتہ ہوگا۔ گو ان کا وزن قدرے کم ہو جائے گا۔ مگر جتنا بھی بچے گا۔ وہ پارہ ہی ہے۔ یہ ایک خاص راز ہے۔

کشتہ جات شنگرف

نام۔ اس کو شنجرف۔ زنجفر۔ ہینگلو اور ہنگرف وغیرہ ناموں سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔

اقسام۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ رومی و کاٹھیا۔ رومی میں سیماب کا جزو زیادہ ہوتا ہے۔ کشتہ جات کے لئے زیادہ تر رومی کام آتا ہے۔ عام طور پر دوکانوں پر مصنوعی شنگرف ملتا ہے۔ معدنی شنگرف بالکل کمیاب ہے۔ یونانی اطباء اس کو کشتہ کرنے کے کام میں نہیں لاتے تھے۔ البتہ بیرونی طور پر استعمال کیا کرتے تھے۔ مگر بعد کو اس کو بعض مرکبات سے کھلانا ہی شروع کر دیا۔ گویا ایک شدید نقصان دہ شے کو ایک خوراک تک کھلایا جا سکتا ہے۔ جس کا ذکر صاحب قرابادین نے ... میں کیا ہے۔ اس دوات کا کشتہ بنانا بھی مشکل امر ہے۔ کیونکہ یہ پارہ اور گندھک کا مرکب ہے۔

شنگرف کا ذاتی خاصہ قابض امراض ریاحیہ اور بلغمیہ کو مفید ہے۔ کھجلی و آتشک و جذام کو مفید ہے۔ مگر کشتہ کرنے سے اس کو جس چیز میں مدبر یا کشتہ کیا جاتا ہے۔ اس کی تاثیر کو جذب کر لیتا ہے۔ چنانچہ بعض کشتہ شنگرف سخت مسہل اور بعض قابض ہوتا ہے۔ غرضیکہ دوسری دواؤں کی تاثیر کو جذب کر لیتا ہے۔

کشتہ شنگرف آسان بے ضرر

جہاں کہیں کسی نسخہ میں کشتہ شنگرف ملانا لکھا ہو۔ مگر ساتھ ترکیب نہ لکھی ہو۔ تو وہ وہاں مندرجہ ذیل ترکیب سے کشتہ کرکے داخل کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ بالکل آسان و بے ضرر ہے۔

گھیکوار کے موٹے سے پتے میں شگاف دے کر اس میں ۶ ماشہ شنگرف کی ڈلی کو رکھ کر ایک کوزہ میں پیالہ بھر لعاب گھیکوار ڈالیں۔ اور اوپر پتہ مذکور رکھ دیں۔ اور گل حکمت کرکے ہوا سے بچا کر صرف تین سیر اپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں تیار ہے۔ مگر ذرا انگاری پر ڈال کر دیکھ لیں کہ کہیں دھواں تو نہیں دیتا ہے۔

ترکیب استعمال

آدھی رتی سے ایک رتی کسی مناسب بدرقہ سے دیں۔

فوائد

نزلہ۔ زکام۔ گٹھیا جیسی عام مرضوں کے لئے مفید ہے۔

کشتہ شنگرف

بید کے درخت کی راکھ پاؤ بھر لے کر پاؤ بھر گھیکوار کے رس میں گوندیں اور گولہ سا بنا کر درمیان میں ڈلی رکھ کر دو سکوروں میں بند و گل حکمت کر کے چار سیر جنگلی اوپلوں میں آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ اگر آگ کے اوپر دھواں نہ دے تو ٹھیک ہے۔

ترکیب استعمال

خوراک محض ایک چاول سے دو چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔

فوائد

مجیت مقوی باہ کشتہ ہے۔ بضرور بنائیں

کشتہ شنگرف

اجزاء ترکیب

گھیکوار کا پکا اور موٹا پتہ لیں۔ اور اسے ایک بالشت کاٹ کر ایک طرف سے چیر دیں۔ اور اس میں شنگرف معدنی چھ ماشہ کی سالم ڈلی رکھ کر اوپر سوت یا کپڑا لپیٹ دیں۔ اور بکری کی مینگنوں یا جنگلی اوپلوں کی بھوبل میں دفن کر دیں۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد دیکھتے رہیں۔ جب گھیکوار کے پتہ کا پانی ٹپک کر خشک ہو جائے۔ (خیال رہے کہ پتہ جلنے نہ پائے) تو اس وقت شنگرف کی ڈلی کو نکال کر گھیکوار کے دوسرے بالشت بھر ٹکڑے میں رکھ

کر بدستور بھوبل میں پکائیں۔ اسی طرح اسی مرتبہ آنچ دیں۔ بہترین اور بے رنگ کشتہ تیار ہوگا۔ اب اسے باریک کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

نوٹ

بناتے وقت اس کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ گھیکوار کا پتہ جلنے نہ پائے۔ ورنہ ڈلی بجھ کر ضائع ہو جاتی ہے۔ یہ کشتہ تقریباً چھ سات دن میں تیار ہوتا ہے۔ اور چھ ماشہ آٹھ دس مریضوں کو کافی ہے۔

مقدار و ترکیب استعمال

ہر روز دو چاول کشتہ مکھن یا بالائی کے اندر رکھ کر کھائیں۔

نوٹ

دوران استعمال میں گھی دودھ اور مکھن بکثرت کھائیں۔

فوائد

یہ کشتہ تمام ریاحی اور بلغمی امراض کو مفید ہے۔ اور ورم جگر کو تحلیل کرتا ہے۔

منفعت خاص

نامردی اور ضعف باہ کے لئے خاص مفید شے ہے۔ (طبی تجاربا کوپیا جلد اول)

کشتہ شنگرف قائم النار

یہ نسخہ حکیم تلسی رام صاحب دہلوی ممبر دار التجارب کا خاص نسخہ ہے۔

چونکہ انہوں نے جناب حکیم محمد یوسف صاحب لاہوری کی خدمت میں پیش کیا تھا۔ آپ کے دل میں اللہ تعالیٰ نے بخل کو جگہ نہیں دی۔ اس لئے آپ نے اپنی مشہور و معروف کتاب طب مومن کے اخیر میں اس کو ظاہر کر دیا ہے۔ اب ناظرین کے افادہ کے لئے یہاں بھی بیان کر دیتا ہوں۔

ایک تولہ شنگرف رومی کی ایک ڈلی پر چاندی کا برادہ ہمراہ لیپ گھیکوار مضبوط کر کے لیپ کریں۔ اور دھوپ میں خشک کر کے پھر خفیف سی کپڑ مٹی کر کے بھی خوب خشک کریں۔ بعد ازاں زمین پر رکھ کر جہاں ہوا کا گذر نہ ہو۔ آنچ مفصلہ ذیل بہ تدریج دیں۔ زمین میں گڑھا وغیرہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ یعنی ڈلی کپڑ مٹی شدہ کو فرش پر رکھ کر پہلی آگ آدھ پاؤ اپلوں کی گرمی کی دیں۔ اور دوسری آگ تین چھٹانک۔ اور تیسری آگ پاؤ بھر اور چوتھی آگ سوا پاؤ کی دیں۔ ان آگوں کو دینے میں یہ خیال رکھیں۔ کہ نہ تو ڈلی کو اپنی جگہ سے ہلائیں۔ اور نہ ہی راکھ ایک دوسری آگ جو دی جا چکی ہے۔ جدا کریں۔ اسی آگ پر بعد ازاں پہلے وزن مذکور کے آنچ دیں۔ پانچویں آنچ ڈیڑھ پاؤ۔ چھٹی آنچ آدھ سیر کی دیں۔ چھ آگ جب پوری ہو جائیں۔ تو تھوڑے راکھ [illegible] لینی چاہیئے۔ پھر ساتویں آگ تین پاؤ کی دیں۔ آٹھویں آگ ایک سیر کی دیں۔ پھر کسی قدر راکھ ہٹا کر نویں آگ سوا سیر کی دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکالیں۔ برادہ کو جدا کر کے شنگرف کی ڈلی نکالیں۔ جو سیاہ رنگ کی ہوگی۔ [illegible] ہوگی۔ کہیں کہیں سفیدی مائل ذرات کی شکل [illegible] ہوں گے۔ یہ شنگرف ہوگی۔ چرخ کھا دے گی۔ پارہ قائم ہوگا

گبریت اس کی سڑ جائے گی۔ نیز برادہ چاندی کا وزن بھی کم ہو جائے گا۔ برادہ چاندی کو چرخ دے کر خواہ پھر شنگرف کے کام میں لائیں۔ یوں کسی قدر کرشنا ہوگا۔ شنگرف قائم شدہ کو چرخ دیں۔ اور اس کا نصف سونا ملان کریں۔ بے داغ حلان ہوگا۔ گبریت کٹھالی میں جدا ہو کر چمک جا دے گی۔ نصف سونا اس لئے کیونکہ تولہ شنگرف میں ۶ ماشہ یا ۷ ماشہ سیماب ہوتا ہے۔ اگر شنگرف اکیلا ہی چرخ دے کر رکھنا چاہیں۔ تو چرخ دے کر رکھ سکتے ہیں۔ لیکن گبریت جدا نہ ہوگی۔ سونا کے حلان کے فوراً دو تین چرخ میں خود بخود جدا ہو جاتی ہے۔ اگر اس کا سیماب نکالنا مطلوب ہو۔ تو طویل چرخ دیں۔ پھر سیماب جدا ہوتا ہے۔ جو نہایت تیز ہوتا ہے۔ پہلے چرخ میں جدا ہونے لگتا ہے۔ غوں غوں کی طرح آواز نکلتی ہے۔ جو نہایت کام کی چیز ہے۔ تجربہ کار حکیم جس طرح چاہیں کام میں لائیں۔

نوٹ

اس عمل کو نہایت احتیاط سے کرنا چاہیئے۔ ورنہ شنگرف کچی رہ جائے گی۔ شنگرف کے پختہ ہونے کی علامت یہ ہے۔ کہ وہ برادہ چاندی کے غلاف کو چھوڑ کر کھڑکنے لگتی ہے۔

کشتہ جات ہڑتال

یہ ایک معدنی چیز ہے۔ جس کی بلحاظ رنگت کے کئی قسمیں ہیں۔ مگر سب سے عمدہ وہ ہے۔ جس کی رنگت سونے کے ہم رنگ ہو۔ چونکہ اس کے اندر بھی پارہ شامل ہے۔ اس لئے اس کو کشتہ بنانا بھی ایک ٹیڑھی کھیر ہے۔ جب اس کو آگ دی جاتی ہے۔ تو یہ اڑ جاتی ہے۔ نام۔ زرنیخ ورقیہ۔ علم مقلم۔ قرطاطیس وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔

کشتہ ہڑتال کے خواص

تمام سرد اور تر امراض میں مفید ہے۔ خصوصاً دمہ۔ کھانسی۔ نزلہ۔ زکام رعشہ۔ استسقاء۔ جریان۔ بواسیر۔ فالج۔ بواسیر کہنہ سب کو مفید ہے علاوہ ازیں آتشک۔ جذام۔ بھگندر۔ داد چنبل کو بھی مفید مانا گیا ہے۔ وید حضرات کا خیال ہے۔ اس کے استعمال کے ساتھ طاقت ہاتھی کے برابر ہو جاتی ہے۔

کشتہ ہڑتال ورقیہ سفید باوزن

ہڑتال ورقیہ ایک تولہ لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنادیں۔ اور

سایہ میں خشک کریں۔ اور پھر برگ آنولہ سیر بھر کے نغدہ میں رکھ کر کپڑ و ٹی کریں۔ اور گڑھا کھود کر سات سیر وزن خام اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ ہڑتال بہ رنگ سفید نکلے گا۔ اور پھر لطف یہ کہ وزن کے اندر پورا اترے گا۔

خوراک نصف رتی۔

فوائد

جریان۔ بخار ہر قسم۔ ضعف ہضم وغیرہ وغیرہ کو مفید ہے۔

کشتہ ہڑتال طبقی

ہڑتال طبقی ایک تولہ کو پاؤ بھر عرق گھیکوار میں کھرل کر کے قرص بنادیں اور پھر کوزہ میں بند گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ ہوگا۔ پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال

مریض گنٹھیا کو ایک رتی پان میں کھلا کر گرم جگہ بٹھائیں۔ اور گرم ہی خوراک کھانے کو دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

کشتہ ہڑتال ورقی ۳

(جو کہ سفید اور باوزن ہوتا ہے)

قلمی نسخہ کا ذکر ہے۔ کہ وہ سیلخ سنیاسی جو کہ دراصل کابلی کے

رہنے والے تھے۔ میرے پاس آئے تو ان کے پاس میں نے کشتہ ہڑتال تیار دیکھا جو کہ نہایت ہی خوبصورت ہر رنگ سفید اور ورق ورق چمک دار یعنی کرسٹل اور سب سے بڑی خوبی یہ کہ باوزن تھا جس کے لئے دنیا بھٹکتی پھرتی ہے۔ چونکہ ان کو مجھ سے کچھ کام لینا تھا۔ اس لئے میرے دریافت کرنے پر انہوں نے اس کے بنانے کی ترکیب یہ بتائی۔

ہڑتال ورقیہ کی ایک تولہ کی ڈلی کو گھیکوار کے موٹے سے پتہ میں رکھ کر برگ نیم کے سیر بھر نغدہ میں رکھ کر ہلکی سی کپڑ مٹی کریں۔ اور خشک ہونے پر ہوا سے بچا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید براق کشتہ ہوگا۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے اکسیر ہے۔

خوراک ایک رتی روزانہ دیتے رہیں۔

سم الفار کا قائم النار کشتہ

(جو فائٹ درجہ مقوی ممسک بھی ہے)

اجزائے و ترکیب۔ سم الفار سفید۔ شیرہ زرد رنگ گھیکوار حسب ضرورت شیرہ آک مروق حسب ضرورت۔ آک خرید کر ہر دفعہ تازہ شیرہ نکالیں۔ بیری کی لکڑی تقریباً ایک انگلی موٹی۔ حسب ضرورت۔

نوٹ

سم الفار کا ہم نے کوئی خاص وزن نہیں لکھا گیا۔ اس لئے دوسری جگہ [illegible] نہیں لکھ سکے۔ سم الفار کی کمی بیشی کے ساتھ کشتہ [illegible]

ان میں بھی کمی بیشی ہو جاتی ہے۔

ترکیب تیاری

سم الفار سفید حسب ضرورت لے کر اسے ایک روز کامل کسی عمدہ کھرل میں شیرہ زرد رنگ گھیکوار ڈال کر کھرل کریں۔ بعد ازاں شیرہ آک مروق میں ایک روز کامل سحق کر کے دو پیالوں میں بند کر کے حسب دستور جوہر اڑالیں پیالوں کے نیچے دو دو انگل بھر موٹی بیری کی لکڑی جلائیں۔ اور اوپر والے پیالے پر چار تہہ کیا ہوا کپڑا ٹھنڈے پانی میں بھگو کر رکھتے رہیں۔ جب ذرا گرم ہو جائے۔ تو دوسرا کپڑا بدلیں۔ تاکہ گرمی کی وجہ سے جوہر جل نہ جاوے پورے تین گھنٹہ کی مسلسل اور یکساں آگ دینے کے بعد پیالوں کو چولہے سے نیچے اتار رکھیں۔ سرد ہونے پر نہایت احتیاط سے کھولیں کہ مٹی وغیرہ دوا میں شامل نہ جاوے۔ اب جوہر اور تہہ نشین دونوں کو لے کر وزن کریں جس قدر وزن کم ہو گیا ہو۔ اتنا ہی سم الفار اور ملا کر بدستور کھرل کر کے دو پیالوں میں رکھ کر جوہر اڑا لیں۔ پھر جوہر تہہ نشین دونوں کو لے کر وزن کریں اور کمی کو اور سم الفار ملا کر برابر کر لیا کریں۔ اسی طرح سات آٹھ آنچ میں سم الفار اڑنا بند ہو جاتا ہے۔ یعنی پھر اس کے جوہر اڑ کر اوپر والے پیالہ میں نہیں لگتے۔ بلکہ نیچے پیالے ہی میں رہنے لگتے ہیں۔ جب تمام کا تمام سم الفار نیچے پیالے میں رہے اور اوپر والے پیالے میں اس کے جوہر نہ لگیں۔ تو یہ عمل بند کر دینا چاہیے چھٹی ساتویں آنچ میں سم الفار اڑنا بند ہو جاتا ہے۔ اور قدرے پھولنے لگتا ہے آٹھ آنچ تک سارا تہہ نشین اور قائم النار ہو جاتا ہے۔ پہلے اس کا رنگ قدرے

سیاہی مائل یا سیاہ ہوتا ہے۔ پھر کچھ رنگ تبدیل ہونے لگتا ہے۔ اور آخر میں بالکل سفید ہوتا ہے۔ یہ کشتہ پھولا ہوا ہوتا ہے۔ اور اکسیری چیز ہے۔

افعال و منافع

غایت درجہ کا مقوی باہ ہے۔ مزاج کی مناسبت دیکھ کر استعمال کرایا جائے۔ تو چند ہی روز میں قوت باہ کا دریا ٹھاٹھیں مارنے لگتا ہے۔ قوت مردمی کے سوئے ہوئے جذبات کو بیدار کر کے مایوس مریضوں کو از سر نو شباب کی امنگوں اور جوانی کی ترنگوں سے آشنا کر دیتا ہے۔

معدہ کو حیرت انگیز تقویت بخشتا ہے۔ دودھ اور گھی مکھن بالائی خوب ہضم کرتا ہے۔ اور چہرے کی رنگت کو شنگرف کی طرح بنا دیتا ہے۔ دمہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔ بلغمی اور بادی مزاج کے لوگوں اور خصوصاً بوڑھوں میں جوانی کی سی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ کسی بھی نسخہ میں سم الفار ملانا ہو۔ اس میں یہ اکسیری کشتہ شامل کیجئے اور پھر دیکھئے کہ یہ دوا کس قدر زود اثر اور بے خطا بنا دیتی ہے۔ کسی شدید اور طویل بیماری بخار وغیرہ کے بعد اگر جسم حد درجہ کمزور ہو گیا ہو اور خون کی بوند بھی جسم میں نظر نہ آتی ہو۔ تمام گوشت سوکھ گیا ہو صرف ہڈیوں کا پنجر باقی رہ گیا ہو۔ ایسی حالت میں یہ اکسیری کشتہ ایک رتی لے کر ایک تولہ [illegible] میں ملا کر خوب باریک پیس کر ایک ایک رتی کی پڑیا بنائیں۔ اور ایک پڑیہ دو تولہ گھی میں ملا کر صبح استعمال کرائیں۔ حسب برداشت دودھ گھی پلائیں۔ اگر حالت ایسی ہی ہو جیسی ہم نے لکھی ہے۔ تو صرف ایک ہفتہ کے اندر آپ مریض کو سرخ و گلنار دیکھیں گے۔ گویا صرف سات رتی (کشتہ)

کے استعمال سے جس میں یہ کشتہ صرف نصف چاول کے قریب ہے۔ مریض کی کایا پلٹ جائے گی۔ دو ہفتوں کے استعمال سے اس کے جسم میں سیروں تازہ اور صحت بخش خون پیدا ہو جائے گا۔ اور اتنی ہی مدت کافی ہے اس سے زیادہ کھلانا ہو۔ تو کسی لائق طبیب کی رائے لے کر پھر استعمال کرانا چاہیئے۔ اور درمیان میں ایک ہفتہ ضرور چھوڑ دینا چاہیئے۔ چاہے اور طبیب کچھ مدت استعمال کرنے کی رائے دے بھی دے۔

مقدار و ترکیب استعمال

اس کی مقدار خوراک ایک چاول سے لے کر چار چاول تک ہے۔ مکھن بالائی اور بذریعہ قند سے دیا جاتا ہے۔ دوران استعمال میں دودھ گھی مکھن بالائی حسب برداشت ضرور استعمال کرتے رہیں۔ (اکسیری کشتہ جات کرشن)

جملہ امراض باردہ و بلغمیہ کی اکسیری دوا

جوہر سم الفار

ترکیب: حسب ضرورت سم الفار یعنی سنکھیا لیں اور اسے باریک پیس لیں۔ ازاں بعد پورے آٹھ دن تک آب گھیکوار میں کھرل کریں۔ بعد ازاں تمام مصفٰی سم الفار کو دو پیالوں میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور بدستور ہلکی ہلکی آنچ جلا کر جوہر نکال لیں۔ اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال

جوہر ہذا ایک سے دو چاول تک گائے کے مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں اور تین دن استعمال کرائیں۔ زیادہ سے زیادہ سات دن کھلا سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ کھلانے کی ضرورت نہیں رہتی۔

فوائد

جملہ امراض باردہ و بلغیہ اور بالخصوص قوت باہ اور وجع المفاصل کے لئے قطعی طور پر یقینی صحیح معنوں میں اکسیر ہے۔

جوہر سم الفار مرکب

(جو آتشک کی اکسیر الاثر دوا ہے)

اجزاء و ترکیب۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ۔ پہلے ہر دو کو علیحدہ علیحدہ پیس لیں۔ پھر دونوں کو ملا کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ کھرل کرنا شروع کریں۔ یہاں تک کہ کھرل کرتے کرتے آدھ سیر پختہ گودا جذب ہو جائے یک ٹکیہ بنا لیں۔ اور دو پیالوں میں رکھ کر بدستور معروف جوہر اڑا لیں۔ اور اسے کسی شیشی وغیرہ میں ڈال کر مضبوط ڈاٹ لگا رکھیں۔

ترکیب استعمال

جوہر ہذا بقدر ایک چاول مکھن یا بالائی وغیرہ میں ملفوف کر کے نگلوا لیں کریں۔ اور غذا میں صرف گھی کے ساتھ کھلایا کریں۔

فوائد۔ آتشک کے لئے یہ جوہر نہایت جید الاثر اور اکسیر صفت تریاق ہے

بفضل تعالیٰ سات روز کے استعمال سے آتشک کا کلی طور پر قلع قمع ہو جاتا ہے

نوٹ۔ جوہر ہذا کھلانے سے پہلے مریض کا تنقیہ کرائیں۔

ذوی الارواح مرکبہ کا جوہر

اہل صنائع بعض مواقع پر ذوی الارواح ادویہ کو خاص اوزان سے ملا کر کسی خاص بوٹی کے پانی میں کھرل کر کے یا تو اس کو کشتہ کر لیتے ہیں یا ان کا جوہر لے لیتے ہیں۔ جس سے بے انتہا فوائد حاصل کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ ذیل میں ہم ایک ایسا نسخہ پیش کرتے ہیں جس میں گھیکوار بوٹی کے ذریعے تمام ذوی الارواح کو ملا کر اس کا جوہر لیا گیا ہے۔

سم الفار۔ شنگرف۔ منسل۔ گندھک۔ شورہ قلمی پارہ ہر ایک دو تولہ چار پہر تک آب زرد گھیکوار میں کھرل کر کے اسی حالت میں بلا خشک ہوئے ہی آتشی شیشی میں جو کہ کئی مرتبہ کپڑ مٹی کردہ ہو۔ پھر اس شیشی کو لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر بالو ریت میں دبا دیں۔ صرف گردن دو دو انگل بالو ریت سے باہر رہے۔ نیچے بلا وقفہ آگ تیز جلاتے رہیں۔ اور شیشی کے منہ پر روئی رکھ دیں۔ جب تک اس میں دھواں زرد، سیاہ اور سرخ نکلتا رہے۔ منہ پر روئی رکھتے رہیں اور بدلتے رہیں۔ جب دھواں سفید آنے لگے۔ تو شیشی کا منہ بند کر کے آگ بند کر دیں۔ یہ یاد رہے۔ کہ یہ عمل کم از کم چار دن رات میں ختم ہوا کرتا ہے سرد ہونے کے بعد شیشی کو توڑ کر اس کی گردن سے جوہر کی سلاخیں اتار کر محفوظ کر

کے پانی میں ہی کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ کے بنائیں۔ اور پھر ہر ایک گولی کے چار چار حصے کریں۔ بس اکسیر تیار ہے۔

ترکیب استعمال

ایک حصہ یعنے گولی کا چوتھا حصہ ہمیشہ حلوا یا بالائی کے اندر لپیٹ کر کھلایا کریں۔

فوائد

یہ دوا ہی غضب کا نسخہ ہے۔ آتشک۔ جذام۔ ضعف باہ۔ سرعت انزال۔ گنٹھیا اور تمام سرد امراض کو مفید ہے۔ زیادہ سے زیادہ اکتالیس یوم میں متذکرہ بالا تمام امراض سے بفضلہ پوری طرح نجات ہو کر قوت باہ و امساک بڑھ جاتا ہے۔ معدہ بھی خوب ہضم ہوتا ہے۔

پرہیز۔ صرف گرم چیز اور تیل سے پرہیز کریں۔

روغن ذوی الارواح مرکبہ

(جو کہ قوت باہیہ کی انتہائی دوا ہے)

مشک [illegible]۔ پارہ۔ سم الفار۔ ہڑتال ورقیہ۔ شنگرف ہر ایک چھ ماشہ [illegible]۔ سنگ [illegible]۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ نوشادر۔ شورہ۔ کافور ہر ایک تین ماشہ۔ [illegible] چھ ماشہ۔ [illegible] چار ماشہ

سب ادویات کو [illegible] گھیکوار میں کھرل کر کے گولیاں نخودی بنائیں۔ جب [illegible] خشک ہو جائیں۔ [illegible] تو اس وقت

ان کو آتشی شیشی میں ڈال کر بعد ایک ماشہ خوب کھلا سالم ڈال کر بتال جنتر کریں۔ مگر اوپر والی بوتل کے اوپر ایک مٹی کا لوٹا اوندھا ماریں۔ جس کے بیچ درمیان سوراخ ہوں۔ اس سوراخ کے اندر ریت بھر دیں۔ اور اس لوٹے کے اوپر بکری کی مینگنیوں کا ڈھیر لگا کر آگ دیں۔ نیچے والی شیشی کے اندر تیل نکل آئے گا۔

ترکیب استعمال

اس میں سے فقط ایک سوئی کا سرا تر کر کے مکھن میں کھلائیں۔

فوائد

قوت باہ کی آخری دوا ہے۔ اسی واسطے فوراً اثر ظاہر ہو جاتا ہے۔ مگر اس کو سوائے تجربہ کار شخص کے ہر ایک شخص نہیں بنا سکتا۔

کشتہ پارہ و ہڑتال مرکب

پارہ ایک تولہ۔ ہڑتال ورقیہ دو تولہ دونوں کو باہم ملا کر گودا گھیکوار میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ یک جان ہو کر ٹکیہ بننے کے قابل ہو جائیں۔ اور پھر ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر کے اوپر چار تہہ کھدر کے دھاگہ سے باندھیں۔ اب ایک گڑھا بالشت بھر مربع بنائیں۔ اور آدھا ریت سے پُر کر کے درمیان میں ٹکیہ رکھ کر باقی ریت اوپر رکھ دیں۔ اس کے اوپر لکڑیوں کی متواتر تھوڑی تھوڑی آگ جلائیں پھر سرد ہونے پر نکالیں۔ بادامی کشتہ تیار ہوگا۔ یہ کشتہ بہت سی امراض کو مفید ہوگا۔ خوراک آدھی رتی سے ایک رتی تک [illegible]

فوائد

ضعف باہ۔ جریان۔ تپ دق۔ کھانسی کی اکسیر دوا ہے۔
علاوہ ازیں اگر ڈبہ کے مریض بچے کو بعض ایک چاول اس کی والدہ کے دودھ میں گھس کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔

متفرق قسم کے کشتہ جات

اب ذیل میں ہر قسم کے کشتہ جات کا بیان ہوگا۔ جس میں سے بعض اشیاء تو دریائی ہوں گی اور بعض از قسم جمادات ہوں گی۔ ماسوا فلزات و ذوی الارواح کے۔

کشتہ جات ابرک

گو ابرک کی دو قسمیں ہیں۔ سیاہ اور سفید۔ مگر مندرجہ ذیل ترکیب سے دونوں طرح کے ابرک کو کشتہ کیا جا سکتا ہے۔ جو مجھے جناب خدا بخش صاحب سنیاسی سے حاصل ہوا تھا۔ آپ اس نسخہ کی بدولت بڑے ہی مشہور ہیں لوگ آپ کو بڑی بڑی فیسیں دے کر پرانے سے پرانے مریضوں پر لے جاتے ہیں۔ اور بفضلہ تعالیٰ شفایاب ہو جاتے ہیں۔ یہ نسخہ آپ کو ہزاروں روپے خرچ کرنے پر بھی نہیں مل سکتا تھا مگر اب حاضر ہے۔ میں نے بھی اس کو اپنی کوشش سے ہی حاصل کیا تھا۔ مگر آج تمام راز کھول کے لکھتا ہوں۔

ابرک سیاہ یا سفید پاؤ بھر لے کر صاف کریں۔ اور قینچی سے ریزہ ریزہ کریں۔ اور اس کو کسی پتھر کے کونڈے میں تیرہ گھنٹے تک آب گھیکوار ڈال کر کھرل کریں۔ پھر شام کو ٹکیہ بنا کر کوزہ میں گل حکمت کر کے ۱۰ سیر دیسی اپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح بارہ ہی سو آگ دیں۔ بھسم جیسا نرم بلا رنگ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال

تپ دق میں خمیرہ گاؤزبان کے ہمراہ ایک رتی اور اوپر سے پانی کی جگہ عرق گاؤزبان پلاتے رہیں۔ سل کے لئے بکری کے دودھ سے خفقان کے لئے شربت عناب سے۔

فوائد

مناسب بدرقہ جات سے ہر قسم کے بخار تپ دق وسل و خفقان و ضعف باہ و جریان کی شرطیہ دوا ہے۔

کشتہ ابرک آسان نسخہ

ابرک سفید کو ورق ورق کر کے کوزہ میں ڈالیں۔ اور اس پر آب گھیکوار ڈال کر تر کریں۔ پھر اس کو بند کر کے ۱۰ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ ورق قابل پیسنے کے ہو جاویں گے۔ اب ابرک سے آدھا قلمی شورہ لے کر تیزاب بنا کر ڈالیں جس میں ورق ابرک اچھی طرح تر ہو جائیں۔ پھر بند کر کے بدستور کوزہ میں بند کر کے آگ دیں۔ سفید براق کشتہ ہوگا۔ اس کو پیس کر کئی بار پانی ڈال کر دھو کر پانی کو نتھار کر پھینک دیں۔ تاکہ شورہ کے اثرات خارج ہو جائیں۔ خشک ہونے پر استعمال کریں۔

یہ کشتہ بہت سی امراض کو مفید ہے۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ بدرقہ جات مناسبہ کے دیں۔

فوائد

تپ ہر قسم، کھانسی، درد شکم، ریگ گردہ و مثانہ وغیرہ کو مفید ہے۔

کشتہ جات صدف

صدف مروارید دو تولہ کو کوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کرکے ایک کوزے میں ڈالیں۔ اور اوپر دس تولہ آب گھیکوار ڈال دیں۔ اور اس کے منہ کو گل حکمت کرکے دس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

ترکیب استعمال

ایک رتی سے دو رتی تک مکھن میں کھلایا کریں۔

فوائد

مقوی دل و جگر و دماغ و معدہ ہے۔ عصابی بیماریوں کو مفید ہے۔

کشتہ صدف مرکب بہ قلعی

(اکثر جریان کی علمی دوا ہے)

صدف مروارید دو عدد بڑے بڑے لے کر ایک پر قلعی کے چاول کے برابر [illegible] دیں۔ اور اوپر دوسرا سیپ دے کر [illegible]

دیں۔ اب ایک مٹی کی ہانڈی میں گودا گھیکوار آدھ سیر ڈال کر اوپر سیپ کو آہستہ سے رکھ دیں اور پھر باقی رس گھیکوار کو اندر ڈال کر نہایت احتیاط سے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ دونوں چیزیں کشتہ ہوں گی۔

کشتہ صدف دریائی

ترکیب تیاری

صدف دریائی یعنے معمولی چھوٹے سیپ پشت کی سیاہی اتار کر اندرونی چمکیلے حصے کو ایک چھٹانک لے کر کسی مٹی کے کوزے میں ڈال کر گھیکوار کے رس سے بھر دیں۔ اور سینٹ کرکے خشک کریں۔ بعد ازاں گجیٹ کی آگ میں پھونک دیں۔ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال

ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ مکھن یا بالائی وغیرہ کے آنکھوں میں سلائی کے ذریعہ سرمہ کی طرح ڈالیں۔

فوائد

آنکھوں کے لئے بہت عمدہ دوا ہے۔ اور بہت سی آنکھوں کے امراض کو دور کرتا ہے۔ بڑھی ہوئی عمال اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ جریان کو بھی مفید ہے۔

(مجربات طب قدیم و جدید)

دو عدد الائچی سفید کے دانے۔ اور تین ماشہ کوزہ مصری ملا کر عرق نیلوفر اور عرق گاؤ زبان میں مصری ڈال کر دن میں دو تین مرتبہ دیں۔ بفضلِ خدا دو تین خوراکوں میں ہر قسم کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ صفراوی بخاروں کے عوارض کے دفعیہ کے لئے نہایت اعلیٰ چیز ہے۔ (امتحان آیورویدا)

کشتہ جات مرجان

مرجان ایک مشہور دوا ہے۔ جس کو مونگا بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک نہایت ہی سستی مگر بیش بہا چیز ہے۔ میں نے اپنی پریکٹس کے شروع میں سب سے زیادہ فوائد اس کے کشتہ میں دیکھے تھے۔ کشتہ بنانے کی ترکیب حاضر ہے

شاخ مرجان دو تولہ کسی بڑے کوزے میں ڈال کر اوپر پاؤ بھر لعاب گھیکوار داخل کریں۔ اور اس کے منہ کو بند کر کے پندرہ بیس سیر اپلوں میں آگ دیں۔ سفید یا خاکستری رنگ کا کشتہ ہوگا۔ پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال

خوراک دو رتی سے چار رتی ہمراہ مکھن یا بالائی۔

فوائد

بے شمار امراض کو مفید ہے۔ ہاں بطریقہ مناسب خود سمجھ لیں۔ دل و دماغ معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ جریان احتلام کو مفید ہے۔ بخار و کھانسی کے لئے مفید ہے۔

غرضیکہ مناسب بدرقہ سے آپ اس کو ہر مرض میں برت سکتے ہیں۔

کشتہ صدف طوطیائی

جواشانی۔ توتیا دو تولہ۔ صدف خورد ۴ تولہ۔ گودا گھیکوار پاؤ بھر ہر دو ادویات کو کھرل کر کے گودا گھیکوار کو بذریعہ کھرل جذب کر دیں۔ اور پھر ٹکیہ بنا کر بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں

ترکیب استعمال و فوائد

خوراک دو رتی مکھن یا کھانڈ میں رکھ کر دیں۔ صفراوی بخار کے لئے بے حد مفید ہے۔

کشتہ سیپ مروارید

(جو صفراوی بخار اور اس کے عوارض کے لئے نہایت اعلیٰ دوا ہے)

اجزاء و ترکیب

بیس تولہ صدف مروارید لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر لیں۔ اور اس کو کانجی یا سرکہ میں تین گھنٹہ تک جوش دیں۔ بعد ازاں دھو کر اس سے دو چند آب گھیکوار ڈالیں۔ اور کوزہ گلی میں بند کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ پھر آب عناب تروہ سبز مرو آب انار شیریں۔ آب لیموں۔ آب نیم ہر ایک میں تین روز کھرل کر کے ہر دفعہ گجپٹ کی آگ میں پھونکیں۔ اعلیٰ کشتہ صدف مروارید تیار ہوگا

ترکیب استعمال

ایک رتی صدف تک اور بچوں میں چار رتی ست گلو۔ دو رتی خاکشیر

کشتہ مرجان چاندی والا سمی

پہلے مرقومہ بالا ترکیب سے کشتہ بنا دیں۔ اور پھر اس میں سے ایک تولہ کشتہ لے کر کھرل میں ڈالیں۔ اور اس میں ایک ایک ورق ڈالتے اور کھرل کرتے جاویں۔ نیز لعاب گھیکوار خاص کرتے جاویں۔ یہاں تک کہ چھ ماشہ ورق مل جاویں۔ اور اچھی طرح سے یک جان ہو جائیں۔ اب ایک ماشہ سم الفار سفید ملا کر خوب پیس اور ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور پانچ سیر اوپلوں میں پکواتے ہوئے آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں

ترکیب استعمال

خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں۔

فوائد

دل و دماغ و جگر کو قوت دیتا ہے۔ مقوی باہ و ممسک طبعی ہے۔

کشتہ مرجان نقرئی

اجزاء ترکیب

مرجان ایک تولہ۔ ورق نقرہ سالم [illegible]۔ پہلے مرجان کھرل میں ڈال کر گھی کوار کے چار تولہ گودے کے ساتھ باریک کریں۔ پھر ورق ڈال ڈال کر کھرل کرتے جاویں۔ حتیٰ کہ تمام ورق نقرہ کھرل ہو جائیں۔ ٹکیہ بنا کر کلھیے میں بند کر کے چھ یا سات سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کام میں لاویں

فوائد

نفث الدم (خون تھوکنا) جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال میں از حد مفید الاثر دوا ہے۔ تقویت دماغ کے لئے لاجواب اکسیر ہے۔

کشتہ قشر بیضہ مرغ

مرغیوں کے انڈوں کے چھلکے جس قدر مل سکیں لے کر اس کی اندرونی جھلی دور کر دیں۔ اور اس کے برابر شنگرف رومی ملا کر کھرل کریں۔ اور لعاب گھیکوار روزانہ دو گھنٹہ کھرل کیا کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر کوزہ گلی میں بند کر کے دو سیر اوپلوں میں آگ دے دیں۔ کشتہ تو ایک ہی آگ میں ہو جاتا ہے۔ مگر جس قدر آنچیں دی جاویں مقوی زیادہ ہوتا ہے۔ ہر دفعہ شنگرف ملانا چاہیئے۔

ترکیب استعمال

نصف رتی روزانہ مکھن میں ایک ہفتہ تک کھلائیں۔

فوائد

سرعت انزال اور احتلام کو دور کرتا ہے اور نہایت مقوی باہ ہے۔

کشتہ بارہ سنگا

اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک برتن میں مع گودا گھیکوار ڈال کر اس برتن کو بند و گل حکمت کریں۔ اور بیس پچیس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ بے رنگ سفید برآمد ہوگا۔ نکال کر شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک رتی سے چار رتی تک کھائیں۔ ملا کر اوپر سے عرق سونف پلائیں۔

فوائد

درد گردہ و درد جنب کی مسلمہ دوا ہے۔

ہڑتال گئو دنتی

برگ گھیکوار میں شگاف دے کر تولہ تولہ کی تین ڈلیاں رکھ دیں۔ اور دس پندرہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ سفید براق پھول پھول برآمد ہوں گی۔ خوراک ۱ رتی سے دو رتی تک۔ بخاروں کے لئے اکسیر ہے۔

کشتہ زمرد

جو کثرت بول، ذیابیطس اور ضعف قلب و گردہ کے لئے خاندانی شرطیہ کا مجرب نسخہ ہے۔

(از جناب حکیم سید محمد یافت حسین صاحب مرحوم)

خاندانی شرطیہ کا یہ نسخہ فقیر کے معمولات میں داخل اور اپنے فوائد کے لحاظ سے بے نظیر ہے۔

اجزاء ترکیب

ماشہ ایک تولہ کو چار پہر عرق گلاب میں خوب کھرل کریں۔ پھر سکورہ گلی سے کر اس نصف تک مغز گھیکوار سے بھر دیں۔ اوپر زمرد رکھ کر باقی نصف بھی

مغز گھیکوار سے پُر کر دیں۔ اوپر دوسرا سکورہ ڈھانپ دیں۔ اور بطریق معروف گل حکمت کر کے پانچ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال

دو چاول کی مقدار میں کیلا یا کسی مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کروائیں۔

فوائد

ضعف قلب و گردہ، کثرت بول و ذیابیطس کے واسطے یہ کشتہ از حد مجرب و مفید ہے۔

کشتہ یاقوت

ترکیب تیاری

یاقوت کے عمدہ ٹکڑوں کو آگ میں گرم کر کے اکیس دفعہ یکے بعد دیگرے عرق گاؤزبان، عرق کیوڑہ اور عرق گلاب میں بجھائیں۔ پھر کھرل میں باریک کر کے گھی کوار کا رس ڈال کر دو دن تک کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزے میں بند کر کے سپتٹ کریں۔ اور آٹھ سیر پختہ اوپلوں کی آگ دیں۔ بعد ازاں نکال کے چار پہر کے پانی میں کھرل کر کے دو آنچ دیں۔ عمدہ کشتہ ہوگا۔

ترکیب استعمال

دو چاول سے نصف رتی تک مکھن اور ملائی میں استعمال کرائیں۔

فوائد

تمام اعضائے رئیسہ کے لئے نہایت مقوی ہے۔

کشتہ سنگ جراحت

ترکیب تیاری

ایک چھٹانک سنگ جراحت کو گھیکوار کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور خشک کر کے مٹی کے کوزہ میں رکھ کر سنپٹ کر کے گھیٹ کی آگ دیویں۔ اس کے بعد تین دفعہ منڈی بوٹی کے رس میں کھرل کر کے بدستور سابق آگ دیویں۔ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ ایک رتی کشتہ مکھن یا دہی کے مٹھا کے ساتھ کھلوئیں۔

فوائد۔ خونی بواسیر اور خونی بلغم کو مفید ہے۔ گرمی کے بخاروں کے لئے اکسیر ہے۔ (مجربات صاحب جدید و قدیم)

کشتہ زاج

اجزاء و ترکیب۔ زاج یعنی (پھٹکڑی) ایک چھٹانک نوشادر چھ ماشہ پھٹکڑی اور نوشادر کو دس تولہ آب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر تابہ آہنی پر رکھ کر خوب بریاں کریں۔ پھر نیچے اتار کر ایک پہر آب گھیکوار میں دوبارہ کھرل کریں۔ کہ وہ خشک ہونے پر سرمہ کی مانند باریک ہو جاوے۔

ترکیب استعمال۔ بقدر دو رتی تا ایک ماشہ ہمراہ قند سیاہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

فوائد۔ شربت قند سیاہ کے ساتھ دینے سے پیچش۔ مروڑ۔ اسہال خونی کو مفید ہے۔ آب گرم یا دیگر بدرقہ سے بخاروں کی اکسیر ہے۔ مگر بہت سے

بخاروں کو بھی مجرب ہے۔ سلائی سے آنکھ میں لگانے سے خارش، ککرے و دھند کو مفید ہے۔

کشتہ سنکھ

صفراوی بخار کی ہمہ وقتہ اور حمی دقا

اجزاء و ترکیب۔ عمدہ اور اعلیٰ سنکھ حسب ضرورت لیں۔ اور اسے کاغذی یا سرکہ میں پورے تین گھنٹہ متواتر جوش دیں۔ اور نکال لیں۔ سنکھ نہایت مصفٰے برآمد ہوگا۔ پھر اس کو ہاون دستہ میں ڈال کر اور دستہ سے کوٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں۔ بعد ازاں جتنا سنکھ ہو۔ اتنا ہی آب گھیکوار اس میں شامل کر دیں۔ اور کسی کوزہ میں ڈال کر گل حکمت کر کے گھیٹ کی آگ دیں۔ سنکھ کشتہ شدہ برآمد ہوگا۔ اب اس کو کھرل میں ڈال کر باریک پیس لیں۔ پھر اس میں کنگی کا جوشاندہ ڈال کر تین روز تک کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر بدستور کوزہ گلی میں گھیٹ کی آگ میں پھونک دیں پس کشتہ سنکھ نہایت اعلےٰ اور عمدہ تیار ہے۔ پیس کر شیشی کے اندر محفوظ رکھیں۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ کشتہ ہذا ایک رتی سے دو رتی تک کوزہ مصری تین ماشہ الائچی خورد دو عدد پیس کر اور ملا کر شربت مصری کے ہمراہ دن میں تین چار مرتبہ استعمال کرائیں۔

فوائد۔ کشتہ ہذا صفراوی بخار کی نہایت اعلےٰ اور قابل بھروسہ دوا ہے اور عموماً اس کی ایک ہی روز میں تین چار خوراکوں سے بخار کا قلع قمع ہو جاتا

ہے۔ شوق سے تجربہ کریں۔ اور فائدہ اٹھائیں۔

کشتہ کچلہ بلا آگ

حسب ضرورت کچلوں کو کسی چینی کے برتن میں آب گھیکوار کے اندر لگا تار دو ہفتہ تک تر رکھیں۔ آب گھیکوار اتنا ہونا چاہیئے۔ کہ اس میں کچلے ڈوبے رہیں۔ بعد ازاں آب گھیکوار جب ان کے اندر جذب ہو جائے۔ اور وہ نرم ہو جائیں۔ تو ان کے اوپر کا چھلکا علیحدہ کر کے پتہ نکال ڈالیں۔ پھر ان کو اسی طریقہ سے آب ادرک میں دو ہفتہ تک بھگوئے رکھیں۔ آب ادرک جذب ہو جانے پر جب کہ وہ گیلے ہی ہوں۔ ہاون دستہ میں خوب زور سے اچھی طرح پیس کر رکھ لیں۔ بس یہی کشتہ شدہ کچلے ہیں۔ (آب حیات)

رخصتی تحفہ

جن حضرات کو رسالہ ہذا میں سے کوئی چیز پوری طرح سمجھ میں نہ آئے یا بنی بنائی دوا طلب فرمانا چاہتے ہوں۔ وہ مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت فرمائیں۔

حکیم محمد عبداللہ۔ مقام جہانیاں ضلع ملتان (مغربی پاکستان